

قَالَ رَبُّكَ بَارِئٌ وَآدَمُ الْاَوَّلُ
وَمَا اسْمَاكَ الْاَوَّلُ حَمْدُ

الْاَوَّلُ الْاَوَّلُ

حصه اول

جسکا نام نہی نام

تَقْوَى الْاَوَّلُ

مؤلفہ

خاکسار سبیل حروف اوقی ساکن تہا نہ ہوں ضلع مظفر نگر
حسب فرمایش جناب کیو ریٹر صاحب گورنمنٹ مینٹل ہسپتال پٹنہ بنگالہ

پیشکش کی جاتی ہے
رشیہا ہوتا ہے مطبع علی گڑھ

اور مؤلف نے سب سے پہلے شائع کی جیلہ صفحہ نمبر ۱۰ تا ۱۵ پر جس پر خط ہیں طبع رانی فیض آباد ۱۰

مفید اور دلچسپ کتابیں

اخلاق محمدی۔ اس کتاب میں اخلاق طرز معاشرت علم الجالس وغیرہ کے متعلق وہ آیات و روایات جمع کی گئیں جو متفق علیہ ہیں اور جسے معلوم ہو سکتا ہے قرن اول کے مسلمان (محدث) ایک قلیل عرصہ میں اسیا عظیم الشان انقلاب پیدا کر دیا تھا جو تاریخ عالم میں منظر پر (وہ کیا اوصاف رکھتے تھے ایک دوسرے سے کس طرح ملتے اور آپس میں کس طرح معاشرت کرتے تھے۔ یہ کتاب حقیقت میں اسلامی ایپی کیٹ کا پورا نمونہ ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول بعثت لکم مکام الاخلاق (میں اس لیے آیا ہوں کہ مکام اخلاق کی پوری تکمیل کر دوں) کی پوری تصدیق کرتی ہے۔ اگر مسلمان ان اوصاف کو ہر حاصل کر لیں تو وہ دنیا کی مہذب ترین اقوام میں داخل ہو سکتے ہیں۔

ایک کالم میں اصلی آیتیں اور احادیث ہیں دوسرے میں سلیس اردو ترجمہ اور توضیح کی غرض سے کہیں نوٹ بھی اضافہ کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب اسلامی اخلاق کا اینہ بلکہ فوٹو ہے اس سے اسلام کی اخلاقی قوت کا جو دنیا میں پہلی ہوئی ہے اور پہلے جاتی ہے پورا اندازہ ہو سکتا ہے اور یہ اسلام کی سچائی ذہن نشین ہو جاتی ہے۔ تعلیم یافتہ حضرات کے لئے معلومات کا ذخیرہ ہے اور غفلین کے لئے بیدار آدھ ہے ہر مسلمان کے لیے اس کا دیکنا اور پاس رکنا ضروری ہے۔

قیمت فی جلد کامل یعنی ہر چار حصہ

پہلا اور دوسرا حصہ علیحدہ بھی مل سکتے ہیں قیمت فی حصہ

نسائ المسلمین (ترجمہ اردو) یہ کتاب قسطنطین کی مشہور تر کی عالمہ فاضلہ طہ خانم

جودت پاشا وزیر سابق ترکی کی تصنیف ہے جس میں مصنفہ نے ان تمام مباحث کو جو یورپین لیڈیوں کے ساتھ مسلمان متواتر کے متعلق پیش آئے ہیں مکالمہ کے طور پر نہایت دلچسپ بیان میں

بیان کیا ہے کتاب شروع کر کے بدن ختم کے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ قیمت

نوشتہ تقدیر۔ ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے جس میں ایک حریص چچا کی اپنی یتیم بہتیجی کی جائداد کے

غصب کرنے کے لیے چالیں چلانا اور اس کی ہلاکت کی کوشش کرنا اور اتفاقہ محض تقدیر اس کا بچا اور اپنے

قیمت فی جلد کامل یعنی ہر چار حصہ
پہلا اور دوسرا حصہ علیحدہ بھی مل سکتے ہیں قیمت فی حصہ
نسائ المسلمین (ترجمہ اردو) یہ کتاب قسطنطین کی مشہور تر کی عالمہ فاضلہ طہ خانم
جودت پاشا وزیر سابق ترکی کی تصنیف ہے جس میں مصنفہ نے ان تمام مباحث کو جو یورپین لیڈیوں
کے ساتھ مسلمان متواتر کے متعلق پیش آئے ہیں مکالمہ کے طور پر نہایت دلچسپ بیان میں
بیان کیا ہے کتاب شروع کر کے بدن ختم کے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ قیمت
نوشتہ تقدیر۔ ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے جس میں ایک حریص چچا کی اپنی یتیم بہتیجی کی جائداد کے
غصب کرنے کے لیے چالیں چلانا اور اس کی ہلاکت کی کوشش کرنا اور اتفاقہ محض تقدیر اس کا بچا اور اپنے

فہرست مضامین اخلاق مجدی حصہ اول

مضمون

صفحه

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥١	٥٢	٥٣	٥٤	٥٥	٥٦	٥٧	٥٨	٥٩	٦٠	٦١	٦٢	٦٣	٦٤	٦٥	٦٦	٦٧	٦٨	٦٩	٧٠	٧١	٧٢	٧٣	٧٤	٧٥	٧٦	٧٧	٧٨	٧٩	٨٠	٨١	٨٢	٨٣	٨٤	٨٥	٨٦	٨٧	٨٨	٨٩	٩٠	٩١	٩٢	٩٣	٩٤	٩٥	٩٦	٩٧	٩٨	٩٩	١٠٠
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٥٠	٥																																																	

٦٩	"	"	"	"	باب التحف والمهدايا
٧٠	"	"	"	"	باب التعزية
٧١	"	"	"	"	باب التفريق والنهي عنهما
٧٢	"	"	"	"	باب التقوى
٧٣	"	"	"	"	باب تكفير المسلم
٨١	"	"	"	"	باب تكييف ملائطاق
٨٢	"	"	"	"	باب التماذج
٨٣	"	"	"	"	باب التمول
٨٤	"	"	"	"	باب التواضع
٩٠	"	"	"	"	باب التوكل
٩٣	"	"	"	"	باب التهمة والبهتان
٩٤	"	"	"	"	باب المجهد والسعي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على ارسوا محمد وآله واصحابه اجمعين
 نے خاکِ اربعہ احمد لیسر حافظ امیر حفار قی تہا نوی۔ ناظرین کی خدمت میں
 عرض کرتا ہوں کہ اس مادی میں مسلمانوں کی علمی تمدنی ہر قسم کی حالت میں تزلزل نہ آنے کا چاہو چشم را نہ علم و
 نہ علم کی مجال میں نہ فقر کی محفل ایسے اسلامی اخلاق اور اسلامی طرز معاشرت بالکل متروک اور سیانسیا
 ہوتا چلا جا رہا ہو اخلاق کی اصول جن پر زوی لصوص نشر جیہ نماز روزہ حج زکوٰۃ کی طرح ہر عمل کن لازمی ہر قسم سے
 مفقود ہو گئے ہیں اور ان کے ہلوانے انتہی اجنبیت اور مغاارت ہو گئی ہو کہ اگر ان اصول پر کسی کو عمل کرنے کو کہتے ہیں
 تو فوراً یہ گمان ہوتا ہو کہ یہ اخلاق دوسری قوموں کے خصوصیات سے ہیں زائد سابق میں مسلمانوں میں جا بجا عمل
 جمعے اور رسکا ہیں ایسی موجود ہیں علم و حکمت کیساتھ اخلاق آداب کی علمی اور علمی تعلیم و تربیت ہوتی تھی جو
 لوگ علم و برور نہ تھے تو وہ ہی ان کے طرز عمل اور شفقانہ نصاب کی طرح پر نہیں علمی طور پر ضرور اخلاق حمیدہ و آداب کا
 اس زمانہ میں علم دین کا چرچا ہو رہا ہے علماء و مشائخ و بزرگان اسلام کی ایسی صحبتیں ہوتی ہیں جو اخلاق کا زندہ نمونہ خیال کیا
 نہیں اسلئے مسلمانوں کے اخلاق روز بروز خراب ہوتے جاتے ہیں اخلاق محمدی نام ہی نام باقی ہو تمام اخلاق ذلیلہ فاسقوں
 سے زیادہ سلمان ہی میں پائے جاتے ہیں حالانکہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بعثت لائم کام اخلاق
 (میں ایسے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاق حسنہ کو کامل کر دوں)

یعنی اپنے اپنے لہشت کی علت غائی و رستی اخلاق کو قرار دیا ہو۔

کلام پاک میں ایڑیوں نے جو احکام صدق و امانت ایفاء و عہد وغیرہ اخلاق حمیدہ کو بارہا میں نازل فرمایا ہے
 انکا بجا لانہر مسلمان پر ایسا ہی فرض ہے جیسا نماز روزہ حج زکوٰۃ کا۔ مگر ہم اپنی تیرہ نبی و انکا مطلق خیال ہونے کی
 اس زمانہ میں علم دین کی تعلیم غایت درجہ کم ہو گئی اور شفاء اسلام کے مجمعے نشر ہو گئے علماء کی صحبتیں جاتی
 رہیں ایسے ان اوصاف کی خوبی سے ہی ہمارے کانٹا نہیں ہے۔ اس سبب اور ہی روز بروز ہم مسلمانوں کو اخلاق

خراب ہوتے جاتے ہیں اور یہ مسلم ہو کر کوئی قوم جب تک اچھا خلاق ہو آراستہ ہو اعلیٰ درجہ کی قوم شمار نہیں
 ہو سکتی۔ مجھ کو اس بارہ میں اکثر فکر رہتا تھا خصوصاً جس زمانہ میں میرا تعلق مدرستہ العلوم سے تھا مجھ کو اور بھی
 سہو رہتا اس امر کی محسوس ہوتی کہ اخلاق کی تعلیم مسلمانوں میں جاری ہونی لازمی ہو اور میرے کیا نام
 مسلمانوں کے نزدیک سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق وہی ہے جس کے ہمارے رسول مقبول محمد رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے خود جناب نبیؐ نے ہم کو تعلیم دی ہو، جو کچھ اسکی تفسیر کے طور پر جناب سالک شہاب
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلئے میں نے کلام پاک اور صحیح سنہ سے اخلاق و معاشرت کے متعلق تمام
 آیات اور احادیث جمع کر کے ایک مجموعہ کی صورت میں ترتیب دیکر اصل مع ترجمہ کے ناظرین سامعین
 لے دیا ہے تاکہ جو لوگ اس کتاب کے دیکھیں ان کو معلوم ہو جائے کہ اخلاق محمدی و اخلاق اسلامی کی کیا غرار
 اور یک سب سے مسلمانوں کو ان وصف و صاف حمیت کے ساتھ متصف ہونا چاہیو۔ اس کتاب کی تالیف میں سوا
 صحاح سنہ ادب المفرد نام پنجابی و نیمہ المباحظ و احیاء العلوم و کتب العارفین سے بھی مدد لیلیٰ ہے۔
 اور اس غرض سے کہ مطلب کے نکالنے اور دریافت کرنے میں آسانی ہو اور ذہنی استعداد کا آدمی
 بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے سید ہے سادہ طریقہ پر حروف پنجی کے اعتبار سے اس کتاب کے ابواب
 کی ترتیب رکھی گئی ہے۔ اور یہ آیت شریف و حدیث قدسی کا ترجمہ اس کے سامنے دو ستر کالم میں
 لکھا گیا ہے تاکہ جو لوگ عربی سے ناواقف ہیں وہ بھی فائدہ اٹھا سکیں۔
 گو اس کتاب میں اخلاق اور معاشرت دونوں کا ذکر ہے مگر چونکہ اکثر حصہ اخلاق میں
 اسلئے اخلاق محمدی نام رکھا گیا اور تاریخ نام اس کے تقویم الاخلاق ہے۔ اللہم وفقنا
 بخیر الاعمال و اھدنا الی صراط مستقیم برحمتک یا

حصہ اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط کر لو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان تمہارے میں آگئے یا د کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے اور تم ایک گلا سے کے کنارے پر پہنچ گئے تھے اُس سے تمکو اللہ تعالیٰ بچایا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تمہارے ظاہر کرتا چو کہ تم ہدایت پاؤ اور ضرور کہ تم سے ایک عبادت ایسی ہو جو نیک کام کا لوگوں کو علم کرتی ہو اور بے کام سے منع کرتی ہو اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور ان لوگوں کی مثل نہ ہو جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے ایں ان کے پاس علامتیں اور ان کے لئے.....

۱۔ رَاغَتْصُوا بِجِبَلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اَوْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَفَتْ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفٍّ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ اُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَقَرَّوْا وَخْتَفَرْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاُولَٰئِكَ لَهُمْ

۲۔ بڑا عذاب ہے۔

۲۔ اے ایمان والو صبر کرو اور آپس میں

ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم مل جانا اور اللہ سے ڈرتے رہو شاید تم اپنی مراد کو پہنچو۔

۳۔ اے ایمان والو جب تم کسی گروہ سے

مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کا ذکر بہت

کرو شاید تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ اور اس کے رسول

کی اطاعت کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا است

کرو کہ اس سے تم بدول ہو جاؤ گے اور تمہاری ہونہ

ہو جائیگی۔ اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے

والوں کے ساتھ ہے۔ اور تم ان لوگوں کے

مثل نہ ہو جو غور جتانے اور لوگوں کے دکھانے

کے لئے بچھلے ہوں اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے

روکتے ہوں اور اللہ کے علم میں پیچو وہ کرتے ہیں۔

۴۔ وہ یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ وہی ہے جسے

کہ قوت دی تجھ کو اپنی مدد سے اور مومنین سے

اور ان کے یعنی مومنوں کے دلوں میں الفت پیدا

کرو گی اگر تو کچھ زمین میں جو سب خیر کر دیتا تو اسے

دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا مگر اللہ نے انہیں الفت پیدا

کرو گی۔ اور بیشک اللہ غالب و حکمت والا ہے۔

۵۔ ہوا اس کے نہیں کہ سبیلان آپس میں بھائی

عَنْ أَبِي عَصِيمٍ ۝ اَلْاَمْرُ اَنْ تَحْتَمِلُوا ۝ (۱۰۵)

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا

وَصٰبِرُوْا وَاٰمُرُ الْاَبْرَارِ ۝ اَتَقُوْا اللّٰهَ

لَعَلَّكُمْ تَفْجَحُوْنَ ۝ (اَلْاَمْرُ - رُجوع - آیت ۲۰)

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِذَا

لَقِيْتُمْ فَرِيقًا فَانْتَبِهُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ

كَثِيْرًا ۝ الْعَلَمَةُ تَفْجَحُوْنَ ۝ وَاطِيعُوا اللّٰهَ

وَرَسُوْلَهُ ۝ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا ۝

تَذٰهَبَ بِكُمْ ۝ وَاصْبِرُوْا ۝ اِنَّ

اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا

كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

بَطَرًا ۝ اَوْ يَخْتَفِئُ النَّاسُ وَيَصُدُّوْنَ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۝ مَوَالِيْهُمۡ ۝ مَا يَعْمَلُوْنَ

مُحِيْطًا ۝ (سورہ انفال - رکوع ۸ - آیت ۲۰)

۴۔ هُوَ الَّذِيْ اٰتٰنَا لَكَ بَصَرًا

وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَآلَفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

لَا تَفَقَّتْ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا

آلَفَتْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۝ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَفَ

بَيْنَهُمْ ۝ اِنَّهٗ عَنْ يَزْحٰكِمِكُمْ

(سورہ انفال - رکوع ۸ - آیت ۲۲ و ۲۳)

۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ ۝ فَارْحَمُوْا

بَيَّنَّ اسْمَاءُ يَكْفُرُوا فَقَالُوا وَقَدْ فَتَنَّاكَ بِهَذِهِ
تَرْجُومَتُہ (سورہ ہُجُرَات - رکوع اول آیت ۱۰)
۴۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ
مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا
وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ
اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ
(سورہ ہُجُرَات - رکوع ۲ - آیت ۱۰)

۳۔ بھائی میں تو اپنے بھائیوں میں صلہ کر دیا کرو اور
اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
۴۔ اے لوگو! ہم نے تم کو مرد و عورت سے پیدا
کیا اور تمہارے کنبے اور قبائل بنائے تاکہ تم ایک
دوسرے کو پہچانو۔ بیشک تم میں سے سب سے بڑے
اللہ کے نزدیک وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی
ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا اور خبردار ہے۔

احادیث

۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ اَشْتَكَى
عَيْنَهُ اَشْتَكَى كَلِمَةً وَانْ اَشْتَكَى
رَأْسَهُ اَشْتَكَى كَلِمَةً۔ (نعمان بن بشیر مشکوٰۃ)
۸۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ لَالْمُؤْمِنِ
كَالْبَنِيَانِ يُشَدُّ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ اَشْتَبَكَ
بَيْنَ اَصَابِعِهِ۔ (ابی موسیٰ مشکوٰۃ)

۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ تمام مسلمان مثل شخص واحد کے ہیں۔ اگر کسی
آنکھ میں درد ہو تو تمام جسم چین ہو جاوے اگر اس کے سر
میں شکایت ہو تو کل بدن سے کل ہو جاوے۔
۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کے
لے مثل بنیاں ہیں جو کہ اس کا ایک ہتھ دوسرے کے بوجھ اٹھاتا
مدد کرتا ہے پھر ایک کی انگلی دوسرے کی انگلی میں لگا رہتا ہے کہ اس طرح

۱۔ یہ اور اس سے اگلی مدیت قومیت کی عمدہ ترین مثالوں میں سے ہیں۔ جس طرح جسم میں دل و دماغ مگر باہر
پیر مختلف اعضا ہیں۔ سیطرہ قوم میں اس پر غریب عالم جاہل مختلف گروہ کے آدمی ہیں جس طرح دل و دماغ اپنے اپنے
اعضا کے دیکھ دو کہی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح انسانوں کے طبقہ، ائمہ اور تدبیر یافتہ حضرات و علماء و
صلحاء کو باہم اور نیز اپنے ترین اہل اسلام کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی سے پیش آنا ضروری ہے۔
جس تک ان گروہ میں باہم ایسا ہی اتصال ہو جیسا کہ ایک جسم کے اعضا میں ہوتا ہے جو نہ تو ایک جسم میں پیدا نہیں ہو سکتی۔
ایک دل و دماغ نہ صرف اپنے دار و دار ہوا ہر جس تک لگا ہوا ہے ان باپ اور خویش اقارب سے زیادہ میرا ہے نہ کہ میرا نہیں ہو سکتے اور کوئی

۹۔ قال رسول الله صلعم
المؤمنين في تراجمهم وتواضعهم
تعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى
عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر
والحمى۔ (نعم بن بشير۔ از مشکوٰۃ)

۱۰۔ قال رسول الله صلعم قال
المسلم اخ المسلم لا يظلمه و
لا يسلمه من كان في حاجة
اخيه كان الله في حاجته ومن
فرج عن مسلم كربة فرج الله
عنها من كرب يوم القيامة ومن
ستر مسلما ستره الله يوم القيامة
(سالم مشکوٰۃ)

۱۱۔ قال رسول الله صلعم
فارق الجماعة شبرا فقلد خلع رقة
الاسلام من عنقه۔ (ابن ذر مشکوٰۃ)

۱۲۔ قال رسول الله صلعم
ان الله لا يجمع امتي او قال
امة محمد على الضلالة ويكد
الله على الجماعة۔

۹۔ رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ مسلمانوں کو دیکھتا ہے کہ وہ آپس میں رحم اور مروت
اور محبت کرنے میں مثل ایک جسم کے ہیں۔ اگر ایک
عضو میں شکایت پیدا ہو تو تمام جسم پر سیداری اور
حرارت طاری ہو جاتی ہے۔

۱۰۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے ہر مسلمان
دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اُسے ظلم کرے
نہ اُسکو تنہا بے مددگار کے چھوڑے۔ جو شخص
اپنے بھائی کی کوئی حاجت پوری کرے گا اللہ تعالیٰ
اُس کی حاجت پوری کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان
کی تکلیف دے گا اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف
اُس سے دے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی
کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسکی پردہ پوشی کرے گا۔

۱۱۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص ایک
گروہ سے الگ ہو گا تو گویا اس نے اسلام
اُسے اپنی گردن سے نکال دی۔

۱۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری امت یا فرمایا کہ امت
محمد کو گمراہی پر جمع نہ کرے گا۔ اور اللہ کا ہاتھ
جماعت پر ہے۔

۱۔ یعنی کسی اختلاف رائے کے سبب جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ نہیں ہونا چاہئے۔ ۱۲۔ مترجم۔

حصہ اول۔

وَمَنْ شَدَّ شَدْنًا فِي النَّارِ مِنْ عَمَلٍ شَكَّوْهُ

۱۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اتَّبِعُوا النَّسْوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّ مِنْ

شَدْنٍ شَدْنًا فِي النَّارِ۔ (ابن عمر شکوہ)

۱۴۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

أَخَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلَيْسَ نَالَ عَنْ

أَسْمِهِ وَأَبِيهِ وَمَنْ هُوَ فَانَهُ

أَوْصَلَ لِلْمَوَدَّةِ (يزید بن شکوہ)

۵ جو شخص گروہ سے الگ ہوا آگ (دوزخ) میں گیا۔

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ جو شخص گروہ

سے علیحدہ ہوا دوزخ میں گیا۔

۱۴۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب

ایک آدمی دوسرے کو بھائی بنائے تو اُس کا

اور اُس کے باپ اور قبیلے کا نام دریافت کرے

کہ اس سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

بَابُ الْإِحْسَانِ

۱۵۔ اور تم خراج کرو اللہ کی راہ میں اور نہ

ڈالو اپنے کو ہلاکت میں اور نیکی کرو بیشک اللہ

دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

۱۶۔ اور کہا گیا۔ پرہیز گاروں سے کہ

کیا نازل کیا تمہارے پروردگار نے۔ انہوں نے

کہا کہ اچھا۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں بھلائی کی

ہے اُن کے لئے بھلائی ہے۔ بیشک پرہیز گاروں کا

ٹھکانا اچھا ہے۔

۱۷۔ اللہ تعالیٰ انصاف کا اور احسان

کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے

اور بیہ حیائی اور بُرے کاموں سے اور سرکش سے

۱۵۔ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

۱۶۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَمَّا

أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَبِيرٌ وَالَّذِينَ

أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ

الْمُتَّقِينَ (سورہ نحل۔ کچھ چارم۔ آیت ۴)

۱۷۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

يَعْظُمُ لِعَظْمِكَ تَذَكُّرُكَ ۚ

(سورہ نحل - رکوع ۱۳ - آیت ۹)

۱۸- اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
وَالَّذِيْنَ هُمْ يُحْسِنُوْنَ ۚ سورہ نحل - رکوع ۱۰

۱۹- وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللّٰهُ

الذَّامِرَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ

مِنَ الدُّنْيَا وَالْحَسْنَكَ الْاَحْسَنَ ۚ اللّٰهُ

بِكَ لَا يَتَّبِعُ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ ۚ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْمُفْسِدِيْنَ ۚ (سورہ نحل - رکوع ۱۱)

۲۰- قُلْ لِّعِبَادِ اللّٰهِ اَسْكُوا

اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ

الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَّاَرْضُ اللّٰهِ وٰسِعَةٌ

اِنَّمَا يُوفِى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ

حِسَابٍ ۚ (سورہ زمر - رکوع دوم - آیت ۱۰)

۲۱- هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ (سورہ الزمر - رکوع ۳ - آیت ۱۱)

۲۲- الْكُفْرُ الَّذِيْ يَمْنَعُ رَفْعَهُ ۚ

وَيَا اَكْلَ وَحْدَهُ ۚ وَيَضْرِبُ عَبْدًا ۚ اِلٰى مَا

۲۳- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

صَنَانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مَدْمَنٌ

۴ تم کو ممانعت کرتا ہے اور تم کو نصیحت کرتا ہے

شاید کہ تم یاور کہو۔

۱۸- اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ جو اتقا

اذیا کرتے ہیں و نیز اُن لوگوں کے ساتھ جو بھلائی کرتے ہیں

۱۹- اور جو کچھ تجھ کو اللہ تعالیٰ سے دیتا ہے

اُس سے دیر آخرت کی فکر کر اور اپنے حصہ دنیا کو

فراموش نہ کر اور بھلائی کر جیسی اللہ تعالیٰ نے تیرے

ساتھ بھلائی کی۔ اور ملک میں فساد کی خواہش

نکر۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو محبت نہیں رکھتا۔

۲۰- اے محمد ہماری طرف سے کہہ دو کہ اے

میرے بندو جو یقین لائے ہو ورنہ اپنے رب کا جن

لوگوں نے اِس دنیا میں دوسروں کے ساتھ نیکی کی ہو اُن کے

لئے آخرت میں بھلائی ہو اور اللہ کی زمین فراخ ہو رہا

اِس کے نہیں کہ صبر کرنے والوں کو جو حساب ہو یا ماہو ہو گا۔

۲۱- کیا بدلہ اسے نیکی کرنے کا ہو ا

نیکی کرنے کے۔

۲۲- کفر (کا فرغت) وہ ہو کر اپنی عطا کو لوگوں کو

باز رکھے اور تنہا رکھائے اور اپنے غلام کو زود و کوب کرنے

۲۳- جنت میں احسان جتانے والا اور

والدین کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا

لے کہو کہ سنی جو بی زانیوں کا فراموشی کا فرغت اور نافرمانی ہیں و نیز اُس نافرمانی کو بھی جس میں کسی چیز مانگ سکے اور ہم

خضر (عبداللہ ابن عمرؓ) مشکوۃ (-)

۲۴۔ من اعطی عطاءً ایجن

بہ ومن لم یجد فلیتک فان من
اشی فقد شکرو من کتمہ فقد کفر۔

۲۵۔ عن عائشہؓ قالت یا

رسول اللہ ما الشیء الذی لا یحل لہ

قال الماء والملح والنار قالت قلت

یا رسول اللہ ہذا الماء قد عرفنا

فما بال الملح والنار قال یا حمیرا

من اعطی ناراً فکما تصدق

بیمحج ما انضجت تلك النار من

اعطی ملحاً فکما تصدق

بیمحج ما طیبت تلك الملح ومن

سقی مسلماً شربة من ماء

حیث یوجد الماء فکما تصدق

رقة ومن سقی مسلماً شربة

من ماء حیث لا یوجد الماء فکما

احیاها۔

۲۶۔ خیر لا صحابہ عند اللہ

خیرہم لصاحبہ وخیر الجیران

عند اللہ خیرہم لبحارہ۔

یعنی دائم الحمد داخل نہوگا۔

۲۴۔ جبکو کچھ عطا کیا جائے یا ہے کہ شکر

بدلا دے اور عوض نہ دے سکے تو اسکی تعریف

کے جسے تعریف کی اُس شکر ادا کیا اور چھپایا کفر نہ کیا۔

۲۵۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا یا رسول

اللہ ایسی کیا چیز ہے جس سے انکار کرنا جائز

نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ پانی اور نمک اور

آگ انہوں نے پوچھا کہ پانی کو ہم جانتے

ہیں مگر نمک اور آگ کی کیا وجہ ہے۔ رسول

اللہ نے فرمایا اے حمیرا، جس نے آگ کسی

کو دمی گویا وہ تمام چیز صدقہ کی جو اُس آگ

نے پکائی۔ اور جس نے کسی شخص کو نمک دیا گویا

وہ تمام چیزیں قصص کی ہیں جن میں نمک ڈالا گیا

اور جس نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جہاں پانی

کیا ب نہیں تو گویا ایک غلام آزاد کیا اور

جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ پانی پلایا

جہاں پانی نہ ملت ہو تو گویا اُنس کو

زندہ کیا۔

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص اچھا

جو اپنے احباب کے ساتھ اچھا ہو اور پڑوسیوں میں اچھا ہو

جو پڑوسی کے ساتھ اچھا ہو یعنی اُسے اچھا برا تو کر۔

۲۷۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ

مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کرتا ہوں

یا بُرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا جب اپنے ہمسایوں سے سُنو

کہ وہ کہتے ہیں تو نے بھلا کیا تو بیشک تو نے

بھلائی کی اور جب ہمسایوں سے سُنو

کہ وہ کہتے ہیں بُرا کیا۔ تو بُرا کیا۔

۲۷۔ قال رحل یا رسول اللہ

کیف لی ان اعلم اذا احسنت

اواذا اساء۔ فقال لنبی صلی

اللہ علیہ وسلم اذا سمعت

جیرا نك یقولون قد احسنت

فقد احسنت واذا سمعت یقولون

قد اسات۔ فقد اسات (از ابن

باب الاخلاص

۲۸۔ تم کو اسے محمد کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے

کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کرو۔

۲۹۔ اے محمد لوگوں سے کہد کہ میں اللہ

کی عبادت کرتا ہوں خالص اُسی کے لئے۔

۳۰۔ سُننا ہوا اللہ ہی کو ہی زری بندگی۔

۳۱۔ اور انکو حکم نہیں دیا گیا سوا اسکے کہ

خالص اللہ ہی کی بندگی کریں یعنی کسیکو اس میں شریک نہ کریں

۳۲۔ خالص کر اپنے دین کو شرک وغیرہ سے

تھوڑا عمل بھی تیرے لئے کافی ہوگا۔

۳۳۔ خالص اور صاف کرو اپنے

اعمال کو (ریا وغیرہ سے) کہ اللہ تعالیٰ اُسی عمل کو

قبول کرتا ہے جو خاص اُسی کے لئے ہو۔

۲۸۔ قُلْ اِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ

اعْبُدَ اللہَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّینَ۔ (سورہ

۲۹۔ قُلْ لِلّٰہِ اعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ

دِینِی (سورہ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۷)

۳۰۔ اَللّٰہِ الدِّینَ الْخَالِصُ۔

۳۱۔ وَمَا اُرِیْ وَلَا لَیَعْبُدُ وَا

اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّینَ (سورہ بقرہ آیت ۱۷)

۳۲۔ اخلص دینک لیفیک

القلیل من العمل۔ (از سعاد۔ کنز العمال)

۳۳۔ اخلصوا اعمالکم

فان اللہ لا یقبل الا ما اخلص

لہ (فتح۔ ابن قیس۔ کنز العمال)

۳۴۔ اللہ تعالیٰ تمھاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمھارے دلوں کو اور کاسوں کو دیکھتا ہے۔

۳۵۔ اعمال مثلِ غروف کے ہیں جب نیچے یا اندر کا حصہ نما ہو گا تو اوپر کا بالاولیٰ اچھا ہو گا۔

۳۶۔ بھلائی ہے مخلصین کے لئے یہ لوگ چراغِ ہدایت ہیں انھیں سے ہر طریقہ فتنے کی بُرائی دور ہوتی ہے

۳۷۔ اللہ تعالیٰ انھیں اعمال کو قبول کرتا ہے جو خاص اللہ ہی کے لئے ہوں اور صرف اللہ ہی کی رضا مندی اُن سے مطلوب ہو۔

۳۴۔ ان اللہ تعالیٰ لا ینظر الی صورتکم و اموالکم و لکن ینظر الی قلوبکم و اعمالکم (البقرہ)

۳۵۔ اِنما الاعمال کالوعاء اذا طاب آسفله طاب اعلوه (سق)

۳۶۔ طوبی للخلصین اولئک مصابیح الہدی تجلی عنہم کل فتنۃ ظلماء و شرکاء

۳۷۔ ان اللہ عز و جل لا یقبل من الاعمال الا ما کان خالصاً وابتغی بہ وجہہ (الی آی)

باب ادبِ مجلس

۳۸۔ اے ایمان والو! سبقت نہ کرو پڑھنے اور اُس کے رسول کے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے مسلمانو! رسول اللہ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔ اور زور سے بات نہ کرو۔ جیسے تم آپس میں زور سے باتیں کرتے ہو تاکہ تمھارے اعمال اکارت نہ ہوں۔ اور تم کو خبر نہ ہو۔ جو لوگ رسول اللہ کے پاس

۳۸۔ یَاٰیہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْدِمُوْا عَلٰی یَدِیْ اللّٰهِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ یَاٰیہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوٰتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا جِہْمَہُمْ وَاَلٰہَ بِالْقَوْلِ اِحْجَمْہُمْ بِحُکْمِہٖ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یُفْضِلُوْنَ

جسد اول
أَصَوَاتُهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أَوْ لَيْتَكَ
الَّذِينَ آمَنُوا اللَّهُ فُلُوقُ بِهِمْ لِلشَّقَايِ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ إِنَّ الَّذِينَ
يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْقِلُونَ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى
تُخْرَجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَحِيمٌ (سورہ محرمات رکوع اول آیت ۵)

۳۹۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا
قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا
فَنَفْسُ اللَّهِ لَكُمْ مَوَازٍ إِذَا قِيلَ لَشْرُوا
فَانْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
(سورہ مجادلہ رکوع دوم آیت ۵)

۴۰۔ اودن ابو سعید الخدی
بجائزہ مکانہ تخلف حتی اخذ
القوم مجالسهم ثم جاء معه فلما
سأله القوم تسرعوا عنه وقام
بعضهم عنه ليجلس في مجلسه
فقال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير من
المجالس سعهاته فني مجلس واسع

۱۰۔ دبی آواز سے بولتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن
کے دلوں کا اللہ تعالیٰ نے تقویٰ میں
استحسان کر لیا ہے۔ اُن کے لئے مغفرت اور
اجر عظیم ہے۔ اے پیغمبر جو لوگ تم کو
حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر عقل
میں اور اگر وہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ تم خود ان کے پاس
باہر آتے تو یہ اُنہی میں بہتر ہوتا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۳۹۔ اے ایمان والو! جب تم کو کہا جاوے
کہ مجلس میں گھٹکڑی بٹھوس کھل جاؤ کٹاؤ گئی دے
اللہ تمہاری تمکو۔ اور جب کہا جاوے اُٹھ
کھڑے ہو پس اُٹھ کھڑے ہو۔ اللہ تعالیٰ
اُن لوگوں کے جو تم میں ایمان لائے اور جن کو
علم دیا گیا مرتبہ بلند کرے گا۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ
تعالیٰ اُسکی خبر رکھتا ہے۔

۴۰۔ ابو سعید خدری کو ایک جنازے کی
خبر ہو گئی اُنکو جانیں دیر ہو گئی۔ لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ
گئے تھے جب لوگوں نے اُنکو آتے ہوئے دیکھا اُنکی
طرف بڑھے اور بعض اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تاکہ
وہ اُنکی جگہ بیٹھیں۔ اُنہوں نے اسے انکار کیا اور کہا کہ
میں رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے سنا ہوں کہ آپ جاتے تھے کٹاؤ
مجالس سب بہتر ہیں اور وہاں ہنکے قرآن مجید میں بیٹھ گئے۔

۴۱- تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہو اس کی جگہ سے خود وہاں بیٹھنے سے نہ اٹھائے بلکہ کٹاؤ اور وسیع جگہ میں بیٹھنا چاہئے۔

۴۲- جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے اور وہاں پھر آوے تو وہ اپنی سابقہ جگہ بیٹھنے کا یاد دہانی ہے۔
۴۳- حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسول اکرم صلعم کے پاس آتے تھے تو جہاں مجلس ختم ہوتی تھی وہاں بیٹھ جاتے تھے۔

۴۴- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کسی شخص کو جائز نہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان میں بلا انکی اجازت کے اپنے لئے جگہ کرے۔

۴۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا سیریزہ دیکھ سیکر پاس بیٹھنے والا ہے۔
۴۶- نبی اکرم صلعم نے منع فرمایا کہ کوئی شخص کسی کو اسکی جگہ سے اٹھا کر خود اسکی جگہ بیٹھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کا معمول تھا جو کوئی تعظیماً اپنی جگہ سے اٹھتا تھا وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

۴۷- گلی کو چوں یعنی رستہ میں بیٹھنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ گھر کے اندر بیٹھا رہنا بہتر ہے تو

۴۱- لا یقیمین احدکم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ ولکن تفسحوا و توسعوا۔ (ابن عمر از ادب المفرد)

۴۲- اذا قام احدکم من مجلسہ ثم رجع الیہ فہو لحق بہ (ابن عمر الفجر)
۴۳- عن جابر قال کنا اذا اتینا النبی صلعم جلسنا
حیث انتہی۔ (جابر بن سمرہ)

۴۴- ان النبی صلعم قال لا یجل رجل ان یفرق بین اثنتین الا بما ذنہما۔ (ابن عمر مشکوٰۃ)

۴۵- اکرم الناس علی جلیسی۔ (ابن عبد اللہ)

۴۶- نہی النبی صلعم ان یقیم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ وکان ابن عمر اذا قام لہ رجل من مجلسہ لم یجلس فیہ (ابن عباس ہفت)

۴۷- ان النبی صلعم نہی عن المجالس بالصدعد ات نقلاً
یا رسول اللہ لیستق علیہ الجلیوس فی

سَيِّئَةً اَوْ لَمْ يَسْمَعْهُ اَوْ لَمْ يَلْمِهُمْ فَاَعْلَوْا
 الْحَاسِلُ حَقُّهَا قَالُوا اِنَّمَا حَقُّهُ اِيَّا رَسُولَ
 قَالُوا لَوْلَا لِسَانُكَ وَرَدَ السَّلَامُ وَغَضُ
 الْاَبْصَارِ وَالْاَمْرُ بِالْعَرَفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ
 (ابن ہریرہ - ادب المفرد)

۴۸۔ عن عبد الله بن بشر
 ان النبي صلعم مر على ابيه
 فالتقى له قطيفة فجلس عليها (عبد بن بشر)
 ۴۹۔ من السُّنَّةِ اذ جلس
 الرجلان يخلع نعليه فيضعهما الى جنبه

۵۰۔ قال كانوا يجيئون اذا
 حدث الرجل ان لا يقبل على الرجل
 الواحد ولكن ليعمهم (صيب بن ابي تات)
 ۵۱۔ عن سعيد المقري - يقول
 مررت على ابن عمرو مع رجل يتحدث
 فقلت لهما فظم في صدرتي فقال
 اذ اوجدت اثنين يتحد ثاں فافهم
 معهما حتى تستاذنهما فقلت
 اصلحك الله يا ابا عبد الرحمن
 انما رجوت ان اسمع منك
 خیر۔ (از سعيد المقري)

۱۳ بات ہے۔ فرمایا اگر تم راستوں میں بیٹھو تو راستہ
 کا حق ادا کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ
 راستوں کا حق کیا ہے فرمایا کہ پوچھنے والے کو
 راستہ بتانا اور سلام کا جواب دینا اور نظر کو نیچا کھینا
 اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بری باتوں سے لوگوں کو باز رکھنا۔

۴۸۔ عبد اللہ ابن بشر کہتے ہیں کہ رسول اکرم
 صلعم میرے باپ کے پاس تشریف لائے میرے والد
 نے کپڑا اچھا دیا اور آپ اُس پر بیٹھ گئے۔
 ۴۹۔ یہ امر سنوں ہے کہ جب آدمی بیٹھے
 جو تہ نکال کر ایک طرف رکھ دے

۵۰۔ صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند
 کرتے تھے کہ جب کوئی شخص کسی قوم سے گفتگو کرے تو کسی
 خاص شخص کو غیر متوجہ نہ بلکہ عام طور پر بیٹھ کر
 ۵۱۔ سعید المقری کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ
 ابن عمر کے پاس گیا وہ ایک آدمی سے باتیں
 کر رہے تھے میں بھی کھڑا ہوا کر سٹے لگا اُنھوں
 نے میرے سینے پر ہاتھ مارا۔ اور کہا جب آدمیوں
 کو باتیں کرتے دیکھو۔ بدون انکی اجازت سگے
 اُن کے پاس کھڑے نہ ہو۔ میں نے کہا اسے ابو
 عبد الرحمن خدا اخصا۔ ابھلا کرے۔ میں یہ چاہتا
 تھا کہ تم سے کوئی اچھی بات سُنوں۔

حصہ اول

۵۲۔ ادا کنتہ ثلاثہ

فلا یتنا جان اثنان دونک
فانه یحزن ذلک (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما)

۵۳۔ ان النبی صلعم
نہوان میثی بغی الرجل بین الاربین

۵۴۔ انزلوا الناس منازلہم

۵۵۔ اذا حدث الرجل الحدیث

ثم التفت فہی امانۃ (بارئ بن کز)

۵۶۔ یکرہ ان یجد الرجل

الی اخیه النظر ویتبعہ بصرہ

اذا ولی او سئل من این جئت

واین تذهب۔

۵۷۔ ان اللہ لیکرہ الخ

الرفیع الصوت وحب الرجل

الخفیض من الصوت (ابی ہریرہ)

۱۳

۵۲۔ اگر تم تین آدمی ہو تو دوا دی

تیسرے سے چھپا کر بات نہ کرو اس لئے کہ
اس سے تیسرے کو رنج ہوگا۔

۵۳۔ نبی صلعم نے اس امر سے منع کیا

کہ کوئی مرد دو عورتوں کے درمیان ہو کر آٹھ

۵۴۔ لوگوں سے اٹھے درجے کے موافق پڑائے

۵۵۔ جب کوئی آدمی بات کرے کہ کہیں

چلا جاوے تو اس کی بات امانت ہے۔

۵۶۔ اپنے بھائی (مسلمان) کی طرف

تیز نظر سے دیکھنا مکروہ ہے نیز جب وہ جاوے

اسے تجھے رہنا یا یہ سوال کرنا کہ کہاں سے آئے

ہو کہاں جاتے ہو یہ بھی مکروہ ہے۔

۵۷۔ اللہ تعالیٰ بڑا جانتا ہے باند

آواز والے کو اور دوست رکھتا ہے پست

آواز والے کو۔

باب الاستیذان

۵۸۔ اے مومنو! اپنے گھر کے

دوسروں کے گھروں میں مست جایا کرو جب تک

اُن سے اجازت نہ لیا اور اُس گھر والوں کو سلام

نکرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ شاید تم یاد رکھو۔

۵۸۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

لا تَدْخُلُوْا بُیُوتَ غَیْرِکُمْ حَتّٰی

تَسْتَأْذِنُوْا ۚ تَسْلَمُوْا عَلٰی اٰہْلِهَا

ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَذٰکُرُوْنَ

جَسَدًا وَلَٰئِنْ
 فَإِنْ لَّمْ يَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَنفَكُوا
 حَتَّىٰ يَأْتِيَ زُنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ جُوعُوا
 فَارْجِعُوا هُوَ أَرْزَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا
 تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
 أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ
 فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
 وَمَا تَكْتُمُونَ (سورہ نور کو عہد ہمام آیت)
 ۵۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 لِيَسْتَأْذِنَ لَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَ
 الَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ
 مَرَّاتٍ مِّنْ بَعْلِ صَلَواتِ الْفَرْجِ حِينَ
 تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهْرِ وَمِنَ
 بَعْدِ صَلَواتِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوَاثٍ
 لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ
 بَعْدَ هُنَّ طَوْقًا فَوَنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ
 عَلَىٰ بَعْضٍ مَّكَانَ ذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ
 الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ وَإِذَا بَلَغَ
 الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا لَمَّا
 اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَذَٰلِكَ
 يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 حَكِيمٌ (سورہ نور کو عہد ہشتم آیت ۵۸ و ۵۹)

۱۴ اور اگر اُس میں کسی کو نہ پاؤ تو اُس میں نہ جاؤ جب
 تک تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے
 کہا جائے کہ پھر جاؤ تو واپس چلے آؤ یہی تمہارے
 لئے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے
 اعمال کو جانتا ہے۔ اُس گھر میں مداخلت ہر جہت میں
 تمہارا اسباب ہو اور اُس میں کوئی نہ رہتا ہو
 اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو یا چھپاتے
 ۵۹۔ اے مسلمانو! لازم ہے کہ وہ بھی تم
 اجازت چاہیں جن کے تم مالک ہو اور جو تم میں
 سن شعور کو نہیں پہنچے تین مرتبہ صبح کی نماز
 پہلے اور جب تم دوپہر کو اپنے کپڑے اتار لو۔ اور
 بعد نماز عشاء کے۔ تینوں تمہارے خلوت کے
 وقت ہیں۔ اسکے بعد ہر جہت میں کہ تم میں
 کوئی کسی کے ہاں آئیں جائیں۔
 اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لئے
 آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ دانا
 اور حکیم ہے۔ اور جب تمہارے اطفال
 سن شعور کو پہنچیں تو اسی طرح اجازت ملے
 جیسے اُن سے پہلے لوگ اجازت لیتے تھے
 اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں تم سے بیان کرتا ہے
 اور اللہ دانا اور حکیم ہے۔

۶۰۔ آدمی کو اپنے ماں باپ اور

بھائی اور بہن سے بھی اجازت لینا چاہئے۔

۶۱۔ جب آدمی کسی دروازے پر اجازت

لینے کیلئے جائے تو دروازے کے سامنے سے نہ آئے

بلکہ وہ اپنے بائیں سہمے۔ اگر اجازت ملے بہتر وہ واپس جاتا

۶۲۔ بنی حاکم کا ایک شخص رسول اللہ صلیم

کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ میں

اندر آؤں۔ رسول اللہ صلیم نے چھو کر می سے

کہا کہ اُس نے اچھے طریقے پر اجازت طلب نہیں

کی۔ اُس سے جا کر کہو کہ اس طرح کہنے السلام علیکم

کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ وہ شخص کہتا ہے کہ

میں نے اسکو سن لیا اور چھو کر می کے آنے سے پہلے

کہا السلام علیکم میں حاضر ہوں؟ رسول اللہ نے

فرمایا وعلیک السلام آؤ میں داخل ہوا اور عرض

کیا کہ آپ کیا چیز لائے ہیں رسول اللہ صلیم نے

فرمایا میں بجز بھٹائی کے اور کچھ نہیں لایا۔ اسنے

آیا ہوں کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو جبکہ کوئی دوسرا

نہیں درلات و غزائی کی عبادت چھوڑ دو۔ رات

دن میں پانچ نمازیں پڑھو، اور سال بھر میں ایک مہینے

کے روزے رکھو اور نہایت کچھ کھا کچ کر دو اور اپنا مال گریو

کے مال کو اور اپنی فقیر و کمزور کو مال کوئی علم سیکھی دینا

۶۰۔ یستأذن الرجل علی ابیہ

والخبیہ واختہ۔ (عبداللہ۔ ادب المفرد)

۶۱۔ اذا اتی باباً یردیدان یستأذن

لم یستقبلہ جاء یمیناً وشمالاً خان

اذن والا یضرب (عبداللہ بن زبیر الرضی

۶۲۔ جاء رجل من بنی عامر

الی النبی فقال آآج فقل النبی

صلم للجاریۃ اخرجی فتولی لہ قل

السلام علیکم اذ دخل فافہ لم یحس

الاستیذان قال فسحقتها قبل

ان تخرج الی الجاریۃ فقلت

السلام علیکم اذ دخل فقال علیہ

اذ دخل فدخلت فقلت بائی شئ

جئت فقال لم اقلکم الا بخیر ایبتکم

لتعبدوا واللہ وحدہ لا شریک لہ

وقد اعوا عباد اللات والعززی

وتصلوا فی اللیل والنہار خمس

صلوۃ وتصلوا فی السنۃ شہراً

وتحجوا البیت وتاخذوا من مال

اغنیائکم وتردوا ہا علی فقرائکم

فقلت لہ هل من العلم شی لا تعلم

قال لقد علم الله خيرا وان من العلم
خمس لا يعلمهن الا الله - ان الله
عنده علم الساعة وينزل الغيث
وعليه ما في الارحام وما تدرى
نفس ما اكلت لبنا غدا وما تدرى
نفس باي ارض تموت - (ابن مفرج)

۴۳۳ - لا يحل لامرء مسلم ان
ينظر الى جوف بيت حتى يستاذن
فان فعل فقد دخل - (ثوبان)

۴۳۴ - ان رجلا سأل رسول
الله صلعم فقال استاذن علي امي
فقال نعم فقال لرجل اني معها في
البيت فقال رسول الله صلعم استاذن
عليها فقال لرجل اني خادمها فقال
رسول الله صلعم استاذن ائمتي
ان تراها عريانة قال لا قال
فاستاذن عليها - (عطاء بن يسار يثكلو)

۴۳۵ - عن عبد الله ابن عمر
اذ ابلغ بعض ولداه الحلم عزله
فلم يدخل عليه
الا باذن - (ابن عمر)

۴۳۱ آپ کو معلوم نہ ہو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو جسکو تیرا علم
ہے اور پانچ چیز ایسی ہیں کہ سوا اللہ کے کسی
انسان علم نہیں۔ اللہ ہی کو علم ہے قیامت کا۔ اور
وہی مازال کرتا ہے بارانِ رحمت کو اور جانتا ہے
جو کچھ رحموں میں جو بی بی لڑکا یا لڑکی۔ کہ فی زمین
کہ کل کیا ہوگا اور کسی کو علم نہیں ہے کہ وہ کس جگہ مرے گا۔

۴۳۲ - کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اجازت
لینے سے پہلے کسی گھر میں جھانکے اور جسے ایسا کیا یعنی
بلا اجازت کے دیکھا تو گویا وہ گھر میں داخل ہو گیا۔

۴۳۳ - ایک شخص نے رسول اللہ صلعم
دریافت کیا کہ کیا مجھ کو اپنی ماں سے بھی اجازت
لینی چاہیے آپ نے فرمایا بیشک اس شخص نے عرض کیا
کہ میں اس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہوں نبی اکرم
نے فرمایا تب بھی اجازت لینا چاہیے اس شخص نے
کہا میں اس کا خادم ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اجازت
ضرور لینا چاہئے کیا تم چاہتے ہو کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھو
اس نے کہا نہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا تب اجازت لیکر چاہئے

۴۳۴ - جب عبد اللہ ابن عمر کی
اولاد بالغ ہو جاتی تھی اُن کو جدا
کر دیتے تھے کہ بدون اجازت کے
اُن کے پاس نہ آئے

۶۶۔ ان عبد اللہ ابن عمر
قال اذا دخل لبیت غیر المسکون
فیقفل السلام علینا وعلی عباد اللہ
الصالحین (نافع مشکوٰۃ)
۶۷۔ عن ابیہریرۃ عن ثنیین یشتا
قبل ان یسلم قال لا یؤذن لاحق
یبدأ بالسلام۔

۶۸۔ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ
ان ابی ابی النبی تفرع بالاطلاق
۶۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا دخل لبصر فلا یدن لہ (ابی ہریرۃ)
۷۰۔ عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ
رضی اللہ عنہ من ملاء عینہ من
قاعۃ بیت قبل ان یؤذن لہ فقلق

۷۱۔ قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فقال ان اللہ لم یحل لکم ان
تدخلوا بیوت اهل الکتاب
الا باذن ولا ضرب نسائہم
ولا اکل ثمارہم اذا عظم
الذی علیہم۔ (عیاض مشکوٰۃ)

۶۶۔ عبد اللہ ابن عمر نے فرمایا کہ
جب خالی مکان میں جائے تو کئے السلام
علینا وعلی عباد اللہ الصالحین یعنی
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔
۶۷۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ جو شخص سلام
کرنے سے پہلے گھر میں آنے کی اجازت چاہے
اُسکو اجازت نہ دی جائے جب تک اؤل سلام نہ کرے۔
۶۸۔ انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دروازہ ناخنوں سے کھٹکھٹائے جاتے تھے۔
۶۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گھر
میں جھانکے اُسکو گھر میں آنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔
۷۰۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جس نے
اجازت سے پہلے صحن مکان میں جھانکا
اُس نے فسق کیا۔

۷۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے
اہل کتاب کے گھروں میں بغیر اُن کی اجازت
کے جانا حلال نہیں کیا اور نہ انکی عورتوں کو مارنا
نہ اُنکے چلوں کو کھانا حلال کیا ہے جب تک اُن
حقوق کو ادا کئے جائیں جو اُن پر واجب ہیں۔

بَابُ الْأَصْلَاحِ

۲۷۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ
جُنُودِهِمُ إِلَّا مَجْرَمٌ بَعْدَ قِتَالٍ
مَّعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ
وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ
اللَّهِ فَسَوْفَ نَأْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا
۲۸۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ
قُلْ لَا نَفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مَا نَقُوْا
اللَّهُ وَأَصْلَحُوا إِذَا تَبَيَّنَ لَكُمُ الْوُجُوْهُ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ

۲۹۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ
بَعْدَ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرْثُهَا عِبَادُنَا
الْمُصْلِحُونَ (سورہ انبیاء رکوع ہفتم۔ آیت ۱۰۵)
۳۰۔ قَالَ يُوسُفُ أَنْتَ مُرِيدُ الْأَرْضِ
تَقْتُلُنِي لَمَّا قَتَلْتَ نَفْسًا بِلَا مَسِئَةٍ
إِنْ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي
الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ
الْمُصْلِحِينَ (سورہ قصص رکوع دوم۔ آیت ۲۵)
۳۱۔ وَإِنْ طِفْطِفَتْ مِّنَ الْأَمْثَلِ
اُمْتَلَأُوا أَفْوَاحُكُمْ إِنِّي لَأَبْلُغُكُمْ

۲۷۔ اُن کے اکثر مشوروں میں کچھ
بھلائی نہیں مگر جو حکم کرے صدقے کا یا بھلائی
کا یا اصلاح کا اور میان آدمیوں کے اور جو شخص
محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ایسا
کے تو ہم اُسکو اجر عظیم دیں گے۔

۲۸۔ غنیمت کے بارے میں لوگ تجھے
پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ غنیمت اللہ اور اُس کے رسول
کیلئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلہ کرو اور
اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مسلمان
۲۹۔ اور ہم نے بعض جگہ زبور میں لکھا
ہے کہ ہمارے شاہ تہ بندے زمین کے
مالک ہونگے۔

۳۰۔ اسرائیلی نے کہا اے موسیٰ
تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی اسی طرح قتل کرے جیسے تو نے
کل ایک آدمی کو قتل کیا ہے اور عدا جابر ہونے کے
تیری کوئی خواہش نہیں یہ نہیں چاہتا کہ تو اصلاح
کرنیوالوں میں سے ہو۔

۳۱۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ لڑیں
انہیں صلہ کرو اور اگر ایک دوسرے پر زیادتی

جَنَّهٖ اَدْلٰى اَلْاٰخِرٰى فَقَالُوْا اَلَيْسَ
تَبْعٰى حَتّٰى تَبْعٰى اِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ
فَاَتَتْ فَاَصْلَحُوْا اَبْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسَطُوا اِلَآ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ
اَمَّا الْمُوْمِنُوْنَ اِخْوَةُ فَاَصْلَحُوْا اِيْنَ
اِخْوَتِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ
(سورہ مجرات - رکوع اول - آیت ۱۰)

۷۷ قال الذی صلح لانیکم بدینہ فضل
من الصلوة والصیام والصدقة
قالوا بلی قال صلح ذات بدین و
فساد ذات البین ہی الحالقة

۷۸ عن ابن عباس قال قال الله صلحوا

ذات بینکم قال هذا التبریح من
الله علی المؤمنین ان یتقوا الله
وان یصلحوا ذات بینهم (ابن عباس رضی اللہ عنہما)

۷۹ - ایاکم وسوء ذات

البین فانہا ہی الحالقة (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

۸۰ - من خیار خیار اللہ بہ
بہ ومن شاق شاق اللہ بہ

۸۱ - عن ام کلثوم سمعت

رسول الله ليس بالكاذب من

۱۹ کرے تو اُس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے جب تک
کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے اور جب
رجوع کیا تو اصلاح کرو اُن میں دوستی سے اور
انصاف کرو بیشک اللہ محبت کرتا ہے انصاف
کرنیوالوں سے۔ سو اس کے نہیں کہ مسلمان
سب آپس میں بھائی بھائی ہیں پس صلح کراد اپنے دو
بھائیوں میں اور اللہ ڈرو شاید تم پر رحم کیا جاوے۔

۷۷ بزرگم نے فرمایا کیا ناگاہ کروں تم کو اُس درجہ
جو بڑھکر ہے نماز روزہ اور صدقہ سے اُنہوں کو
نے کہا بیشک رسول اللہ نے فرمایا آپس میں صلح کرنا
اور آپس میں فساد کرنا مٹانیو اللہ یعنی فساد کرنا ایسا مٹا دیتا ہے
۷۸ - ابن عباس کہتے ہیں کہ آیت اتقوا اللہ
واصلحوا ذات بینکم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرنا
جرح ہے اللہ کی طرف سے مومنین پر کہ اللہ تعالیٰ
سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو۔

۷۹ - پرہیز کرو آپس میں بُرائی ڈالنے

سے کہ وہ نیک اعمال کو مٹانیو الی ہے۔

۸۰ - جو کسی کو ضرر پہنچا دیا خدا اُس کو ضرر

پہنچا دیا اور جو کسی کو مشقت میں لیا خدا اُس کی مشقت میں لیا

۸۱ - ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلعم سے سنا ہے کہ وہ مجھ کو مٹا نہیں ہی جو آدمیوں

حاصل

اصلم بئر الناس فقال خير او ما خيرا

(ام کلثوم بن عقبہ)

مشکوٰۃ

۸۴۔ المؤمن للمؤمن کالبنيان

یشتد بعضه بعضا۔ (البحر المحیط۔ احیاء القلوب)

۸۴۔ افضل الصدقة صلاح

ذات البین (احیاء العلوم)

۸۴۔ انه سأل رسول الله عن

تفسير الايضاح من صل اذا اهتد

فقال النبي صلعه مر بالمعروف ونه

عن المنکر فاذا رايت شحاً مطاعا

وهوى متبعاً ودنيا مؤثرة واعجاب

کل ذي راى برايه فعليك بنفسك

ودع عنك العوامان من ورائک

قلنا کفظم اللیل للمتمسک فیها

بمثل الذی انتم علیه احرخسین

منکم قیل بل منهم یا رسول الله فا

بل منکم لانکم تجدون علی الخیر

اعوانا ولا یجدون علیه اعوانا۔

(ابو ثعلبہ۔ احیاء العلوم)

۲۹

میں صلح یا اصلاح کرے اور اچھی بات کہے یا اصلاح

کی غرض سے کوئی اچھی خبر ایک کی جانب سے دیکھ

پہنچے۔

۸۴۔ مؤمن مؤمن کے لیے ایسا ہی جیسے

عمارت کہ اُس کا ایک حصہ دوسرے کیو پایدار کرتا ہے۔

۸۴۔ لوگوں کی آپس میں صلح کرنا بہترین صلہ

ہے۔

۸۴۔ ابو ثعلبہ سے مروی ہے کہ انہوں نے

رسول اللہ سے اس آیت لایضاح من صل اذا

اهتد یفد کی تفسیر پوچھی آپ نے فرمایا اچھی بات کا

حکم کرو اور بُری بات سے منع کرو اگر تم کو معلوم

ہو کہ حرص کی پابندی کی جاتی ہو اور خواہشات

نفس کی پیروی کی جاتی ہو دنیا کو ترجیح دیتی ہو

اور ہر صاحب رائے اپنی رائے پر نازاں ہو

تو اپنی جان کی فکر کرو اور عوام کو اُنکے حال پر چڑو

کہ تمہارے پیچھے ایسے فتنے ہیں جیسے اندھیری رات

کے ٹکڑے جو کوئی اُن میں ایسے طریقہ کو اختیار کر لگا

جس پر تم ہو تو اسکو مت پس گناہ جری لگا کسی نے پوچھا

یا رسول اللہ اسوقت کے لوگوں میں سے کس کے

برابر ہو گا آپ نے فرمایا انہیں تم میں سے کس کی پہلی

تعمد نیک مومن میں گارنجائی ہیں مگر انکو بھلائی کی سزا نہ ہو لاکوئی منہور

۸۵۔ رسول اللہ فرمایا ابو ایوب کیا میں تم کو ایسا صدقہ
نہ بنا دوں کہ اللہ اور اُس کے رسول کو خوش کر دے
اصلاح کرو آدمیوں کی جس وقت انہیں فساد پر جاد
اور ملاؤ ان کو جب وہ متفرق ہو جاویں۔

۸۵۔ یا ابا ایوب الایاد ک
علی صدقۃ یرضی اللہ ورسولہ
موضعہما انضلم بین الناس اذا انفک
وتقرب بینهما ذابا بعد ذلک۔

باب الطاعة

۸۶۔ اے مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو
اور رسول کی اطاعت کرو اور ان لوگوں کی
اطاعت کرو جو تم میں سے حکمراں ہیں۔ پس اگر
تم میں کسی چیز پر آپس میں جھگڑا ہو اُسے اللہ اور
رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ پر اور رسول پر
پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اچھا ہے اور بہتر تاویل ہے۔
۸۷۔ اور جو شخص اللہ اور رسول کی اطاعت کرے
پس یہ لوگ اُنکے ساتھ ہونگے چنانچہ اللہ نے انعام کیا
بنیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوں میں
سے اور یہ رفیق بہت اچھے ہیں۔

۸۸۔ اے مسلمانو! اللہ اور اُسکے رسول
کی اطاعت کرو اور اُس سے مت پر جبکہ تم سنتے ہو
۸۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میں دو چیزیں
پہوڑتا ہوں جب تک تم اُن پر قائم رہو گے بزرگمراہ ہو گے

۸۶۔ یَا اَیُّهَا الَّذِینَ اٰمَنُوْا
اَطِيعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيعُوا الرَّسُوْلَ
وَ اَطِيعُوا اَکْبَارَ مِرْمٰتِکُمْ فَان تَنَازَعْتُمْ
فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلٰی اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ
اِنَّ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ
الْاٰخِرِ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا
۸۷۔ وَ مَنْ طِيعَ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ
فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ
مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ
وَ الشُّھَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ حَسَنٌ
اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (سورہ نساء کوع نم آیت ۶۹)

۸۸۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا طِيعُوا
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ وَ لَا تَوَلَّوْا عُنْوَہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ
۸۹۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
تَوَلَّیْتُ فِیْکُمْ اَمْرًا لِّنْ تَصْلُوْا مَا

طاول
مسندتہ بھا کتاب اللہ وسنتہ رسولہ ﷺ
۹۰۔ قال رسول اللہ من اطاعنی

فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد
عصى اللہ ومن يطع الامير فقد
اطاعنى ومن يعصى الامير فقد عصانى
وانما الاما جنة يقاتل من وراءہ
ويتقى به فان امرت بقوى اللہ وعلم
فان لم يذلک اجرا وان قال غیرہ
فان علیہ منہ۔

(ابو ہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۹۱۔ قال رسول اللہ ان امر
علیکم عبد مجروح یقول کذب کتاب اللہ
اسمعوا له واطيعوا۔ (ام الحسین شکیوۃ)

۹۲۔ قال رسول اللہ صلعم
السمع والطاعة علی المرء المسلم
فیما احب وکرہ ما لہ یومر بمعصیۃ
فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعة
(ابن حجر)

۹۳۔ قال رسول اللہ صلعم
لا طاعة فی معصیۃ اللہ ائما
الطاعة فی المعروف۔ (علیؑ۔ مشکوٰۃ)

۲۲
اللہ کی کتاب اور اُس کے رسول کی سنت یعنی طریقہ
۹۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت
کی اور جس نے مجھ سے سرکشی کی اُس نے اللہ سے سرکشی
کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت
کی اور جس نے امیر یعنی حاکم سے سرکشی کی اُس نے
مجھ سے سرکشی کی اور امام ڈال جو جسکی آڑ میں لڑتا جا
ہے اور اُسی سے بچایا جاتا ہے اور حاکم پر نیرگاری
اختیار کرے اور انصاف کا طریقہ برتے تو اسکا اجر
اُسکو ملیگا ورنہ اُسکا بار اُسپر رہیگا۔

۹۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر نکلے غلام کو تیر حاکم کر دیا جائے اور وہ کتاب
اللہ کے موافق نہ کہو چلائی تو اُسکی سنو اور اطاعت کرو۔
۹۲۔ مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت کرنا
لازم ہے ان امور میں جو پسند ہوں اور نیر ان امور میں
بھی جو پسند نہوں جب تک گناہ کا حکم نہ دیا جاوے
مگر جب گناہ کے لیے حکم ہو تو اُسکا سننا اور اطاعت
کرنا نہیں چاہیے۔

۹۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی
میں اطاعت نہیں کرنی چاہیے اطاعت صرف نیک
باتوں ہی میں کرنی لازم ہے۔

۹۴۔ جو شخص کسی امیر کی طرف سے کوئی ایسی چیز حاصل کرے جو اس کے لیے واجب ہے اور اسی حال میں مرجائے تو جاہلیت کی موت مر گیا۔

۹۵۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ جو اطاعت سے باہر ہو اور جماعت سے الگ ہو جائے اور اس حالت میں مفارقت میں مرجائے تو جاہلیت کی موت مر گیا۔ اور جو ایسے جھوٹے کے نیچے لڑے جس کا حق پر ہونا معلوم نہ ہو اور اس کا غضب محض تعصب پر مبنی ہو تعصب کی لوگوں کو ترغیب دے اور تعصب کی مدد کرے (یعنی اللہ کیلئے لڑے) پس اگر وہ قتل ہوگا تو جاہلیت کی حالت میں قتل ہوگا اور جو میری امت پر شیعہ کیسے کرے اور نیک اور بد کو مارے اور مومن کو درگزر نہ کرے اور نہ معاہدہ والو کا عہد پورا کرے وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں اس سے ہوں۔

۹۶۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو امام سے کئے گئے صلح کے لیے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا اور پھر لازم کر کے اس کی اطاعت کرے جتنا تک ممکن ہو۔ اگر وہ اس سے منہ منہ کشے کرے تو اس کو قتل کرو۔

۹۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من رای من امیرہ شئاً یکرہہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شذراً فیموت الامات میتۃ جاہلیۃ۔ (ابن عباس مشکوٰۃ)

۹۵۔ عن ابی ہریرۃ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من خرج من الطاعة وفارق الجماعۃ فمات میتۃ جاہلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عینیۃ بغضب لجمعیۃ او یدعوا لعصبیۃ او بنصر عصبیۃ فقتل تقتلۃ جاہلیۃ ومن خرج علی امتی لسیفہ یضرب برہا و فاجرہا ولا یتخاشی من مومنہا ولا یفی لزی عہد عملہ فلیس منی ولست منہ (ابو ہریرہ مشکوٰۃ)

۹۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بائع اماماً ما فاعطاه صفقۃ یداً و ثمنۃ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء اخر یا زعم فاضلہ اعنقہ (ابو ہریرہ)

۹۷۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول من اتاکہ وامرکم جمیع علی رجل
واحد یرید ان یشیق عصا کماد
لیفرق جماعتکم فاقتلوه (عبخہ)

۹۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
امرکم لجنس بالجماعة والسمع والطاعة
والهجرة والجماع فی سبیل اللہ وانہ
من خرج من الجماعة قید شبر فقد
خلف ربة اسلام من عنقہ لان
یراجع ومن دعا بدعوی الجاہلیة
فتو من جثتی جھنم وان صام صلی
وزعم انه مسلم فادع الی شریکة

۹۹۔ قال کنت مع ابی بکر
تحت منبر ابن عامر وهو یخطب و
علیہ ثياب رفاق فقال ابو بلال
انظر الی امیرنا یلبس ثياب
الفساق فقال ابو بکر اسکت
سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اھان سلطان اللہ فی الارض اھانہ
اللہ۔ زیار بن کسب شکوة

۱۰۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۹۷۔ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ
جو شخص تمہارے پاس آئے جبکہ تم ایک شخص پر متفق ہو
ہو اور یہ چاہے کہ تمہارے گروہ میں تفرقہ پیدا کر دی
اُسکو قتل کر دو۔

۹۸۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ پہنچ پیر کا تم کو حکم
کرتا ہوں جماعت اور سننے اور اطاعت کرنا اور
ہجرت کا اور اللہ کی راہ میں کوشش کرنا اور جو شخص
ایک بالشت ہی گروہ سے علیحدہ ہوا حلقہ اسلام سے
باہر ہو اگر یہ کہ رجوع کرے شیخین جاہلیت کے عیوب
کی طرف لوگوں کو بلالے وہ دوزخ کا ایندھن ہے
اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے
کہ وہ مسلمان ہے۔

۹۹۔ زیاد کہتے ہیں ابو بکر کے ہمراہ ابن عامر
کے منبر کے قریب بیٹھا تھا اور ابن عامر خطبہ کرتا
تھا اور باریک کپڑے کا لباس پہن رہا تھا۔ ابو بلال
نے کہا ہمارے امیر کو دیکھو او ہاشم کا لباس
رکتا ہے ابو بکر نے کنا خاموش رہو میں نے رسول
سے سنا ہے جو اس شخص کی امانت کرے جسے اللہ
نے زمین کا بادشاہ بنایا ہو اللہ اُسکی امانت کرتا
ہے۔

۱۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

کہ خدا کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت واجب نہیں۔

۱۰۱۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اللہ کی پناہ

چاہتا ہوں احمقوں کی حکومت سے کعب نے

پوچھا یا رسول اللہ اس سے کیا مراد ہو آپ نے فرمایا

میرے بعد امیر ہونگے جو لوگ اُنکے پاس جائینگے

اور اُنکے ہوٹ کی تصدیق کریں گے اور ظلم پر اُنکے

مدد کریں گے وہ مجھ سے نہیں ہیں اور نہ میں اُن سے

ہوں اور وہ میرے ساتھ حوض کوثر پر ہونگے

اور جو ایسے امیر ہونگے پاس نہیں جائینگے اور نہ اُنکی

جہنمی باتوں کی تصدیق کریں گے اور نہ ظلم کرنے میں اُنکی

مدد کریں گے پس وہ میرے گروہ سے ہیں اور میں اُنہیں

سے ہوں یہی لوگ حوض کوثر پر میری ساتھ ہونگے۔

طاعة الخلق في معصية الله (نوس بن سحیان)

۱۰۱۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بالله من امانة السفهاء قال وماذا

يا رسول الله قال امرء سیکونون

من بعدی من دخل علیهم فصل

بکن بهم و اعانهم بظلمهم فلیسوا

ولست منهم ولن یردوا علی الحوض

ومن لم یدخل علیهم ولم یصل

بکن بهم ولم یصل علی ظلمهم فائیک

منی وانا منهم فاولئک یردون علی

الحوض۔

(کعب ابن عجرہ۔ مشکوٰۃ)

بَابُ الْاِعْتَدَلِ

۱۰۲۔ اسی طرح ہم نے تم کو معتدل امت بنایا

تاکہ تم گواہ ہو آدھیوں پر اور رسول تم پر گواہ ہوں

۱۰۲۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً

وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ

وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

۱۰۳۔ وَلَا تَصْعَقُ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ

۱۰۳۔ اور لوگوں سے بے رنجی نہ کرو اور

زمین پر اترا تا ہوا نہ چل۔ اللہ کسی عورت اور فرخ کرنے

اس حدیث پر اُن لوگوں کو نہایت غور کرنا چاہیو جو اس کے پاس آمد رفت رکھتے اور اُنکی تعریف و توصیف حدِ سبوتاہ

کرتے ہیں لہذا اُنکی ناجائز خواہشات کی تاب نہ کرتے ہیں۔

والے سے محبت نہیں رکھتا۔ اعتدال رکھ اپنی
رفقاریں اور اپنی آواز کو لپٹ کر سب سے بڑی
آواز گدھے کی ہو۔

۱۰۴۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اچھا طریقہ اور

نیک سیرت اور میانہ روی شتحوال حصہ ہے
بنوت کا۔

۱۰۵۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ اخراجات میں

میانہ روی اختیار کرنا آدمی کی معیشت ہو اور آدمیوں
سے محبت رکھنا نصف عقل اور عمدہ طور سے

سوال کرنا نصف علم ہو۔

۱۰۶۔ کسی شخص کو دین میں بصیرت زیادہ .

نہیں ہوتی کہ اُس کے اعمال میں اعتدال اور
میانہ روی نہ آجاوے۔

۱۰۷۔ پرنسپل کو مال اور اخراجات میں بچا

صرف کر نیسے اور اعتدال اختیار کرو کوئی قوم کبھی فقیر
نہیں ہوتی جب تک اعتدال پر رہے۔

۱۰۸۔ کیا اچھا ہے اعتدال تو نگری میں کیا اچھا

ہے اعتدال فقیری میں۔ کیا اچھا ہے اعتدال
عبادت میں۔

۱۰۹۔ اے لوگو اعتدال اختیار کرو اعتدال

اختیار کرو اعتدال اختیار کرو۔ اللہ کسی کو تکلیف میں

لاَ يَجِبُ كُلُّ خُتَالٍ فَخُورُهُ وَأَقْصِدْ فِي
مَشْيِكَ وَأَعْصِضْ مِنْ مَوْتِكَ
إِنَّ أَلَكْرَ الْأَصْوَاتِ لَمَوْتُ الْخَيْرِ

۱۰۴۔ قال النبی صلعم اللہ علی

الصلح والسمت الصالح والاقتصاد
جزء من سبعین جزء من النبوة۔

۱۰۵۔ عن ابن عمر الاقتصاد

فی النفقة نصف المعیشة والتودد

الی الناس نصف العقل وحسن

السؤال نصف العلم۔ (ابن عمر مشکوٰۃ)

۱۰۶۔ ما زاد عبد قط فقهًا

فی دینہ الا زاد قصدا فی عملہ۔

(ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۱۰۷۔ ایاکم والسرف فی المال

والنفقة وعلیکم بالانقصاد فما افتقر

قوم قط اقتصدا۔ (ابی امامہ کثر)

۱۰۸۔ ما احسن القصد فی العا

ما احسن القصد فی الفقر ما احسن القصد

فی العاجلة۔ (ابن عباس کثر)

۱۰۹۔ ایہا الناس علیکم بالقصد

علیکم بالقصد علیکم بالقصد فان الله

نہیں ڈالتا جب تک تم خود مشقت میں نہ پڑو۔
۱۱۰۔ اُسی قدر اعمال اختیار کرو جسکی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ تمکو تکلیف میں نہیں ڈالتا جب تک تم خود تکلیف میں نہ پڑو۔

۱۱۱۔ مسلمان کو لازم نہیں کہ اپنے کو ایسی سختیوں کا لکڑیل کرے جسکی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔
۱۱۲۔ آدمی کو اسلام کی طرف بلاؤ اور خوشخبری دو اور انہیں نفرت پیدا نہ کرو۔

۱۱۳۔ جب تم لوگوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو تو ایسے امور کا ذکر نہ کرو جس سے خوف پیدا ہو اور انکو شاق نہ کرے۔

اللہ لایمل حتی تملاؤا۔ (جابر کنز)

۱۱۰۔ خذوا من العمل ما تطيقون فان الله لا یمل حتی تملاؤا (مائشہ کنز)

۱۱۱۔ لا ینبغی لمومن ان یدل نفسہ بجر من المبلاء مالا یطیق (خدا کنز)
۱۱۲۔ ادعوا الناس ولبشرہا ولا تنفرہا۔ (ابو موسیٰ کنز)

۱۱۳۔ اذ احدثکم الناس عن ربحہم فلا تحذوہم بما یرحمہم ویشیق علیہم (مقدام ابن معدی کنز)

بَابُ الْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ

۱۱۴۔ اور خوشخبری دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کہ اُنکے لیے ایسے باغ ہیں جنہں نہیں جاری ہیں۔ جب اُنکو کوئی پہل اُس سے ملے کیسنگے یہ وہی ہے جو ہکو اس سے پہلے دیا۔ اور ایک دوسرے کے مشابہ میوے اُنکو دیے جاویں گے اور اُنکے لیے وہاں پاک بیدیاں ہیں۔ اور وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے۔

۱۱۵۔ اور حق میں باطل کو نہ ملاؤ۔

۱۱۴۔ وَكَثِيرٌ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا فِي الصَّالِحَاتِ اَنْ كَفُمَجَّاتٍ تَخْرِجُ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رَزَقُوا قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ وَالْوَبِيُّ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا اَرْوَاحٌ مُكَمَّلَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (سورہ بقرہ کج آیت ۲۵)
۱۱۵۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

کیا تم، اللہ حق کو چھپاتے ہو۔ نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنا لوگے ساتھ رکوع کرو کیا تم دوسروں کو نیک کام کرنا کہتے ہو اور اپنے نفس کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۱۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کی وہی ہیں اہل جنت۔ وہی بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۱۱۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے انکو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُسیں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑی کلمات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

۱۱۸۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل و کرم سے اُس سے زیادہ دے گا مگر جنہوں نے غور اور فکر کیا انکو سخت عذاب دے گا۔ اور وہ خدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پاؤ گے۔

۱۱۹۔ اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اُن

حاصل
بِالْبَاطِلِ وَتَلَاقُوا الْحَقَّ وَانْتُمْ تَكْمُلُونَ ۚ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۚ اَتَاَمَرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ ۚ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتَابَ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ سورہ بقرہ رکوع ۵۰ آیت ۲۱-۲۳

۱۱۶۔ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۙ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ (سورہ بقرہ رکوع ۹۰ آیت ۸۶)

۱۱۷۔ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا اَنْهَارٌ خٰلِدِينَ فِيْهَا اَبَدًا ۚ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا ۚ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ سورہ نسا رکوع ۱۸ آیت ۱۲۲

۱۱۸۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجْرَهُمْ وَكَثُرَ ثَلَاثًا ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ فَضَّلْنَا ۚ وَآمَّا الَّذِيْنَ اٰسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ ۚ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا ۚ وَلَا نَصِيْرًا ۚ ۝ ۱۱۹۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیوں کر انکے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہو۔

۱۲۰۔ اور انکو جو پڑوسے جنہوں نے لمبوع

کو اپنا دین قرار دیا ہے اور حیات و نبوی نے انکو وہو کے میں ڈال دیا ہے انکو فمالش کر کے ہر شخص اپنے کردار میں مبتلا کیا جاوے گا سو اسے اللہ کے کوئی انکا دوست اور سفارش کرنیوالا نہوگا۔ اور اگر پورا فدیہ دے تو ہی نہیں لیا جاوے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال میں گرفتار کیے جاوے گئے انکے پینے کے لیے گرم پانی ہوگا اور غذا ب سخت ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

۱۲۱۔ اور نیز یہ وہ لوگ ہیں کہ ملاتے ہیں اسکو جسکے ملائیکا اللہ نے حکم دیا ہو اور اپنے پروردگار کو ڈرتے ہیں اور حساب (قیامت) کی سختی سے خوف رکھتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنی پروردگار کی رضامندی کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو زرق ہم نے انکو دیا تھا اس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ کیا اور برائی کے عوض میں نیکی کرتے ہیں۔ انہیں لوگوں کے لیے ہر دار آخرت۔ ہمیشہ رہنے کے لیے بانج ہیں۔ جن میں وہ داخل ہونگے اور نیز انکے بزرگوں اور انکی بیبیوں اور اولاد میں سے

وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ لَكُمْ مُغْفِرَةً وَ

أَجْرًا عَظِيمًا سورہ مادہ رکوع دوم آیت ۱۰

۱۲۰۔ وَذُرِّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

دِينَهُمْ لَهْوًا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ

الدُّنْيَا وَذُكِّرُوا بِمَا أَنْ تَنْسَلِ نَفْسٌ

بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ

اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْلَلِ

كُلُّ مَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ

الَّذِينَ ابْتُلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ

شَرَّابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ سورہ النعام سورہ ششم آیت ۱۰

۱۲۱۔ وَالَّذِينَ يَعْلَمُونَ مَا

أَمَرَ اللَّهُ بِهِمْ أَنْ يُؤْمِلُوا وَيَخْشَوْا

سَرَاتِهِمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَكُفِّرُوا

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ

عَقَبَى الدَّارِ جَنَّاتُ عَدْنٍ

يَدْخُلُونَهَا مِنْ صَلَاحٍ مِنْ آبَائِهِمْ

وَأَزْوَاجُهُمْ وَذُرِّيَّتُهُمْ وَالْمَلَائِكَةُ

جو نیکو کار ہیں، اور فرشتے جنت کے ہر دروازہ سے اُنکے پاس آئینگے اور اُنسے سلام علیک کریں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو یہ اُسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہو

۱۲۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُنکے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔
۱۲۳۔ مرد و عورت میں جو جسے نیک کام کیا ہم اُسکو پاکیزہ حیات عطا کریں گے اور اُنکے ہنر اعمال کی اُنکو جزاے خیر دیں گے۔

۱۲۴۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ہوں گے ہم اُنکے اجر کو ضائع نہیں کرتے جو اچھے عمل کرے یہی لوگ ہیں جنکے رہنے کے لیے بیشکی کے باغ ہیں کہ اُنہیں نہیں جاری ہیں۔ اُن کو وہاں سونے کے ہا پھناے جائیں گے اور وہ دیز اور باریک ریشم کا لباس زیب تن کریں گے اور تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا خوب ثواب ہے اور کیسی آرام کی جگہ۔

۱۲۵۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے اُن کی ضیافت کے لیے فردوس

یَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ مِمَّا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
مُعْقَبَى الدَّارِ

(سورہ اعد رکوع ۲۱-۲۲)

۱۲۲۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحَسَنَ مَا
۱۲۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ
ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ فَلَنَجْزِيَنَّهُ حَسَنَةً
طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ بِأَحْسَنِ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ سورہ نحل رکوع ۱۳-۱۴

۱۲۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ
مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا مِنْ مِّنْ حَتَمِهِمْ
أَزْلًا نُفَارِجُحِلُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوٍ
مِّنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ خُضْرًا مِنْ
سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتكَلِّفِينَ
فِيهَا عَلَى الْأَكْرَادِ ۖ لَا يُعْمَلُ فِيهَا
وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ۖ سورہ کہف رکوع ۲۰-۲۱

۱۲۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ

ہیں کے باغ ہونگے نہیں وہ ہمیشہ رہینگے اور وہاں
سے اٹنا نہیں چاہینگے۔ اے محمدؐ ان لوگوں کی کہ وہ
کہ اگر سمندر کا سارا پانی سیاہی ہو جائے تو قبل اسکے
کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے
اگرچہ ہم ویسا ہی دوسرا سمندر اُسکی مدد کو لائیں۔ اور
پہنچیں ان لوگوں کو کہ وہ کہیں ہی تم جیسا ایک بشر ہی ہو گویا
پاس کی طرح مٹے مٹی کی ہو کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی
معبود ہی پس جسکو اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو
اُسکو لازم ہو کہ وہ ہمیں کام کرے اور کیا پوچھو پروردگار کی عبادت میں
شریک نہ کرے۔

۱۲۶۔ اور جو لوگ راہِ راست ہیں اللہ ان کو
اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور اعمال یک جہاں ثوابی
رہے ثواب کے اعتبار سے بھی اللہ کے نزدیک
بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی۔

۱۲۷۔ پہنچنے پر بندہ نہیں دے ان لوگوں کو کتاب کا
وارث ٹھہرایا جنکو عنے منتخب فرمایا پر ان میں سے بعض
اپنی جان و نہ ستم کرتے ہیں اور بعض اعتدال پر ہیں اور بعض
انہیں سے خدا کو حکم سنیں گے میں کوڑے ہو رہے ہیں۔ یہ خدا کا
بڑا فضل ہے۔ اور ہمیشہ رہنے کے یہ باغ ہیں کہ یہ لوگ نہیں
جاؤ گے اور انہیں انکو سونے کے لنگن اور موتی پہناے جائیں گے۔
اور وہاں انکا لباس ریشمی ہو گا۔

جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خَالِدِينَ فِيهَا
لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۖ قُلْ لَوْ كَانُ الْفِرْدَوْسُ
مَدَادًا لَّكَاتِ رَبِّي لَنَفَذُ الْفِرْدَوْسِ
أَنْ تَفْذَلَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ
مَدَدًا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ
يُوحِي إِلَيَّ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ
أَحَدًا ۚ (سورہ کہف رکوع ۱۲-آیت ۱۰۴-۱۱۰)

۱۲۸۔ وَبَيِّنُ اللَّهُ لِلَّذِينَ اهْتَدَوْا
هُدًى ۖ وَالْبَقِيَّةُ الْفَلِاتُ خَيْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ لَوْ أَبَا وَخَيْرٌ مَرَّةً ۚ
(سورہ مريم رکوع پنجم آیت ۷۷)

۱۲۹۔ ثُمَّ أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ الَّذِي
احْصَيْنَاهُ مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَهُمْ لَهُ مُعَالِفٌ
وَلِنَفْسِهِمْ ۖ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۖ وَمِنْهُمْ
سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ۖ إِذْ نَالُوا اللَّهَ ذَٰلِكَ
هُوَ أَفْضَلُ الْكِبَرِ ۚ جَنَّتُ عَدْنٍ
يَدْخُلُونَهَا يُنْفَخُونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَزُلُفٌ أَخْضَرٌ ۖ فِيهَا جَارِيَةٌ

۱۲۸۔ قُلْ لِّعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا
الْقَوَارِكُمْ لِلَّذِينَ احْسَنُوا فِي هَذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنًا وَّ اَرْضُ اللَّهِ وَّاسِعَةٌ
اَتَمَكُوا فِي الصَّابِرُونَ اَجْرُهُمْ يَغْيَرُ

حَسَابِ ۵ سورہ زمر کوع دوم آیت ۱۰

۱۲۹۔ يَوْمَ يَجْعَلُ لَكُمْ لِيَوْمِ الْحُجَّةِ
يَوْمَ الْتَغَايُنَ ۚ وَمَنْ يُوْمِنْ بِاللّٰهِ وَ
يَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيْهَا اَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ۵ سورہ تغابن کوع اول آیت ۹

۱۳۰۔ وَالْعَصْرَ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَفِيْ خُسْرٍ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصَّٰلِحٰتِ يَكُوْنُوْنَ صَوَابًا حَقًّا ۝ وَلَوْ اَمْكُرُوا
بِالصَّبْرِ ۵ (سورہ العصر کوع آیت ۱)

۱۲۸۔ اے پیغمبران لوگوں کو کہدے میری
بند و جو ایمان لائی ہو وڑوا اپنے رب سے۔ جو لوگ اس
دنیا میں نیکی کرتے ہیں انکے لیے بہلائی ہے۔ اور خدا
کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں ہی کو بحساب اجر
دیا جائیگا۔

۱۲۹۔ اور روز قیامت جس دن اللہ تم کو جمع کرے گا
خسارہ کا دن ہے۔ اور جو شخص ایمان لائے اور نیکی
عمل کرے خدا تعالیٰ اُسکی برائیاں دور کرے گا
اور اُسکو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جنکے نیچے
نہیں جاری ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔
اصل میں یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۰۔ عصر کو وقت کی قسم کہ تمام آدمی گناہ میں
ہیں مگر جو ایمان لائی اور نیکی عمل کیے اور ایک دوسرے
حق کی ہدایت کرتے رہے اور نیز جو ایک دوسرے کو
مصیبت میں صبر کی ہدایت کرتے رہے۔

بَابُ اَكْرَامِ الْاَكْبَرِ وَاجْلِ الْاَلَمِ وَتَوْقِيْمِ

۱۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم
نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۱۳۲۔ اللہ کی عزت کرنے میں داخل ہے

۱۳۱۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
لن یس منا من لم یوقر کبارنا و لم یرحم
صغیرنا۔ (ازہار)

۱۳۲۔ من اجل الاله اکرام

ذی الشیبة المسلم وحامل القرآن ^{۳۳} عزت کرنی پڑے مسلمان اور حافظ قرآن ^{حصہ اول}
 غیر الغالی فیہ ولا الجافی عندواکرام کی جو غالی اور جافی نہو اور عزت کرنی بادشاہ
 السلطان المقسط۔ (از اشرفی) عادل کی۔

۱۳۳- قال قال رسول الله صلعم حق کبیر الاخوة علی صغیرکم
 ۱۳۳- رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے بہائی کا حق چھوٹے بہائیوں پر ایسا ہو جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۴- قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم ما اکرم شباب شیخا من اجل سنہ الا فیض الله له عند سننہن بکرمہن
 ۱۳۴- رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی جوان کسی بڑے شخص کی اُس کی کبرسنی کی وجہ سے عزت کرتا ہو تو خدا تعالیٰ اُسکی پیری کے زمانہ میں ایسا شخص پیدا کر دیتا ہو جو اُسکی عزت کرے۔

۱۳۵- قال رسول الله صلعم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا ویامر بالمعروف ینہ عن المنکر۔ (ابن عباس)
 ۱۳۵- رسول اللہ نے فرمایا وہ شخص ہر گروہ سے نہیں ہو جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا ادب نہ کرے اور بہائی کی غیر مذہبی اور بُرائی سے منع نہ کرے۔

۱۳۶- من اکرم اخاه المؤمن فکانما اکرم الله (ایما العلوم)
 ۱۳۶- جسے اپنے مسلمان بہائی کی عزت کی اُسے گویا اللہ کی عزت کی۔

۱۳۷- لیس منا من لم یحبل کبیرنا ویرحم صغیرنا ویعرف حق کبیرنا ولیس منا من غشنا ولا یکون المؤمن موصنا حتی یجب المؤمنین ما یجب لنفسه۔ (ضمو)
 ۱۳۷- وہ شخص ہمارے گروہ میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے بزرگ کا حق نہ سمجھے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں ہو جو ہمارے ساتھ خیانت کرے کوئی مسلمان جو کسی کے حق کو نہ سمجھے اس وقت تک مسلمان نہیں ہوتا جب تک مسلمانوں کی کچھ چیزیں

۱۳۸- فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ علم سکھاؤ اور علم کے لیے سکون اور وقار کی تعلیم دو اور جس سے علم حاصل کرو اسکے ساتھ تواضع اسے پیش کرو۔

۱۳۹- رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے اللہ میں ایسے زمانہ کو نہ پاؤں یا یہ فرمایا کہ تم ایسے زمانہ کو نہ پاؤ جس میں عالم کی اطاعت نہ کی جاوے اور عالم سے شرم نہ کیجاوے۔ اُن کے دل عجیبوں کے سے ہونگے اور زبان عجب کی سی۔

۱۴۰- تین آدمیوں کی توہین سواے منافق کے کوئی نہیں کرتا بوڑھے مسلمان کی اور عالم کی اور امام عادل کی۔

۱۳۸- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ وَالْعِلْمُ وَالْعِلْمُ اَلْكَوْنُ وَالْوَقَارُ وَتَوَاضَعُوا لِمَنْ تَعْلَمُونَ مِنْهُ (ابن ہریرہ ترمذی ترمذی)

۱۳۹- اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللَّهُمَّ لَا يَدْرِكُنِي زَمَانٌ اَوْ قَالَ لَا تَدْرِكُوْا زَمَانًا لَا يَتَّبِعُ فِيهِ الْعَلِيمُ وَلَا يَسْتَحْيِي فِيهِ مِنَ الْعَلِيمِ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الْاِمَاجِمِ وَالسَّنَنُ السَّنَةُ الْعَرَبِ - سَلِّ بْنِ السَّعْدِيِّ تَرْغِيبًا

۱۴۰- ثَلَاثٌ لَا يَسْتَخْفُ بِهِمُ الْاِمْنَانُ ذُو الشَّيْبَةِ فِي الْاِسْلَامِ وَذُو الْعِلْمِ وَامَامُ مَقْصُطٍ - ابْنُ اِمَامٍ اَيْضًا

بَابُ اَكْتِسَابِ الْعَاشِ

۱۴۱- اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل چاہو یعنی مثلاً تجارت سے کوئی مالی فائدہ حاصل کرو۔

۱۴۲- اِبْرَضُ اَيْضًا سَوِيَّ كَيْفٍ كَرَاهِيًا يَسِيءُ بِرُوحٍ وَكَارِوِيًا يَسِيءُ بِهِي سَمٍ كَوَيْلًا لِي عَطَاكَ اَوْ اَنْتَ فِي مِثْلِ هِي اَوْ هِي كَوَيْلًا لِي عَذَابُ سَيِّئَةٍ

۱۴۱- كَيْسٌ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ -

(سورہ بقرہ رکوع ۲۵- آیت ۱۹۸)

۱۴۲- وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ سورہ بقرہ ۲۵-۲۶

۱۴۳- وَلَا تَتَّبِعُوا مَا أَفَضَلُ

بِهِ لَعَنَكُمُ عَلَىٰ بَعْضِ طِلَافِ الْجِبَالِ

تَصْنِيبُ مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَلِلنِّسَاءِ

نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبْنَ طَوَّاسُ

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ سورہ نسا ۴۲

۱۴۴- وَكَلَّ مَكَّنَا كُنِي

الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ سورہ اعراف ۱۰

۱۴۵- وَآخِرُونَ يُفْرِقُونَ

فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

۱۴۶- وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ (سورہ نباۃ ۲۰)

۱۴۷- كَسْبِ الْحِلَالِ فَرِيقَةٍ

بَعْدَ الْفَرِيقَةِ - عبد اللہ ابن مسعود خیر المومنین

۱۴۸- قَبْلَ يَأْسُوهَا اللَّهُ

أَيُّ الْكَسْبِ أَفْضَلُ قَالَ عَمَلُ الْجِلْدِ

بِيدَهُ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ - (رائع)

۱۴۹- مَا أَكَلُ حِلَّ طَعَامًا

۳۵

یہی لوگ ہیں جنکو اپنی کمائی میں حصہ یعنی ثواب ہو اور اللہ

حساب لینے والا ہے۔

۱۴۳- اور اُس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ

نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

مردوں کا حصہ ہو اپنی کمائی میں اور عورتوں کا حصہ

اُن کی کمائی میں۔ اور اللہ کے فضل کے خواہاں

رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۱۴۴- اور اُنہی آدمیوں نے تم کو زمین میں قدرت

عطا کی اور اُس میں تمہاری لیے معاش پیدا کی لیکن

تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۴۵- اور دوسرے وہ ہیں کہ زمین میں سفر

کرتے ہیں اللہ کے فضل سے روزی کے طلب گار ہیں

۱۴۶- اور ہم نے رات کو لباس بنایا اور

دن کو روزی کے لیے بنایا۔

۱۴۷- حلال روزی کا پیدا کرنا فرض ہے

بعد فرائض کے یعنی بعد نماز روزہ کے۔

۱۴۸- دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ

کمائی سے بہتر کوپنے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی محنت

کی کمائی اور ہر تجارت جس میں کذب اور خیانت نہ ہو۔

۱۴۹- اُس سے بہتر حلال کا کھانا کوئی

فقط خیر من ان یا کل من عمل بدہ و ان
نبی اللہ داود علیہ السلام یا کل من عمل

۱۵۰- من طلب الدنیا حلّ الا

تضعاف عن المسئلة وسعیاً علی عیالہ

و تقطفا علی جارہ لقی اللہ و وجہہ

کالقمطر لیلۃ البدر - (احیاء العلوم)

۱۵۱- احل ما اکل البدر کسب

بذلہ الصائم اذا انصم - ایاء العلوم

۱۵۲- لان یحیط احدکم خرمۃ

علی ظہرہ خیر لہ من ان یسأل احدا

فیعطیہ و یمنعہ - (بخاری)

۱۵۳- لان یاخذ احدکم حبلہ

خیر لہ من ان یسأل - (بخاری)

۱۵۴- ان رجل من الانصاری

اتى النبی صلعم دیا لہ قال اما فی

بیتک شئ قال بلی جلس فلیس

و بنسب بعضہ و قعب نشرب فیہ

من الماء قال ائتنی بھما فاتاہ بھما

فاخذھما رسول اللہ صلعم بیح

وقال من یشتری ہذین قال

نہیں کما سکتا جو اپنی ہاتھ کی کمائی کو کتا ہو اور حضرت

داود علیہ السلام اپنی ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

۱۵۰- جو شخص گد اگری سے بچنے اور اپنے

اہل و عیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں کی خبر گیری

کے لیے حلال طریقہ سے دنیا طلب کرے خدا تعالیٰ کو

پاس وہ ایسی حالت میں جاوے گا کہ اسکا چہرہ بزرگ و کرم چمکتا

ہوا ہو گا۔

۱۵۱- سب سے زیادہ حلال بھڑی جو انسان کما سکتا ہو

کی کمائی ہے جبکہ خالص ہو یعنی دغا فریب سے پاک ہو۔

۱۵۲- تم میں سے کسی شخص کا کٹر لویکا گٹھ اپنی

کمر پر لانا کسی دوسرے شخص سے سوال کرنے سے

بتر ہے کہ وہے یا نہ دے۔

۱۵۳- تم میں سے کسی شخص کا اپنا بار اپنا

سوال کرنے یعنی ہیک ناگنو سے بہتر ہے۔

۱۵۴- انصاریں سے ایک شخص رسول اللہ

صلعم سے کچھ مانگنے آیا آپ نے فرمایا کیا تیرے گریں

کوئی چیز نہیں؟ اُس نے کہا صرف ایک کتل جو کہ کچھ

حصہ اسکا اوڑھ لیتے کچھ بچا لیتے ہیں اور ایک کلمہ

ہے جس سے پانی پیتے ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا

دونوں میرے پاس لاؤ وہ لے آئے رسول اللہ نے

اُن دونوں کو ہاتھ میں لیکر کہا کہ انہیں کوئی خریدتا ہے حاضر ہیں

مرجل انا اخذهما بدرهم قال
 من يزيد على درهم مرتين او
 ثلثا قال رجل انا اخذهما بدرهمين
 فاعطاه اياه واخذ الدرعهمين فاعطاهما
 الا انصارى فقال اشتري باحد هما
 طعاما فانبذه الى اهلك واشتر
 بالآخر فدل وما قال ثلثي به فانابه
 فشد فيه رسول الله صلعم عودا
 ابدا ثم قال اذهب فاحطب
 وبع ولا رنيك خمسة عشر يوما
 فذهب الرجل يحطب ويبيع فجاء
 وقد اصاب عشرة دراهم فاشترى
 بعضها ثوبا وبعضها طعاما ففعل
 رسول الله صلعم هذا خيرا لك
 من ان تحي المسئلة نكتة في
 وجهك يوما لقيمة ان المسئلة
 لا تقم الا لثقت لذى فقر مدقع
 اولذى غم مقطع اولذى دم
 موجع -

۱۵۵- ان الله تعالى طيب
 لا يقبل الا الطيب وان الله تعالى

۳۷
 اک شخص نے کہا کہ میں اس دونوں کو ایک درہم میں
 لیتا ہوں آپ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سو
 زائے کوئی دیتا ہی دوسرے شخص نے کہا کہ میں دو درہم میں لیتا ہوں
 رسول اللہ نے وہ اسکو دیدیے اور دونوں درہم
 لیکر انصاری کو دیے اور فرمایا ایک درہم سے اکیلے
 خوردنی لاکر اپنے اہل و عیال کو دیدو اور دوسرے کی
 کو لٹاری خرید کر میرے پاس لاؤ وہ کو لٹاری خرید کر
 لائے تو رسول اللہ نے اپنے ہاتھ سے اُس میں پتہ
 لگایا اور اُن سے کہا جاؤ اور لکڑیاں لاکر فروخت کر
 میں تمکو پندرہ روز تک نہ دیکھوں، وہ چلے گئے اور
 لکڑیاں (جگل سے) لاتے اور فروخت کرتے رہے
 جب دوبارہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے
 دس درہم انکے پاس جمع ہو گئے تھے انہیں سے
 چند درہم کا کپڑا خریدا اور چند درہم کا کھانا کھا سامان -
 رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے کہ قیامت
 کے دن بیگ مانگنے کو سب سیاہی کا ٹیکہ تمہارے
 ماتھے پر ہو۔ سوال کرنا تین آویسوں کے سوا کسی کو نشانیاں
 نہیں۔ نہایت سخت ہو کے کو یا جیسے پیرچہ تادان آ پڑا ہو
 یا سخت دیت ادا کرنی ہو۔

۱۵۵- اللہ تعالیٰ پاک پر پاک کے سوا کسی
 چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو

ہی اسی طرح حکم دیا ہو جس طرح انبیاء کو حکم دیا ہو انبیاء نے فرمایا کہ اے رسول لو پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ اور مسلمانوں سے فرمایا اے مومن جو پاک روزی سے تمکو دی ہے اُس میں سے کھاؤ۔

پھر ذکر فرمایا کہ آدمی پریشان گرو اڑتا ہوا پتھر یا بڑے بڑے سفر کرتا ہے اور ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے کہ یا رب یا رب اُسکا کھانا حرام کا ہے پنا حرام ہو کہ باہر حرام کا ہے پس کس طرح اُسکی یہ دعا قبول کی جاسکتی ہے۔

۱۵۶۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اے لوگو

کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی جو تمکو جنت سے قریب اور دوزخ سے دور کرے کہ اُسکا پینے تم کو حکم نہ کیا ہو اور ایسی ہی کوئی شے نہیں رہی کہ تم کو آگ سے قریب اور جنت سے دور کرے جس سے پینے تم کو منع نہ کیا ہو، روح الامین نے میرے ولیں ڈالا ہو کہ کوئی شخص ہرگز نہیں مرے گا جب تک اپنا رزق پورا نہ کر لے پس اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو۔ اور روزی تلاش کر نہیں خوب کوشش کرو اور تنگی سے تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ ناجائز یعنی معاصی کے ذریعہ روزی پیدا کرو۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہو وہ بے اسکی اطاعت حاصل نہیں ہوتی۔

احمد بن حنبل
اسرار المؤمنین بما امر به الرسول فقال
يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ
أَكْمَلُوا صَالِحًا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُواْ مِنْ طَيِّبَاتِ
مَا رَزَقْنَاكُمْ نَحْمَدُكَ الرَّجُلَ طَيِّبَ السَّفَرِ
اشْتَعْتَ اغْبِرَّ يَدِيْهِ إِلَى السَّمَاءِ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمٌ حَرَامٌ وَمَشْرَبٌ
حَرَامٌ وَمَلْبَسٌ حَرَامٌ وَغَدَى بِالْحَرَامِ
فَأَنَّى يَسْتَجَابُ لَذَلِكَ خَيْرًا لِّوَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ

۱۵۶۔ قال رسول الله

إِيهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يَقْرِبُكُمْ
إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا
قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يَبْعِدُكُمْ
مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا
قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينُ
لَفَتْ فِي رَوْحِي إِنْ لَفَسْنَا لَنْ تَمُوتَ
حَتَّى تَسْتَكْمَلَ رِزْقَهَا لَا فَاتَقُولُ اللَّهُ
وَأَجْمَلُوا فِي الطَّلِبِ وَلَا يَحْمِلُكُمْ اسْتِبْطَاءُ
الرِّزْقِ إِنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعَاصِي اللَّهِ
فَإِنَّهُ لَا يَدْرِكُ مَا عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا بِطَاعَةِ
(مشکوٰۃ عن ابن مسعود)

فصل البتارۃ

۱۵۷۔ اے مومنو! ناحق اور ناجائز طور پر اپنی مال کو بیچ کر کماؤ مگر یہ کہ اسپیں برضا مندی و ادوستد تجارت کی ہو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو بیکیلہ دم پر مہربان ہو۔

۱۵۸۔ اور وہ عینی المدد ہی ہے جسے سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اپنے پہننے کے لیے زیور اس میں سے نکالو۔ اور (تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں سمندر کو پہاڑی چلی جاتی ہیں تاکہ تم المدد کے فضل سے معاش طلب کرو اور شاید تم شکر گزار ہو ۱۵۹۔ ادھو دریا بڑا بہنیں یہ ایک میٹا نہایت شیریں اور خوشگوار ہے۔ اور یہ کماری کڑوا ہے۔ تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور پہننے کے لیے نکالتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی یا جہاز اسکو پہاڑا ہوا چلا جاتا ہے تاکہ تم المدد کے فضل سے معاش طلب کرو۔ اور شاید تم شکر کرو۔

۱۶۰۔ اور اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال کی

اور سود حرام کیا۔

۱۵۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ۖ أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا۔ سورہ انعام ۲۹

۱۵۸۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَكُمْ لَئِيَّاءُ تَكُونُوا مِنْهُ حِمْلًا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلَ مَوْجًا خَيْرٌ فِيهِ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَتَلْكَ لَكُمُ الشُّكْرُ ۚ۔ سورہ نحل ۱۲۔ آیت ۱۱

۱۵۹۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۚ هَذَا عَذْبٌ فُورَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ ۚ وَهَذَا امِلٌّ اِبْجَاجٌ ۚ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ حِمْلًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلَ فِيهِ مَوْجًا خَيْرٌ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَتَلْكَ لَكُمُ الشُّكْرُ ۚ۔ سورہ فاطر ۱۲۔ دوم آیت ۱۲

۱۶۰۔ وَاحِلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا۔

سورہ بقرہ ۲۸۔ آیت ۲۵

۱۶۱۔ تمنا پروردگار وہی جو تمہارے لیے سمنہ
میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اسکا فضل یعنی معاش
طلب کرو۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر مہربان ہے
۱۶۲۔ سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز
انیا اور صدیقین اور شہیدوں کو ساتھ لٹایا جائیگا۔
۱۶۳۔ سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی
کے سکتا ہو وہ اُسکی کمائی اور ہر تجارت ہی جس میں جھوٹ
اور خیانت شامل نہ ہو۔

۱۶۴۔ تجارت تم کو ضرور کرنا چاہیو اسلئے کہ ہر

حصہ زرق تجارت میں ہو۔

۱۶۵۔ تین چیزوں میں بہت برکت ہے یعنی
تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرض دینے
میں اور گرمیں کمانے کے لیے نہ کہ فروخت کر کے کمانے کے لیے
۱۶۶۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرتا ہے جو

خریدنے بچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے

۱۶۷۔ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم کرے اُس پر جو بچے نہیں

نرمی برتے اور خریدنے میں نرمی برتے اور قرض

دینے میں نرمی برتے اور قرض مانگنے میں نرمی برتے۔

۱۶۸۔ خرید و فروخت میں کثرت سے میں

کمانے سے پرہیز کرو اسلئے کہ قسم سے اسوقت

کام چل جاتا ہے مگر برکت نہیں رہتی۔

۱۶۱۔ رَبُّكُمْ الَّذِي يُزِيحُ لَكُمُ

الْفُلُوكَ فِي الْبَحْرِ لِيَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ حَرِيمًا سُوْرہ بنی اسرائیل کرمہ ۷۰-۷۱

۱۶۲۔ اتاجر الصدق الامین

مع البیہن الصدیقین والشہداء معہ

۱۶۳۔ احل ما اکل الرجل من

کسبہ وکل بیع مبرورہ۔ (احیاء العلوم)

۱۶۴۔ علیکم بالتجارة فان فیہا

تسعة اعشار الزرق۔ (احیاء العلوم)

۱۶۵۔ ثلث فیہن البرکۃ البیع

الی اجل والمقارضة واختلاط البواب

للبيع۔ (مسبب مشکوٰۃ)

۱۶۶۔ رحمہ اللہ سر جلا سہا

اذا باع واذا اشتري واذا اقتضى

۱۶۷۔ رحمہ اللہ سہل البیع سہل

الشراء سہل القضاء سہل الاقتضاء

(احیاء العلوم واثم)

۱۶۸۔ کیا کہ وکثرة الحلف فی

البيع فانه یفوق لحد یحوق۔

(ابن قتادہ غیر الموطا)

۱۶۹- الحلف منفقة للسلعة

برکت کو۔

۱۷۰- البیعان اذا صدقا

دوسرے کی خیر خواہی کریں۔ تو وہ معاملہ دونوں کے

لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپائیں اور
جوٹ بولیں تو برکت جاتی رہے گی۔

۱۷۱- کسی شخص کو جا رہے نہیں ہیں کسی چیز کی

بدوزن اسکا عیب ظاہر کیے فروخت کرے۔

۱۷۲- جو مال سہل نہیں ہے سوائے اسکے کہ اسکو ظاہر کر دی۔

۱۷۳- جو مال قسم سے مال فروخت ہو جاتا ہے

اور کمائی مسٹ جاتی ہے۔

۱۷۴- تین شخص ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت

کے دن انکی طرف نہ دیکھے گا۔ اول بدخو متکبر دوم

اپنی وی ہوئی چیز پر احسان جتانے والے سوم

اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

۱۷۵- تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ

نہ انسے کلام کرے گا نہ انکی طرف دیکھے گا اور نہ انکو پاکیزہ کرے گا

اور انکے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابو ذر نے کہا تو فرمیں

اور فاکوس ہوئے۔ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپ نے

فرمایا ایک غرور سے آزار لٹکانی والا دوسرا احسان

جتانے والا۔ تیسرا جھٹل قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۷۶- البیعة للبرکة۔ ابو ہریرہ خیر المواعظ

۱۷۷- البیعة اذا صدقا

والبیعة اذا صدقا

اذ اتما وکذا بانزعجت برکتھما۔

احیاء العلوم

۱۷۸- لا یجوز الا ان یبین ما فیہ ولا یجوز

لمن یعلم ذلک۔ الا بالتبیین۔

۱۷۹- البیعة الکاذبة منفقة

المسلعة صحیحة الکسب (احیاء العلوم)

۱۸۰- ثلثة لا ینظر الله الھم

یوم القیمة عتل مستکبر و متنا

لعبطیتہ و منفقة سلعتہ یمینہ

(احیاء العلوم)

۱۸۱- ثلثة لا یکلمھم الله

یوم القیمة ولا ینظر الھم ولا

یرکبھم ولھم عذاب الیم قال

ابو ذر خلوا و خسر منھم یا رسول الله

قال المسبل و المنان و المنفق سلعتہ

بالھف الکاذب۔ از ابی ذر الرضا

۱۷۵۔ التجار یحشرون یوم القیامۃ
تجار الاہن اتقی وبرو صدق۔

عبیدین رفاہ فیہ المواعظ

۱۷۶۔ قال اللہ عز وجل انا ثالث
الشراکین ما لم یخ احدہما صاحبه
فاذا احازہ خرجت من بینہما۔

(ابوہریرہ شکوہ)

۱۷۷۔ ید اللہ علی الشراکین مالہ
یتخا ونا فاذا تخا ونا رفع یدہ عنہما۔

ابوہریرہ احیاء العلوم

۱۷۸۔ البیعان بالخیار مالہ
یتفرقان صدقا و بلینا بورک لہما
فی بیعہما و ان کما وکن با محقت
برکۃ بیعہما۔ حکیم بن غرام غازی

۱۷۹۔ غبن المسترسل حرام

احیاء العلوم

۱۸۰۔ لا تعلق الرکبان ومن
تلقا ہما فضا حب السلعة بالخیار بعد
ان یقدر السوق۔ احیاء العلوم

۱۸۱۔ اخذوا طعام الرعین یوافیہ

من اللہ ولی اللہ منہ۔ (احیاء العلوم)

۱۷۵۔ تا جہ لوگ قیامت کے دن فاسقوں
فاجروں کے ساتھ آٹا مے جائینگے سوائے اُن کے
جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور استہزاء نہ کیا۔

۱۷۶۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جب دو آدمی
شریک ہوتے ہیں انہیں تیسرا میں شریک ہو جاتا ہوں
جب تک ایک دوسرے سے خیانت نہ کرے مگر جب انہیں
سے کوئی خیانت کرتا ہے میں اُسے ملحق ہو جاتا ہوں۔

۱۷۷۔ اللہ کا ہاتھ دو شرم کیون پر ہے جب تک
وے آپس میں خیانت نہ کریں اور جب وہ خیانت کرتے
ہیں اللہ کا ہاتھ اُن پر سے اُٹھ جاتا ہے۔

۱۷۸۔ بائع و مشتری کو منہ معاملہ کا اختیار ہے
جب تک وہ جدا نہ ہوں پس اگر انہوں نے استہزاء نہ کیا
اور اُس کا عیب وغیرہ بیان نہ کر دیا تو اُن کے معاملہ میں برکت
دی جائیگی اور اگر چھپایا اور جوڑے بولے تو برکت جاتی رہے گی۔
۱۷۹۔ اُس کو وہ ہو گا دنیا یا نقصان پہونچانا
حرام ہے جو اپنے اوپر ہوسہ کرے۔

۱۸۰۔ باہر کے سودا گروں کو آگے بڑھ کر خرید
اور جو اُسے خریدے گا تو مال والے کو اختیار ہو گا بازار
میں آئیے بعد۔

۱۸۱۔ جو شخص غنیمت کو چالیس روز تک کسی تو وہ اللہ تعالیٰ

سے بری ہوا اور اللہ تعالیٰ اُس سے بری ہوا۔

بَابُ الْأَمَانَةِ

۱۸۲۔ اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر

تو ان کے پاس زر نقد کا ڈھیر امانت رکھے وہ
تجھے اولہ کر دینگے۔ اور بعض اُن میں ایسے ہیں
کہ ایک دینار بھی اُن کے پاس امانت رکھے تو
وہ او انہیں کرینگے مگر جب تک تو ان کے سر پر کڑا ہے
اور یہ اسلئے کہ وہ کہتے ہیں کہ جاہلوں کے حق کا
ہم پر گناہ نہیں ہے۔ اور والستہ المد پر ہوت
بولتے ہیں۔ جو اپنا اقرار پورا کرے اور بد معاملگی
سب سے بیکار شدہ ہو و انکو دوست دکتا ہو۔

۱۸۳۔ خدا تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت رکھو
والوں کو اُن کی امانتیں ادا کرو۔ اور یہی حکم دیتا ہے
کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو الفان سے فیصلہ
کر و بیشک المد تم کو بہتر نصیحت کرتا ہے۔ المد کھینچنا
سننے والا ہے۔

۱۸۴۔ اے پیغمبر مجھے کتاب برحق تجھ پر نازل
کی ہو تاکہ جیسا تمکو خدا نے بتا دیا ہے اُسکے مطابق
لوگوں میں حکم کرو اور غائبوں کے طرفدار بنو اور
خدا سے مغفرت چاہو۔ کہ المد بخشنے والا مہربان
ہے۔ اور اُن کی طرف سمت ہو مگر وہ جو خود اپنی

۱۸۲۔ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ
إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِطَارٍ يُؤْتِيكَه الْبَيْتَ وَ
مِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤْتِيكَ
إِلَّا بَيْتًا أَلَامَدُ مَتَّعَكَ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ
يَا كُفْرُهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيَّاتِ
سَبِيلٌ وَكَفُّوا عَنِ اللَّهِ الْكُذِبَ
وَهُمْ يَعْلَمُونَ بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ
وَاتَّقَى فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

سورہ آل عمران رکوع ہفتم آیت ۵۵

۱۸۳۔ إِنْ اللَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ
تُؤَدُّوا الْأَعْمَالِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا
حُكِمَ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا
بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۝
إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا (سورہ نساء)
۱۸۴۔ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ
اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا
فَوَاسْتَخِفَّرْ لِلَّهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
رَحِيمًا وَلَا تَجِدُ لِكُلِّ شَيْءٍ ظَاهِرًا

حصول
يَخْتَارُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ كَانْ خَوْفًا أَنَا أَنْتُمْ لَا تَسْتَحْضِرُونَ مِنَ النَّاسِ لَا يَسْتَحْضِرُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ مَعْلَمُونَ أَدْبَارُ مَا لَا يَرَوْنَ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ سورة الفال رکوع ۱۲ - آیت ۱۰۸ -

۱۸۵ - وَإِنَّمَا تَخَافُونَ رِبْضَهُ خِيَانَةً قَانِئِينَ بِأَلْيَمِهِمْ عَلَىٰ سَوَاطِدِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَجِبُ الْخَائِنِينَ ۝ ۱۸۶ - ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَخْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ - سورة يوسف رکوع

۱۸۷ - اد الإمانة الى من أئتمنت ولا تخن من خانك ۝ ۱۸۸ - قُلْ مَا خَطْبُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَعْمًا أَلَا قَالِ لَا إِيْمَانُ لِمَنْ لَا إِمَانَةَ لَهُ وَلَا دِيْنُ لِمَنْ لَا عَمَلَ لَهُ - النشکوۃ ۱۸۹ - ارجع خلال ذال عظمته فلا يفرط ما عزل عنك من الدنيا حسن خلیقتہ و عفاف طعمہ و صدق حدیث و حفظ امانتہ - علامہ ابن عربی

۴۴

ذات سے خیانت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خائن گنگار سے محبت نہیں کرتا۔ یہ لوگ آدمیوں سے چپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چپاتے اور وہ انکے ساتھ ہوتا ہی جبکہ وہ شب کو ایسے امور کا مشورہ کرتے ہیں جسے اللہ راضی نہیں۔ اور اللہ کے احاطہ علم میں متا جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۵ - اور اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کرنا خوف ہو تو انکے معاہدہ و کموساویانہ طور سے اُگلی طرف ڈالو اللہ غاباؤں سے محبت نہیں کرتا۔

۱۸۶ - حضرت یوسف نے کہا۔ ایسے تاکا سکو معلوم ہو کہ میں نے غاباۃ خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنا والا نہیں چلاتا۔

۱۸۷ - جہنم کے پاس امانت رکھو اسکی امانت ادا کرو جو تم سے خیانت کرے تو اس سے تو خیانت نہ کرو ۱۸۸ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شاؤماور کوئی خطبہ ہوگا جس میں یہ نہ کہتا ہو کہ حسین امانت نہیں اسکا ایمان نہیں اور جبکہ محمد مغبوط نہیں اسکا دین نہیں۔

۱۸۹ - چار خصلتیں ہیں اگر وہ تمہ میں ہوں۔ تو دنیا کے کسی چیز کے کم ہونے میں کچھ حرج نہیں حسن خلق - اکل حلال - صدق مقال - حفاظت امانت۔

۱۹۰۔ یطیع المؤمن علی الخلال
كلهما الا الحيانة والکذب النہی

۱۹۱۔ اضمنوا لی ستان فیکم
ضمن لکم الجنة اصدقوا اذا
حدثتم وادفوا اذا وعدتم
واؤدوا اذا التفتتم واحفظوا
فرضکم وعضوا البصائر کم ذکفوا
ایں لیکھ۔ (عبادہ ابن صامت۔ مشکوٰۃ)

۱۹۲۔ اذا وجدتم الرجل قد
غل فی سبیل اللہ فاحرقوا متاعہ
واضر بوجہ (عمر مشکوٰۃ)

۱۹۳۔ الامانة تجر الرزق و
الحیانة تجر الفقر (عل کر الامال)

۱۹۴۔ اذا حدث الرجل
الحديث ثما التفت ففی امانة۔

۱۹۵۔ المجالس بالامانة الا
ثلاثة مجالس سفک دم حرام و فرج
حرام و اقطاع مال لغير مال یحق

۱۹۶۔ لا ایمان لمن لا امانة له
ولا دین لمن لا عمل له والذی فی شجر
بیدہ لا یستقیم دین عبد حتی

۴۵

۱۹۰۔ مومن میں تمام خصائل پیدا ہو سکتے ہیں
سو اسے خیانت اور جھوٹ کے۔

۱۹۱۔ چھ چیزوں کی تم ضمانت کرو میں تمہارے
لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں۔ سچ بولو جب کوئی
بات کہو۔ اور پورا کرو جب وعدہ کرو۔ اگر تمہارے
پاس امانت رکھی جائے اُسکو ادا کرو اور اپنی زندگی
کی حفاظت رکھو۔ اور آنکھیں نیچی رکھو اور ہاتھوں کو
روکو۔

۱۹۲۔ جب تم کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے اللہ
کی راہ میں خیانت کی تو اُسکا اسباب جلاؤ اور اس کو
مارو۔

۱۹۳۔ امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے
اور خیانت سے فقر۔

۱۹۴۔ جب کوئی شخص بات کہ کر چلا جاوے
تو وہ بات امانت ہے۔ اُس کو ظاہر نہ کرنا چاہئے

۱۹۵۔ تمام مجلسیں امانت واری ہیں سو اُن
میں مجلسوں کے یعنی مخو زبیری۔ و حرام کاری۔ اور بی
بغیر حق کے کسی کا مال لے لینے کے لیے ہونا

۱۹۶۔ جس میں امانت نہیں اُسکا ایمان نہیں
اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُسکا دین نہیں قسم ہے اُس
ذات کی جسکے قبضہ میں محمد کی جان ہے کسی شخص کا

حطولی
 يستقيم لسانه ولا يستقيم لسانه
 حتى يستقيم قلبه ولا يدخل الجنة
 من الايام حارة بوالقته قتل يا رسول
 الله ما البوائق قال غشوة ظلمه واما
 رجل اصاب ما لا من غير حله
 والفق منه لم يبارك له فيه و
 تصدق لمقبل منه ومال بقى
 فترده الى النار ان الحبيث لا
 يكفر الحنيث وان الطيب يكفر
 الطيب - شكوه عن ابن مسعود
 ۱۹۷- لا تظروا الى صلوة
 احد ولا الى صيامه ولكن انظروا
 الى من اذا حدث صدق واذا
 اؤتمن اؤدى واذا ائتمن اؤتمن -
 (عمر كثر العمال)

۴۶
 دین ٹیک نہیں ہوتا جب تک اُس کی زبان ٹیک
 نہو اور زبان ٹیک نہیں ہوتی جب تک اُس کا دل
 ٹیک نہو۔ وہ شخص جنت میں داخل نہوگا جس کا
 ہمسایہ اُس کے بوائق (شر) سے محفوظ نہوگوں نے
 پوچھا یا رسول اللہ بوائق کیا ہے فرمایا کہ اُس کو جو کچھ
 جس کے پاس مال حرام ہو اور اُس کو خرچ کرے اُس میں
 برکت نہیں ہوگی اور اگر اُس میں سے صدقہ دیا جاوے
 تو وہ قبول نہوگا اور جو باقی رہو وہ دوزخ میں جائے
 کے لیے ناوارہ ہو تاں حرام حرام چیزوں کا کفارہ نہیں
 ہو سکتا مگر پاک مال نیک کاموں کی قوت ہو نیکا کفارہ ہو سکتا ہے
 ۱۹۷- کسی کے زیادہ نماز پڑھنے یا روزہ کھنڈ
 کی طرف نظر نہ کرے بلکہ یہ دیکھو کہ جب بات کرتا ہے
 تو سچ بولتا ہے اور اگر اُس کے پاس امانت رکھی جاوے
 تو ادا ہی کرتا ہے اور جب مشقت میں مبتلا ہوتا ہے تو
 پیرنگاری ہی اختیار کرتا ہے۔

۲۰۲- عن حرملۃ انہ خرج حتی

اتی ابنی صلی اللہ علیہ وسلم کان

عندہ حتی عرفہ لابنہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما

ارحل قلت فی نفسی واللہ کاتین ابی

صلی اللہ علیہ وسلم حتی ازداد من العلم فحبت

امشی حتی یبین یدیه فقلت

ما تأمرنی اعمل قال یا حرملۃ ائت

المعروف واجتنب المنکر ثم جئت

حتى جئت الراحدۃ ثم اقبلت حتی

قت متعافی قریبا منه فقلت یا رسول اللہ

ما تأمرنی اعمل قال یا حرملۃ ائت

المعروف واجتنب المنکر والنظر

ما یحب اذ نک ان یقول لک

القوم اذا قمت عنہ فالتہ ونظر

الذی نک ان یقول لک القوم

اذا قمت من عنده فاجتنب فلما

رجعت تفکرت فاذا هما لمدیرا

شیئا۔ (حرملہ بن عبد اللہ)

۲۰۳- کل معروف صدقۃ (عبارۃ الیہ)

۲۰۴- قال ابنی صلی اللہ علیہ

وسلم علی کل مسلم صدقۃ قالوا

۲۰۲- حرملہ (اپنے گھر سے) چلے رسول اللہ

کے پاس آئے اور اتنا قیام کیا کہ رسول اللہ لنگو

پہچاننے لگے جب روانگی کا قصد ہوا اپنے دل

میں خیال کیا کہ بجز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسے

آیا ہوں کہ علم میں کچھ اضافہ ہو پس میں رسول اللہ کی

خدمت میں حاضر ہوا اور سامنے کھڑے ہو کر بیٹھ کر عرض کیا

یا رسول اللہ مجھے کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا اے حرملہ

نیک کام کرو اور برائی سے پرہیز کرو۔ میں واپس

قاف میں چلا آیا۔ پھر رسول اللہ کے پاس آیا اور پہلے

کی بہ نسبت قریب تر کھڑا ہوا۔ عرض کیا یا رسول

آپ کیا کام کر نیکا حکم دیتے ہیں فرمایا اے حرملہ

بھلائی کرو اور برائی سے پرہیز کرو اور تامل کر کہ جو کام

ایسا ہو کہ اُسکے کرنے پر تیرے بعد میں قوم جو کچھ

کے وہ تیرے کانوں کو بھلا معلوم ہوا اُسکو کرادو

جو کام ایسا ہو کہ اُس پر تیرے پیچھے جو کچھ کہا جائے اسکو کرادو

وہ تم کو برا معلوم ہو اُس سے پرہیز کر لیں

میں واپس آیا اور سوچا تو ان دو کلموں سے مجھے

کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

۲۰۳- ہر بھلائی صدقہ ہے۔ یعنی جو نیک کام کرے

۲۰۴- فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ہر مسلمان کو صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا اگر اُسکے

فان لم يجد قال فليعتل بیده
 فينتقم نفسه ويتصدق قالوا
 فان لم يستطع ا ولم يفعل قال
 فيعين ذا الحاجة الملهوف
 قالوا فان لم يفعل قال فيامر
 بالمعروف قالوا فان لم يفعل قال
 فيست عن الشرف انه له صدقة (ع)

۲۰۵۔ عن ابی ذر انه سئل رسول الله
 صلعم اى العمل افضل قال ايمان بالله
 وجهاد فى سبيله قال فامى الرقاب
 افضل قال اغلاها ثمنا ولفها
 عند اهلها قال ارايت ان لم
 افعل قال تعين صالغا او تصنع
 لاخر قال ارايت ان لم افعل
 قال تدع الناس من الشرفا لها (ع)
 صدقة لصدق بها عن نفسك
 ۲۰۶۔ من راي منكم منكرا

فليغيره بیده فان لم يستطع
 فليسا نه فان لم يستطع فليقلبه
 ذلك اضعف الايمان ابی سید الخدری (ع)
 ۲۰۷۔ لا تحقرن من المعروف

۲۰۹
 پاس کچھ نہ فرمایا کہ اُسے لازم ہی کہ اپنے ہاتھ سے
 کام کرے خود ہی نفع اٹائے اور صدقہ دے۔
 لوگوں نے کہا اگر یہی نہ کر سکے یا نہ کرے فرمایا کہ
 حاجتمند مظلوم کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ
 ہی نہ کرے فرمایا کہ بہلائی کی ترغیب دے انہوں
 نے کہا اگر یہی نہ کرے فرمایا کہ شتر سے بچے کر یہی نہ کر سکے
 لیے صدقہ ہے۔

۲۰۵۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ نے رسول صلعم سے
 پوچھا کہ کونسا عمل سب سے اچھا ہے۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ
 پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا کہ کونسا
 غلام آزاد کرنا سب سے بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ
 ہو اور مالکوں کے نزدیک محبوب تر ہو۔ پوچھا اگر میں
 یہ نہ کروں کسی کام کرنے والی کی مدد کر یا خود ایسا کام کر
 جس میں کذب اور لغو نہ پایا جاوے۔ پوچھا اگر میں
 یہ نہ کروں فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ بدی کرنے کی چوڑکے
 یہ وہ صدقہ ہے کہ تجھ کو اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔

۲۰۶۔ جو شخص تم میں سے کوئی برائی دیکھے اُسے
 چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے اس کی درستی کر دے اگر اس کی
 قدرت نہ تو زبان سے اس کی ہی قدرت نہ تو کول
 سے اور ضعیف ترین ایمان ہے۔

۲۰۷۔ کسی بہلائی کو حقیر خیال نہ کرو اگرچہ اپنے

حاصل
شیئا ولو ان تلقى اخاك بوجه طلق
۲۰۸۔ ان النبی صلح قال
والذی نفسی بیدہ لئلا یرون بالعرف
اولتفون عن المنکر اولیوشکن
الله ان یبعث علیکم عذابا من
عندہ ثم لند عندہ ولا یتجاب لکم فی
۲۰۹۔ سمعت رسول الله صلعم
یقول ما من رجل ینزل من قوم
یعمل فیهم بالمعاصی ینزل من علی
ان ینزلوا علیہ ولا ینزلوا
اصحابہم الله منه بعقاب قبل ان یموتوا
۲۱۰۔ والذی نفسی حمدا
بیدہ ان العرف والمنکر خلقا
تتصیان للناس یوما یقیمہ فلما المر
فیہم صحابہ ویوعدهم الحیز
اما المنکر فینقول الیکم وما
لیستطیعون له الا الذم ما ابوہم شیئا

۵۰
اپنے ہائی سو بخندہ پیشانی لٹا ہی کیوں نہو۔
۲۰۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
متم جو اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے
ٹھکو چاہیے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو
ورنہ عقرب اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تم پر عذاب نازل
کر لگا پر تم دعا مانگو گے تو وہ بھی قبول نہو گی۔
۲۰۹۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے
سنا ہے کہ اگر کسی قوم کا کوئی آدمی گناہ کرے اور
قوم اُسکے روکنے کی قدرت رکھتی ہو مگر نہ روکے
تو اُس قوم پر اُسکے سبب سے عذاب الہی نازل
ہو گا پہلے اس سے کہ وہ مریں۔

۲۱۰۔ متم جو اُس ذات کی کہ جسکے ہاتھ میں
محمد کی جان ہے معروف و منکر یعنی بھلائی و برائی
دونوں مخلوق ہیں قیامت کے روز دونوں
کڑے ہونگے بھلائی اہل غیر کو خوشخبری دیگی اور
اُسے پچھے پچھے وعدے کریگی اور برائی کیسی میں
آتی ہوں میں آتی ہوں ربد کو دار لگ اُس سے بچ سکیں گے۔

بَابُ الْإِتِّفَاقِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۲۱۱۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو
اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو

۲۱۱۔ وَالْفُقُورُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

کہ اللہ احسان کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

۲۱۲۔ اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو انہیں کہد جو مال کہ تم خرچ کرو اپنے ماں باپ اور اقربا اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے کرو اور جو بہلائی تم کرو گے اللہ اُسکو جاتا ہے۔

۲۱۳۔ اے پیغمبر لوگ تم سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کتنا خرچ کریں۔ اُنہیں کہد کہ جو اخراجات ضروری سے زائد ہو۔ اسبطح اللہ تعالیٰ ہمارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے شاید تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں سوچو یا غور کرو۔

۲۱۴۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اُس واہ کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سوولے ہوں اور اللہ تعالیٰ دو چند دیتا ہے جس کے لیے چاہا، اور اللہ کشائش والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنی مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کر کے لے لے نہ اُسکا احسان جتاتے ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔ اُنکے رب کے پاس اُنکے لیے اجر ہے نہ اُنکو خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنی اور روکد کرنا اُس صدقہ کے دینے سے بہتر ہے جسکے بعد تکلیف دینا پڑے۔

وَاحْسِبُوا أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

۲۱۲۔ لَيْسَلُونَا مَا ذَا يُفْقُونَ

قُلْ مَا أَلْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّهِ الدِّينُ

وَالْأَخْرَافُ وَالْبَيْتُ هِيَ وَالْمَسَاجِدُ

وَأَبْنُ النَّسْرِطِ وَمَا تَعَلَّوْا مِنْ

خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (سورہ بقرہ ۲۱۶)

۲۱۳۔ وَلَيْسَلُونَا مَا ذَا يُفْقُونَ

قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ فِي الْمَنَافِعِ

وَالْآخِرَةِ (سورہ بقرہ ۲۱۷) آیت (۲۱۹)

۲۱۴۔ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ

سَبْكَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ

لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ لَمْ يَتَّبِعُونَ مَا

أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

هُمْ يَحْزَنُونَ قَوْلُكَ تَعْرِفُكُمْ وَمَنْعُكُمْ

خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى

حاصل اول
وَاللَّهُ مُغْنِيٌّ حَلِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَلِكِ
وَلَا دَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
مَثَلُ لَمْثَلٍ صَقُولٍ عَلَيْهِ ذَرْبٌ فَأَصَابَهُ
وَأَبْلٌ فَأَمَّا لَهُ مَثَلٌ ۖ لَا يَقْدِرُونَ
عَلَىٰ شَيْءٍ مَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكَافِرِينَ ۚ وَمَثَلُ الَّذِينَ
يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ
اللَّهِ وَنَشِيطًا مِنَ الْأَنفُسِ مِثْلَ
حَبَّةٍ تَرْكُوبَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ
أُكْلَهَا ضَعْفَيْنِ ۚ فَإِن لَّهُمْ
يُصِيبُهَا وَابِلٌ فَطَلَّ ۖ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ أَوْ دَاخِلٌ كَمَا كُنْ
تَكُونُ لَهُ حَنَّةٌ مِّن تَحِيلٍ ۚ وَأَخْطَابٌ
تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فِيهَا
مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ
ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ ۚ فَأَصَابَهَا غَصَامَةٌ
فِيهَا رُءُوسٌ مُّتَشَابِهَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ يَبَيِّنُ
لِللَّهِ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا

۵۲

اور خدا تعالیٰ بے نیاز اور برو بار ہے۔ اے مومنو
اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر
ضائع مت کرو، اُس شخص کے مانند جو اپنا مال لوگوں
کے دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور روز قیامت
پر یقین نہیں رکھتا۔ پس اُسکی مثال ایک پتھر کی سی
ہے جسپر عبا گیا جب زور کی بارش ہوئی تو صاف
پتھر نکل گئے، اُنکو اپنی کمائی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا
اور اللہ کا فروغی قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور مثال
اُن لوگوں کی جو محض رضاءِ الہی کے لیے نیت سے
اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں ایسے بلع کے مانند ہے
جو بلند زمین پر ہو اور اُسپر خوب بارش ہو اور نہایت
پہل لاوے اگر زیادہ بارش نہ تو شبنم ہی پڑے
اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔
کیا تم میں سے کئی اسکو پسند کر لگا کہ اُسکا کجوب
اور انگوروں کا بلع ہو جس میں نہیں جاری ہوں
اور ہر قسم کے میوے اُس میں ہوں اور وہ بوڑھا ہو گیا
ہو اور اُسکی اولاد خور و مال اور کمزور ہو پس اُس
بلع پر گرم لوگی اور جگر رہ گیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ
اپنے احکام کو صاف تم سے بیان کرتا ہے تاکہ
تم غور کرو۔

مسلمانو خدا کی راہ میں اُن عمدہ عمدہ چیزوں

طَيِّبَتِ مَا كَسَبَتْهُ وَمَا أَخْرَجْنَا لَهُ
 مِنَ الْأَرْضِ مِنْ وَلَايَتِهِ مِمَّا الْحَبِثُ
 مِنْهُ تَفْقُوتَ وَكَسَبْتُمْ بِالْخِذْيَةِ
 إِلَّا أَنْ تَعْمُوا فِيهِ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
 عَنِ حِمْدِهِ الْكَشِيطُ كَيْدُ كَمَا لَقِمْ
 وَيَأْتِي كُفْرًا فَخْشَاءُ ۚ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ
 مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ
 عَلِيمٌ ۚ يُوْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ
 يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا
 وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۚ وَمَا
 أَتَقَلَّبُوا مِنْ فَقْرٍ أَوْ نَدْرْتُمْ مِنْ
 نَذْرَاتِ اللَّهِ يَعْلَمُهُ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
 مِنْ أَنْصَارٍ ۚ إِنَّ تَبْدُ ۚ وَالْهَدَايَاتِ
 قَبْعًا هِيَ ۚ وَإِنْ تَخَفُوا مَا وَتَوْوُهَا
 الْفَقْرُ ۚ فَمَوْ خَيْرٌ لَكُمْ وَلَكُمْ عَنْكُمْ
 مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
 لَيْسَ عَلَيْكَ هُدًى لَكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ
 يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا تُفْقُونَ مِنْ خَيْرٍ
 فَلَا تُفْسِكُمْ ۚ وَمَا تُفْقُونَ إِلَّا الْإِنْفَاءَ
 وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُفْقُونَ مِنْ خَيْرٍ
 يُؤْتِي إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

۵۳

حصہ اول

میں سے خرچ کرو جو تم نے تجارت و بخرہ حلال ذریعہ
 سے کمائی ہوں اور جو خدا نے تمہارے لیے زمین
 سے پیدا کی ہوں اور ناپاک چیزوں کے دینے کا
 جو ناجائز طریقہ پر کمائی ہوں قصیدی نکر و کجنگار
 وہ کمو دنیا میں سوداے شرم حضور کی کہ لینا بھی
 پسند نہ کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور سزاوار
 حمد و ثناء ہے۔ شیطان تکو فقر سے ڈراتا ہے اور عیسیٰ
 پر آمادہ کرتا ہے اور اللہ تم سے مغفرت اور بڑی
 کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ گنجائش والا جاننے والا ہے
 جسکو چاہتا ہے و انانی عطا کرتا ہے اور جس کو دانا
 عطا کیجائے اُسکو بے حد بلوائی عطا کی گئی۔

ان نصیحتوں سے وہی متنبہ ہوتے ہیں جو اہل
 عقل ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ کر دیا
 منت مانی بیشک اللہ اُسکو جانتا ہے۔ اور ظالموں کا
 کوئی مددگار نہیں۔ اگر علانیہ صدقہ دو تو بھی اچھا ہے
 اور اگر چپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمہارے لیے بہت
 اچھا ہے اور ایسا دینا تمہاری برائیوں یعنی گناہوں کا
 کفارہ ہوگا اور اللہ تمہاری کردار سے آگاہ ہے اسے محمد ان کا
 راہ راست پر لانا تمہاری ذمہ داری ہے لیکن اللہ جسکو چاہتا ہے
 راہ راست پر لاتا ہے اور جو اہل ہدایت میں خرچ کرو گودہ تمہاری
 ذات کیلئے ہر دہم خرچ نہیں کرتے مگر صرف رضای اسی کے لیے

حاصل
لِنَقُصِّرَ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْتِيَاءَ مِن
التَّحْقِيفِ لَعَنَهُمُ اللَّهُ لَمَّا ظَهَرَ
كَيْدُهُمُ النَّاسَ الْحَافِجَ وَمَا تَقِفُوا
مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ الَّذِينَ
يُفْقُونَ أَمْوَالَهُمُ الْبَاطِلِ وَالْهَلَالِ
سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ (سورہ بقرہ ۳۶ و ۳۷ - آیت نمبر ۲۶ و ۲۷)

۲۱۵- وَالَّذِينَ يُتَّقُونَ أَمْوَالَهُمْ
رِئَاءَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا
فَسَاءَ قَرِينًا وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ
اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِحَيْمٍ عَلَيْهِمْ

(سورہ نسا ۶۶ - آیت ۱۳۸ و ۱۳۹)

۲۱۶- وَالْفُقُورِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
مِنْ قَبْلُ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَى
أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقْتُ وَأَكْتُ

۵۴ اور جو کچھ خیرات کے طور پر خرچ کر دے اُس کا پورا بدلہ
تم کو دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جاوے گا۔ خیرات اُن
فقیروں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہوں
کہ سیطرہ سفر نہیں کر سکتے اور جاہل اُن کی خود داری
سے اُن کو غنی خیال کرتا ہے، تم اُن کے بسترہ سے بچا
سکتے ہو وگرنہ اگر آدمیوں سے سوال نہیں کرتے تو کچھ
مال خرچ کر دے گا اللہ کو جانتا ہے۔ جو لوگ رات دن
خفیہ علانیہ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں
اُن کے دینے کا ثواب پروردگار کہاں ملیگا اور اُن کو
قیامت میں خوف ہوگا نہ بچ ہوگا۔

۲۱۵- اور جو لوگ دکھانے کے لیے

خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر
ایمان نہیں لاتے۔ اور شیطان جس کسی کا
یار ہو وہ بُرا یار ہے۔ اگر یہ لوگ اللہ پر اور روز
قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اُن کو
دے رکھا تھا اُس میں سے راہ خدا میں خرچ
کرتے تو اُن کا کیا بگڑتا۔ اور اللہ اُن کے حال سے واقف ہے۔

۲۱۶- اور خرچ کر دے اُس میں سے جو ہم نے تم کو
دیا ہے پہلے اس سے کہ تم کو موت آ پہنچے اس وقت کہ وہ
اسے پروردگار کا شکر تو تم کو اور چند روز کی مہلت دیتا
کہ میں خوب صدقہ دیتا اور اچھے بندہ بنیں اور جاتا

۵۵ حصہ اول
اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو ہرگز مہلت نہیں دیتا
جب اس کی موت آجاوے اور اللہ تمہارے
اعمال سے خبردار ہے۔

۲۱۶۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخی اللہ
سے قریب ہو اور جنت سے قریب ہو اور آدمیوں سے
قریب ہو مگر دوزخ سے دور ہے۔ اور نبیل اللہ سے
دور ہو جنت سے دور ہو آدمیوں سے دور ہے مگر دوزخ
سے قریب ہے جاہل سخی اللہ کو بہت پسند ہے
عابد نبیل سے۔

۲۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اگر میرے پاس کوہ احد کے برابر زر خالص
ہو تو میں اسمیں خوش ہوں کرتین شب میں خرچ ہو جائے
اور کچھ بھی میرے پاس اسمیں سے نہ رہی سواے
اسکے کہ اداے دین کے لیے رکھ لیا جائے۔

۲۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل ہوتے
ہیں ایک کہتا ہے کہ یا اللہ سخی کے مال کا
نعم البدل عطا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے
اللہ نبیل کا مال تلف کر۔

۲۲۰۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اے

مِنَ الصَّاحِبِينَ ۚ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ
لَنَفْسٍ اِذَا جَاءَ اَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ جَدُّكُمْ
تَعْلَمُونَ ۝ (سورہ منافقون آیت نمبر ۱۰)

۲۱۶۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِنَ
النَّاسِ بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ ۚ وَالْجَنَّةُ بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ
بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيبٌ
مِنَ النَّارِ ۚ وَالْجَاهِلُ سَخِيٌّ لِّإِبْلِئِ اللَّهِ مِنْ
عَابِدِ نَبِيلٍ - (ابو هريرة - خير الموعظة)

۲۱۸۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
عليه وسلم لو كان لي مثل احد
خشب السمر لاني كل يوم على ثلاث
ليال وعندى منه شيء الا ان ارضد
لدين - (ابو هريرة - خير الموعظة)

۲۱۹۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
عليه وسلم ما من يوم يصيب العبد
فيه ثلاث ملكات يترك فيقول
احد هما اللهم اعط منفقاً
خلفاً ويقول الاخر اللهم اعط

ممسكاً تلفاً - (ابو هريرة - خير الموعظة)

۲۲۰۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یا ابن ادم ان تبذل البذل
خیر لك وان ممتسک بشرك ولا
تلازم علی كفاف وابداء بمن تعول
(ابی امامہ - مشکوٰۃ)

۲۲۱- قال جاء رجل الى النبي
صلى الله عليه وسلم فقال عندي
دينار قال انفقہ علی نفسك قال
عندي اخر قال انفقہ علی ولدك
قال عندي اخر قال علی اهلك
قال عندي اخر قال انفقہ علی
خادمك قال عندي اخر قال انت
اعلم۔ (ابی ہریرہ - مشکوٰۃ)

۲۲۲- قال رسول الله
صلعم من انفق نفقة في سبيل
كتب له بسبع مائة ضعف۔

۲۲۳- قال اعتق رجل عبدا
عن دبر بلغ ذلك رسول الله ﷺ
عليه وسلم فقال لك مال غير
فقال لا فقال من يشتريه مني
فاشتراه نعيم بن عبد الله الحدادی
بثمان مائة درهم فجاء بهار رسول الله

ابن آدم بچ کرنا تیرے ہی لیے نافع ہی اور جمع کر کے
رکنا تیرے ہی لیے مضر ہے مگر بقدر ضرورت رکھنے
پر بلا مت نہیں کیجا گئی اور خدا واسطہ دینا اُس سے
شروع کرو جس کا نفع تم پر واجب ہو۔

۲۲۱- ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا میرے پاس ایک
دینار ہے رسول اللہ نے فرمایا اُسے اپنی ذات
پر صرف کرو اُس نے عرض کیا میرے پاس ادھی
ہے فرمایا اُسے اپنی اولاد پر صرف کرو اُس نے کہا
میرے پاس ادھی ہے فرمایا اپنی بی بی پر
صرف کرو اُس نے عرض کیا ادھی ہے فرمایا کہ اپنے غلام کو
صرف کرو اُس نے کہا ادھی ہے فرمایا تو خود جانتا ہی۔

۲۲۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ صرف کرتا ہو اُس کے
لیے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہی۔

۲۲۳- جابر نے کہا ایک شخص نے اپنے
غلام کو اپنی وفات کے بعد آزاد ہو جانے کے لیے
لکھا جب اسکی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو
ہوئی آپ نے اُس شخص (آزاد کنندہ) سے وصیفت
کیا کہ تیرے پاس اس کے سوا ادھی کچھ مال ہو سکتے
عرض کیا کہ نہیں رسول اللہ نے فرمایا کہ تو شخص

سَلَعَمَ فَمَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ
بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ
فَضَلَ شَيْءٌ فَلَا هَلَكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ
أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلْذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ
فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهَكَذَا
يَبْقَى لِبَيْنِ يَدَيْكَ وَعَنْ عَيْنِكَ
وَعَنْ شِمَالِكَ (جابر مسلم)

۵۶
اس غلام کو مجھے خریدنا ہے۔ لیم ابن عبد اللہ عدوی
نے آٹھ سو درہم میں اُس کو خریدا اور قیمت لاکھ بیس
کی۔ رسول اللہ نے یہ قیمت اُس مالک سے لے کر
کوٹھالی اور فرمایا کہ اپنی ذات سے شروع کرو اُسی پر صدقہ
کرو اگر اُس سے زائد ہو اپنا اہل عیال پر اگر اہل عیال
کے خرچ سے بھی زائد ہو تو رشتہ داروں پر اور رشتہ داروں کی بچے تو
اسطرح فرماؤ کہ اپنی ساری دولتوں اور اپنی مالکوں کو لے کر

بَابُ اِيْفَاءِ الْعَهْدِ

۲۲۴ - كَيْسَ الْبِرِّ اَنْ تُؤْتُوا
وُجُوْهُكُمْ قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَالْمَلَكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ
وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيلِ
وَالسَّائِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ وَاَقَامَ
الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُؤْتُونَ
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِيْنَ

۲۲۴ - نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ نماز
میں اپنا منہ مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا
بلکہ اصلی نیکی اُس کی ہے جو اللہ پر اور روڈ
قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں اور پیغمبر
پر ایمان لائے اور اپنا مال اللہ کی محبت میں
رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور
مسافروں اور سوال کرنے والوں اور غلاموں کے
آزاد کرانے میں دے اور نماز کو قائم کرے
اور زکوٰۃ ادا کرے اور پیمانے کرنے والے

ان احادیث سے حقوق کی ترتیب اور تعلیم و تائید معلوم ہوتی ہے، جب کہ خدا تعالیٰ توفیق دے اور وہ کچھ راہِ خدا
میں دینا چاہے تو اس ترتیب کو ہمیشہ نظر رکھنا چاہیے اور ذوی القربیٰ کو جو حق دار ہیں جو ان تندرست ہونے کے ساتھ
ترجیح دینی چاہیے۔

حاصل
فِي الْبَيْتِ الْغَرَامِ وَحِينَ الْبَاسِ
أُولَئِكَ الَّذِينَ مَكَرُوا وَأُولَئِكَ
مُحَمَّدٌ الْمُتَّقُونَ ۝ (سورہ بقرہ کوع ۲۶-۲۷-۲۸)

۲۲۵- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

أَوْفُوا بِالْعُقُوبِ ۝ (سورہ مائدہ رکوع اول ۱۱)

۲۲۶- وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَاطِلٌ تَمَكُّلًا تَنْفِضُوا الْإِيمَانَ كَجَدِّ
تَوَكُّيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ
كَفِيلًا

۲۲۷- وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ إِنَّ
الْعَهْدَ كَانَ مَسْكُوكًا ۝ (سورہ بنی المڑیل کوع ۱۱)

۲۲۸- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمَارَى أَحَاثَ
وَلَا تَمَازِحِدِ وَلَا تَعْدِ مَوْعِدًا فَتُخْلَفَ-

(از ابن عباس س ادب المفرد)

۲۲۹- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ تَعَالَى ثَلَاثَةً أَنَا خَصِمُهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَلَّ عِظَمُ لِي ثُمَّ عَدُّوا جَلَّ بَاعُ
حِرَافًا كُلُّ ثَمَنَةٍ جَلَّ سَنًا جَرَا جَبِيرًا فَاسْتَوْفَى
مِنْهُ وَلَمْ يَلِظْ أَجْرَهُ-

(از ابوہریرہ- مشکوٰۃ)

۵۸
اپنے عہدوں کے جبکہ عہد کریں اور تنگ دستی اور سختی اور لڑائی
میں صبر کر نیوالے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے راستبازی
اختیار کی اور یہی متقی یعنی خدا سے ڈر نیوالے ہیں۔
۲۲۵- اے مسلمانو اپنے اقراروں کو پورا

کرد۔

۲۲۶- اور پورا کرو اللہ کی قسم کو جب آپس میں
قسم پر معاہدہ کرو اور جب مضبوط قسم کھا چکوا سکے
خلاف نہ کرو کہ تم اللہ کو آپس میں من کر چکے ہو۔

۲۲۷- اپنے اقرار کو پورا کرو قیامت میں

عہد سے باز پرس کیجاو گی۔

۲۲۸- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اپنے مسلمان بھائی کی طرف سے شک نہ کرو اور نہ اسکا
مذاق اڑاؤ اور اس سے ایسا وعدہ نہ کرو جسے
پورا نہ کر سکو۔

۲۲۹- فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا میں قیامت کو تین آدمیوں کا مخالف ہوں گا
اول اُس شخص کا جو میرے نام پر معاہدہ کر کے دغا
کرے اور دوسرے اُس شخص کا جو اُس شخص کو فروخت کر کے
اُسکی قیمت کا روپیہ کھا دے سوم اُس شخص کا جو مزد
سے پورا کام لے اور اُسکی اجرت نہ دے۔

۴۳۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے کہ مژدہ کی اجرت اُسکا پسینہ خشک ہو نیسے پہلے او اکر دو۔

۴۳۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مولک کا تم

ذمہ کرو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ داری کرتا ہوں جب کلام کرو سچ کو سچ و وعدہ کرو اُسے پورا کرو اگر تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے اُسکو ادا کرو۔ اور اپنی شہر گاہوں کی حفاظت کرو اور اپنی نظروں کو بچا رکھو۔ اور باتوں کو رور کو یعنی کسی کو برائی نہ پہنچا دو۔

۴۳۲۔ جب کسی قوم میں خیانت کا رواج ہو جاتا

ہے خدا تعالیٰ اُنکے دلوں میں رعب اور خوف پیدا کر دیتا ہے اور جس قوم میں زنا کاری پھیل جاتی ہے اُس میں موت کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور جس قوم میں کم تولنے اور کم ناپنے کا رواج ہو جاتا ہے اُس سے رزق منقطع ہو جاتا ہے اور جو قوم خلاف حق کے حکم کرتی ہے اُس میں عزیزی پھیل جاتی ہے اور جو قوم عہد کے قریب کرتی ہے اُس پر دشمن غالب ہو جاتا ہے۔

۴۳۳۔ امیر معاویہ اور شایان قسطنطنیہ میں

عہد نامہ ہو گیا تھا میعاد عہد نامہ منقضی ہو گیا تو امیر معاویہ نے اُنکے ملک کے طرف کچ کرنا شروع کیا تاکہ

۴۳۰۔ قال رسول الله صلعم

اعطوا الاجير اجرة قبل ان يحفر عرقا
(از عبد اللہ ابن عمر مشکوٰۃ)

۴۳۱۔ ان النبي صلعم

قال ضموا لي ستا اضمن لكم الجنة
امدقوا اذا حدثتم وادقوا اذا
وعدتم وادوا اذا ائتمتم واحفظوا
فروجكم وعقشوا البصائر وكفوا ايديكم
(عبادہ ابن الصامت مشکوٰۃ)

۴۳۲۔ قال ما ظهر الغلول

في قوم الا القى الله في قلوبهم السر
ولا فتن الزنا في قوما الا كثرت فيهم
الموت وما نقص قوما المكيال والميزان
الا قطع عنهم الرزق ولا حكم قوم
بخير حوت الا فشا فيهم الدمو
الا ختر قوما بالعهد الا سلب عليهم
العداوة۔ (از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۴۳۳۔ كان بين معاوية

والرمد عهده وكان يسير نحو بلادهم حتى اذا انقض العهد

سئل ان يتركوا اس حوث پر نہایت غور کرنا اور اپری افعال اور حالات سے مقابلہ کرنا چاہیے۔

انما علیہم فیء رجل علی فرس
او برزون دھو بقول اللہ اکبر
اللہ اکبر و فاعلا عند رقتہم اذا
هو عمر بن عبیدہ فسالہ معاویہ
عن ذلک فقال سمعت رسول
صلعم یقول **سکان** بینه و
بین قومہ عہد فلا یحین عہد اول
بیتہ نہ حتی یمضی امدہ او یمینا
الیہم علی سوا فرج معاویہ
بالناس۔ (از ابن عباس - مشکوٰۃ)

۲۳۴۔ عن ابی رافع بعثنی
قریش الی رسول اللہ صلعم فلما
رأیت رسول اللہ صلعم التقی فی
قلبی الاسلام فقلت یا رسول اللہ
واللہ لا ارجع الیہم ابد قال انی
لا اخیس بالعہد ولا اخیس
البرد ولكن ارجع فاما کان فی نفسک
الذی فی نفسک لان فارجع
قال فذهبت فایتت النبی صلعم
فاستلمتہ۔ (از ابی رافع - مشکوٰۃ)

۲۳۵۔ قال النبی صلعم

۲۳۰۔ تاکہ جبوقت عہد نامہ کی مدت پوری ہو جاوے
فوراً احکم رو یا جاوے کہ ایک شخص عربی گھوڑے یا
چتر پہ سوار ہو آئے کہ اللہ اکبر اللہ اکبر عہد کو پورا کرنا
چاہیے برعہدی نہ کر فی چاہیے دیکھا گیا تو وہ شخص
عمر بن عبیدہ تھا نبیؐ تو امیر معاویہؓ نے اُسے پوچھا تو بیان
کیا کہ میں نے سنا ہے رسول اکرمؐ صلعم فرماتے تھے جس
شخص کے لئے کسی قوم کے درمیان عہد نامہ ہو نہ
اُس میں غفلت کرے اور نشہ و کرے جتنک اُسکی
مدت پوری نہ ہو جاوے یا اُنکو اطلاع دیے۔ سیکر
امیر معاویہؓ مع فوج کے واپس چلے گئے اور حکم ارادہ ملتوی کر دیا
۲۳۴۔ ابو رافع کہتے ہیں کہ مجھکو قریش
نے بطور قاصد یا سفیر کے رسول اکرمؐ کی خدمت میں
روانہ کیا تھا رسول اللہ صلعم کو دیکھ کر میرے دل میں
اسلام کی طرف رغبت پیدا ہو گئی۔ میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ میں بخدا اُن کے پاس اب کبھی نہ جاؤں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں برعہدی
نہیں کرتا اور قاصد نہ کو نہیں روکتا۔ اب تم پہر جاؤ
اگر تمہارے دل میں بھی ٹٹن گئی ہو جو سوقت ہے
تو پہر واپس آ جاؤ ابو رافع کہتے ہیں کہ میں گیا اور پہر
رسول اللہ کے پاس واپس آ کر مسلمان ہو گیا۔

۲۳۵۔ رسول اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْحَازِنِ الْإِيمَانِ الَّذِي يُوَدِّي مَا
أَمْرٌ طَبِيعَتُهُ نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَّقِينَ
(از ابی موسیٰ اشعری بخاری)

۴۳۶۔ عِدَّةُ الْمُؤْمِنِينَ دِينٌ
وَعِدَّةُ الْمُؤْمِنِينَ كَالْأَخَذِ بِالْيَدِ -
(از ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

۴۳۷۔ اِنْ خِيارَ عِبَادِ اللَّهِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ الْمُؤْمِنُونَ الْمُطِيبُونَ - (از عائشہ)
۴۳۸۔ الْوَاعِدُ بِالْعِدَّةِ مِثْلُ
الَّذِينَ أَوَّاهُوا - (از علی)

۴۳۹۔ قَالَ لَا مَنَ ظَلَمَ مَعًا
أَوْ انْتَقَصَهُ أَوْ كَفَرَ فَوْقَ طَاقَتِهِ
أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بَغَيْرِ طَبِيعَتِهِ
فَلَا حِجَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -
(از صفوان مشکوٰۃ)

۴۴۰۔ فَرِيَاكَ دِيَانَتُكَ وَارْغَزَانُجِي هِيَ جَوْهَرٌ طَبِيبٌ خَاطِرٌ أَوْ
كَرْوَةٍ جَسَكَا أَسْكُو عِلْمٌ دِيَا بَرَاوَةٍ صَدَقَةٍ دِيَنَةٍ
وَالْوَلِّينَ مِنْ سَبَبٍ -

۴۴۱۔ مُسْلِمَانِیْنَ كَيْفَ ذَمُّهُ وَعَدَهُ كَيْفَ لَدَارُكَ
قَرْضُ اِدَاكَرْنِي كَيْفَ بَرَابَرِي اَوْ مُسْلِمَانِیْنَ كَيْفَ وَعَدَهُ
اِیْسَیْ جَبِیْیَا تَا تَهْ بِكَرْ لَدِنَا -

۴۴۲۔ قِيَامَتُكَ دُونَ الدَّرَكِ بَنَدُوكِ
سَبَبٍ سَبَبٍ تَرَوُهُ هُوَ نَكْتُهُ جَوْ طَبِيبٌ خَاطِرٌ أَوْ لَدَارُكَ
۴۴۳۔ وَعَدَهُ كَرْنُو اِلَيْكَ اِقْرَاشُ قَرْضِكَ
هِيَ اِیْسَیْ سَبَبٍ سَبَبٍ زِيَادَةُ -

۴۴۴۔ فَرِيَا بَنِي اَكْرَمِنِي اَكْاهُ هُوَ كَيْفَ اَسْپَرِ
ظَلَمُكَ كَيْفَ جَسَكَا سَا تَهْ مَعَاهِدُهُ كَرِيَا كَرِيَا هُوَ اِسْكُو حَقِّ
مِنْ سَبَبٍ كَرِيَا اِسْكُو طَاقَتِكَ سَبَبٍ زِيَادَةُ اَسْپَرِ
بَارُوَا لِيَا اِسْكُو رَحْمَانِدِي كَيْفَ كَرِيَا اِسْ سَبَبٍ
لِيُوَسَّيْ قِيَامَتِكَ مِنْ اِسْكَا نَحْلُفُ هُوَ لَكَا -

بَابُ الْمَجْلِ

۴۴۵۔ جَنَّ لَوْ كَوْنُكَ لَدُنَّ تَعَالَى اِذَا نَفْسُكَ دَكْرَمِ
سَبَبٍ مَقْدُورِي كَمَا هِيَ اَوْ رَجُلٌ كَرْتِي اِسْكُو سَبَبٍ جَبِیْیَا
كَرْتِي كَرْتِي مِنْ اِهْ بِرُو بَلَدُهُ اَوْ كَرْتِي مِنْ اِسْكُو قِيَامَتِكَ
جَنَّ نَزُو كَوْنِي مِنْ رَجُلٌ كَرْتِي اِسْكُو طَرِيقُ اِسْكُو اِسْكُو اِسْكُو

۴۴۶۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْغُونَ
رَمَا اللَّهُ مِنْ بَقُولِهِمْ وَخَيْرُهُمْ
كُلُّهُمْ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَاقُونَ مَا
يَحْلُو اِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَوَاءٌ اَعْرَضَ عَنْهُمْ اَمْ

۲۴۱۔ اَتَمَّا الْحَيَوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
وَلَهُمْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُوقِنُونَ وَيَتَذَكَّرُونَ
اُجُورُكُمْ وَلَا يُسْئَلُكُمْ اَمْوَالُكُمْ
اِنْ كَيْسَتْ لَكُمْ مَوَالِيكُمْ فَيُفْضَلْ لَكُمْ اَوْ يُفْزَحْ
اَمْضَا لَكُمْ هَآءَا تُمْ هُوَ لَا يُدْعَوْنَ
لِيَتَفَقَّحُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَنْ
يُجْعَلُ عَنْ دَمْنٍ يَّجْعَلُ فَاِنَّمَا يَجْعَلُ عَنْ
نَفْسِهِ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ
وَاِنْ مَوَالِيكُمْ يَسْتَبَدُّونَ فَوَمَا عَمَلُكُمْ
ثُمَّ لَا يَكُونُ لَكُمْ اَمْنًا لَكُمْ (سورہ محمدہ ص ۲۴۱)

۲۴۲۔ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي الْنَفْسِ كَمَا اَلَيْنَا
كِتَابًا مِنْ قَبْلُ اَنْ نُبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ لَيْسَرٌ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى
مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اَتَاكُمْ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُتَخَالِفٍ فَاِذَا لَدَيْنَا
يُجْعَلُونَ وَيَا مَرْوَانَ النَّاسُ يَجْعَلُ
وَمَنْ يَقُولُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

(سورہ الحدیدہ رکوع پہاں آیت ۲۴-۲۳)

۲۴۳۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ

۲۴۱۔ دنیا کی زندگی محض کھیل تماشہ ہو اگر تم
ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تمہیں اسکا اجر دیا
اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کر لیا اگر اصرار کرو
طلب ہی کرے تم بخل کرو گے اور اس سے تمہاری
عداوتیں ظاہر ہو گئی۔ اے گواہ آگاہ ہوا کہ تم کو
ایسے بلایا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو بعض
تم میں سے بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے حقیقت
میں اپنی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ غنی ہے
اور تم فقیر ہو۔ اگر تم حکم خدا سے سربزائی کرو گے تمہاری
جگہ دوسری غیر قوم کو بدل دیا کہ وہ تم جیسے ہوں گے۔

۲۴۲۔ اے لوگو جو مصیبت زمین میں نازل
ہوتی ہو اور جو خود تم پر نازل ہوتی ہو وہ پیدا ہونے
سے پہلی کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اور یہ اللہ پر
آسان ہو تاکہ جو چیز کم ہو جاوے اسکا تمکو رنج ہو
نہ کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور اللہ تعالیٰ
کسی اتارنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں
کرتا کہ جو خود ہی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی
ترغیب دیتے ہیں۔ جو شخص ان نصیحتوں سے
روگردانی کرے تو اللہ کے نیاؤں سے نوازاوار حمد ہے۔

۲۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ دو عادتیں مسلمانوں میں جمع نہیں ہوتیں بخل اور

فی مومن البخل وسوء الخلق (از ابی شکرہ)

۲۴۴- کان رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم یعوذ بقولہ اللھما فی

اعوذ بک من الکسل واعوذ بک

من الجبن واعوذ بک من

الجمل (از انس بن مالک (دب المنور)

۲۴۵- قال رسول اللہ

صلعم لا یدخل الجنة خب ولا

خیل (امنان) (از ابی بکر صدیق)

۲۴۶- قال رسول اللہ صلعم

بشر ما فی الرجل شتم ہال و حیث لم

(از ابو ہریرہ غیر الموعظ)

۲۴۷- قال النبی صلی اللہ علیہ

وسلم لا اخبیرکم بشر الناس من ولا

قیل لغم قال الذی یسئل باللہ ولا

یعطی (از ابن عباس شکرہ)

۲۴۴- رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ سے پناہ

مانگتے تھے ان الفاظ سے اور اللہ میں بھتہ سے پناہ

مانگتا ہوں سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں نامردی

سے اور پناہ مانگتا ہوں بڑا پسے سے اور پناہ مانگتا ہوں

بخل سے

۲۴۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ جنت میں مکار اور بخیل اور احسان جتانے والا

داخل نہ ہوگا

۲۴۶- رسول اللہ نے فرمایا کہ انسان کی

بہترین صفات میں سے ہیں حرص جو بے صبری کیساتھ

ہو۔ اور نامردی جو رسوا کرنے والی ہو۔

۲۴۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص کی تمکو اطلاع دیدوں جو

سب سے برا ہو لوگوں نے کہا بیشک فرمایا کہ وہ شخص

ہو جس سے خدا کی واسطے سوال کیا جاوے اور وہ کچھ نہ دی۔

باب البغض

۲۴۸- شیطان ہی چاہتا ہے کہ شراب

اور قہر بازی کے ذریعہ سے تم میں عداوت پیدا کر دے

اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے

۲۴۸- إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ

أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

فِي الْكَمْرِ وَالْمَكِيرِ وَكَيْفَ كُنْتُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ

حلول
وَعَنِ الصَّلَاةِ فَقُلْ أَنْتُمْ مُتَّقُونَ۔

(سورہ نائزہ رکوع ۱۲۔ آیت ۲۴)

۲۴۹۔ قال رسول الله صلعم

يا بني ان قدرت ان تقبله وتمسى و

ليس في قلبك غش فافعل ثم قال

يا بني وذلك من سنتي ومن احب

سنتي فقد احبني ومن احبني

كان معي في الجنة۔ (از انس)

۲۵۰۔ قال لا تشيرا احدكم على

اخيه بالسلاح فانه لا يدري هل

الشیطان يذرع في يده فيقع في

خفرة من النار۔ (از ابی ہریرہ شکوہ)

۲۵۱۔ من اشار الى اخيه

بجديدة فان الملائكة تلعه

حتى يضعها وان كان اخاه

لابيه وامه۔ (ابو ہریرہ شکوہ)

۲۵۲۔ اذا التقى المسلمان

حل احدهما على اخيه السلاح

فهما في جرف مجاهد فاذا قتل احدهما

صاحبه بخلاها جميعا وفي رواية

عنه اذا التقى المسلمان بسيفهما

۲۴۸۔ بار کے تو کیا تم اس سے رک جاؤ گے۔

۲۴۹۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے بیٹا اگر

تم سے ممکن ہو تو ایسا کرو کہ صبح ہو جائے اور شام

ہو جائے اور تمہارے دل میں کسی کی طرف سے

کینہ نہ ہو پھر فرمایا اے میرے بیٹے یہ میرا طریقہ ہے جو میری

سنت یعنی طریقہ سے محبت رکھو مجھے محبت کرتا ہوں

اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہو جنت میں میری ساتھ ہوگا۔

۲۵۰۔ تم میں سے کوئی شخص بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ

بھی نہ کیا کہو کیا معلوم ہے کہ شیطان تمہارے

ہاتھ کو کسکا دے اور تم آگ کے گڑھے میں

چلا پڑو۔

۲۵۱۔ جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے

کے آلات سے اشارہ بھی کرتا ہو فرشتے اُس پر جنت

کرتے ہیں جب تک وہ رکھ نہیں دیتا اگرچہ اُس کا

حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۵۲۔ جب دو مسلمان اسلحہ ملتے ہوں

کہ ایک دوسرے اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھا کر

ہو تو وہ دونوں کنارہ جہنم پر ہیں جب ان میں سے

ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے تو دونوں دوزخ

میں چلے جاتے ہیں ایک روایت میں ہے کہ جو دو مسلمان

فالقاتل والمقتول في المصادقة
هذا القاتل فما بال المقتول لما
انه كان حريصا على قتل صاحبه
(ازابی بر شکوة)

۲۵۳- قال رسول الله صلعم
ایکم والظن فان الظن کذب الحديث
ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا
تتاجسبوا ولا تتباغضوا ولا تذر
وکونوا عباد الله اخوانا وفي رواية
ولا تافسوا (ازابی بر شکوة)

۲۵۴- من حمل علينا السلام
فليس منا واما مسلم من غشنا
فليس منا۔ (ازابی بر شکوة)

۲۵۵- من سئل علينا
السيف فليس منا۔ (ازابی بر شکوة)

۲۵۶- من رما بالليل
فليس منا۔ (ازابی بر شکوة)

۲۵۷- لا تباغضوا ولا تحاسدوا
ولا تذر ابروا وكونوا عباد الله اخوانا
ولا يحل لمسلم ان يهجم اخاه فوق
ثلاث ليال۔ (ازابی بر شکوة)

۶۵
تلاوار سے لڑیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ
میں جسا دیئے۔ (راوی) عرض کیا کہ قاتل ٹٹو کی
ہرگز مقتول کیوں دوزخ میں جاتا ہے اپنے فرمایا کہ وہ بھی
اُسکے قتل کا خواہاں تھا۔

۲۵۳- رسول اللہ نے فرمایا کہ گمان پر سے
بچو گمان جھوٹی بات ہے اور کسی کی خبر میں نہ ٹٹولو اور نہ
جاسوسی کرو اور صرف مال کی قیمت بڑھانے کے لیے خریدار
نہ بنو اور اسپین لہض نہ رکھو نہ دشمنی رکھو اے اللہ کے
بند وہابی بہائی ہو جاؤ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ایک
دوسرے پر رشک نہ کرو۔

۲۵۴- جو ہم پر تیار اٹھائے وہ ہم میں سے
نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اور یہ زیادہ ہے کہ جو ہمارے
ساتھ دعا کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
۲۵۵- جو ہم پر تلاوار کینچے وہ ہم میں سے
نہیں ہے۔

۲۵۶- جو رات کو ہم پر تیر برباے وہ ہم
میں سے نہیں ہے۔

۲۵۷- اسپین لہض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور دوستی
محبت کو قطع نہ کرو اور اے بندگان خدا بہائی بہائی
بجائو کسی مسلمان کو حلال نہیں ہے کہ تین مہینے سے زیادہ
اپنے بہائی مسلمان سے ملنا جلنا ترک کرے۔

۲۵۸- ان ابا ایوب صاحب

رسول اللہ صلعم اخبرہ ان

رسول اللہ صلعم قال لا یحل

لاحد ان یجرح اخاه فوق ثلاثہ

لیال یتلقیان فیصد هذا ویصد

هذا وخیرهما الذی یبداء بالسلا

رازعطابن یزید اللیثی (ادب المفرد)

۲۵۹- عن ہاشم کات قتل

ابوہ یوماحد نہ سمع رسول اللہ

صلعم لا یحل لمسلم ان یقاتم

مسلم اقوی ثلاثہ فانیما ناکبنا

عن الحق ما دار علی صراصما وان

اولهما فیئنا یكون کفارة عندہ سبقہ

بالفئ وان ما تا علی صراصما لم

یل خلا الجنۃ جمیعاً ابدا وان سلم

علیہ فابی ان یقبل تسلیمہ و

سلامہ رد علیہ اٹلاف ورد علی

الاکھر الشیطان - (ہاشم ابن عمار الانصاری)

۲۶۰- عن ابی ہریرۃ سمع رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقول من جرح اخاه سنۃ

فجھ لیسفک دمہ - (ابی ہریرۃ سلمی) (ادب المفرد)

۲۵۸- ابوایوب انصاری صحابی رسول اللہ

نے اسکو خبر دی ہو کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے کسی مسلمان کو روا نہیں ہو کہ اپنے بھائی کو تین

شب سے زیادہ ترک کرے کہ جب دونوں ملیں

وہ اُس سے مُنہ پھیر لے اور وہ اُس سے مُنہ

پھیر لے اُن دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام عظیم

کی ابتدا کرے۔

۲۵۹- ہاشم ابن عمار انصاری جو جنگ بے جنگ

اسد میں شہید ہوئے تھے روایت ہو کہ انہوں نے رسول

اکرم سے سنا ہو کہ مسلمان کو روا نہیں ہو تین روز سے زیادہ

کسی مسلمان سے جنگ رکھی یا قرابت قطع کرے کہ ایسی حالت میں وہ

دونوں حق سے منحرف ہونگے جتنک کہ اپنی مفاقت

پر قائم رہیں اُن دونوں میں جو مفاقت ترک کرنے میں

سبق کرے ہی اُسکا کفارہ ہے اگر وہ دونوں

اسی مفاقت کی حالت میں جنگ کریں سو کہ یہ چیز بت

میں چل نہوگا اگر کسی نے سلام علیک کی اور دوسرے

نے سلام قبول کرنے اور جواب دینے سے انکار کیا تو

اُسکے سلام کا جواب غرشتہ دینے کا اور دوسرے کا شیطان

۲۶۰- ابوہریرہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

کہ فرماتے تھے کہ جو اپنی بھائی مسلمان سے سال بزرگسالی

جول ترک کرے وہ اُسکا خون کرتا ہی۔

۲۶۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی

مسلمان سے تین روز سے زیادہ ملنا جلتا ترک کر دے
جب تین دن گز جائیں اور اس سے ملے نوچائے
کہ السلام علیک کرے اگر اس نے سلام علیک
کا جواب دیا تو دو نوٹ کو اجر ملے گا اگر نہ دیا تو ہوا اپنے
حق سے بری ہو گیا۔

۲۶۱۔ لا یجوز لرجل ان یمسح

اخره فوق ثلاثة ايام فاذا مرت
به ثلاثة ايام فلقبه فليس له عليه
فان رد عليه السلام فقد اشتراكا
في الاجزاء ان امر يد عليه فقد
برى المسلم من الحجمة (ازابی ہرہ شکوہ)

بَابُ الْبَغْيِ وَالْعَدْلِ

۲۶۲۔ خدا تعالیٰ انصاف کر نیکا حکم دیتا ہے اور

احسان کر نیکا اور رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا اور منع
کرتا ہے بھائی کے کاموں سے اور بری باتوں سے
اور بغاوت سے۔ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم انکا خیال نہ رکھو۔

۲۶۳۔ اور جو لوگ ایسے ہیں کہ جب ان پر

زیادتی ہو تو وہ انتقام لیتے ہیں۔ اور برائی کا
عوض ویسی ہی برائی ہو کر جو معاف کرے اور صلح
کرے تو اس کا ثواب خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے بیشک
اللہ تعالیٰ ظالموں کو اذیت نہیں کرتا۔ جو زیادتی سے
بعد انتقام لے اس پر کوئی الزام نہیں۔ البتہ الزام پیر
ہے جو آدمیہ پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق زمین میں فساد
کرتے ہیں۔ انکے لیے دردناک عذاب ہے۔
لیکن جو صبر کرے اور دوسروں کے قصور و معاصی

۲۶۲۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ
وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يُعْطِيكُمُ اللَّهُ ثَمْرًا كَثِيرًا ۝ اسوہ عمل کو آیت ۱۰

۲۶۳۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ

الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَقِمُونَ ۝ وَجَزَاءُ عَذَابِهِمْ
سَيِّئَةٌ مُّثْلَ مَا فَعَلُوا ۝ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ
عَلَى اللَّهِ طَائِفَةٌ لَا يُخِيبُ الظَّالِمِينَ ۝
وَلَمَّا رُتِقَ لِبَاسُهُمْ فِي يَوْمٍ ذُو عِلَاقٍ
عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ
عَلَى الَّذِينَ يَظْلُمُونَ النَّاسَ وَيُغَوُّونَ
فِي الْأَرْضِ بَغْيًا ظُفْرًا ۝ وَلَمَّا رُتِقَ
لَهُمْ عَذَابُ الْيَوْمِ ۝ وَلَمَّا رُتِقَ

جسہ اول
تَعْقِرَ اَنْ تَذَلَّتْ لِمَنْ عَزَمَ الْاُمُورَ بِسُوءِ شَرِي
۲۶۴۔ وَرَانَ طَائِفَتَانِ مِنْ
الْمُؤْمِنِينَ اَقْتَتَلُوا فَاصْلَحُوا بَيْنَهُمَا

كَانَ بَغْتًا وَاحِدًا هُمَا عَلَى الْاُخْرَى
فَقَاتِلُوا الَّتِي تَشْتَعِي حَتَّى تَضَى إِلَى
أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَاصْلَحُوا
بَيْنَهُمَا بِإِعْدَالٍ وَأَقْسَطُوا إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ہ سورہ مجاہدہ رکوع اول
۲۶۵۔ لَوْ اَنْ جَلَّابَغْتَ لَدَّ

(الباتحی - راوی الموقر از ابن عباس)

۲۶۶۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَن عَالَ جَارَيْنِ حَتَّى تَذَرِكَا
دَعْمَتَا اَنَا. وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ
وَاثَارِبَا لِسَابَاةٍ وَالْوَسْطَى وَبَابَانِ
يُجْلَلَانِ فِي الدُّنْيَا الْبَنَى وَقَطِيعَةُ الْحَرَمِ
(ادب معارف عبد اللہ ابن النبی)

۲۶۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ اَحْرَى اَنْ
يُعْجَلَ لِمَا جَدَّ الْعُقُوبَةُ فِي الدُّنْيَا
مَعَ مَا يَدْخُرُ فِي الْاُخْرَى الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ
الرَّحِمِ۔ (ادب معارف - از المجلد کبر)

۲۶۸۔ تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۲۶۹۔ اگر مسلمان کے دو گروہ آپس میں
ٹپٹپ نہیں صلح کرادو۔ پہرا گرائیں سے ایک دوسرے
پر زیادتی کرے تو جو زیادتی کرتا ہے اُس سے لڑو
یہاں تک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع کرنے واجب
رجوع کرے تو فریقین میں برابری سے صلح کرادو
انصاف کو مد نظر رکھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف
کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے۔

۲۷۰۔ اگر باطنی حق سے تجاوز کرے تو ریزہ
ریزہ کر دیا جاوے گا۔

۲۷۱۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
شخص دو لڑکیوں کا بیچ بکلی بالغ ہونے تک برہنہ
کرتے ہیں اور وہ میرے ساتھ اس طرح جہنم میں
داخل ہونگے اور شہادت اور بیچ کی انگلی کھڑی کر کے
فرمایا کہ اس طرح دو امویہ میں جنگی سزاوہ میں جلد دی جائیگی
بغاوت و قطع رحم۔

۲۷۲۔ فرمایا رسول اکرم نے کہ بغاوت
اور قطع رحم کے علاوہ اور کوئی گناہ اس قابل
نہیں ہے کہ اُس کے گنہگار کو سوائے اُس سزا
کے جو آخرت میں اُس کے لیے قرار دی گئی ہو وہ نہیں
ہی بہت جلد سزا دی جائے۔

۲۶۸۔ روز قیامت کو عدد کر نیوالی کی بقدر
اُسکے عدد کے ایک علامت رکھی جاوے گی۔ اور
خبردار ہو جاؤ کہ جو ایمان سے بغاوت کرے اُس
سے زیادہ عدد کر نیوالا کوئی نہیں۔

۲۶۸۔ لكل غادر ثواب يوم القيمة
يرفع له بقدر غدره الا ولا غادر عظم
من امير عامه۔
(کنز العمال از ابی سعید)

باب لتحف والاهلایا

۲۶۹۔ اور جب تکو کسی طرح پر سلام کیا جاوے
تو اُس سے بہتر سلام کرو یا ویسا ہی جواب دو۔ اور
ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔
۲۷۰۔ بہلا احسان کے سوا اور کوئی بدلا
احسان کا ہو سکتا ہے۔

۲۶۹۔ وَإِذَا جِئْتُمْ بِحَيَّةٍ
فَحَيُّوْا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا
۲۷۰۔ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ
إِلَّا الْإِحْسَانُ (سورہ الزن)

۲۷۱۔ بنی اکرم صلعم نے فرمایا آپس میں ایک
دوسر کو تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ آپس میں محبت پید
۲۷۲۔ انس کہتے تھے اگر میرے بیوی
آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ ہماری آپس میں
محبت زیادہ ہو۔

۲۷۱۔ قال النبی صلعم
تهدوا وتحابوا۔
۲۷۲۔ انس یقول یا نبی
تباد لوا بلیکم فانه اودلما بلیکم
(ادب المفرد)

۲۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص تم سے پناہ مانگے اُسکو پناہ دو اور جو
خدا کے واسطے سوال کیے اُسکو کچھ دو اور جو تم کو بلا
تو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ بیٹھ کرے اُسکا
بدلہ ضرور کرو۔ اگر تم میں اُسکے عوض نہ ملے کر نکلی

۲۷۳۔ قال رسول الله
صلعم من استعاذ منکم فاعيدوه
ومن سأل بالله فاعطوه ومن دعاکم
فاجیبوه ومن صنع الیکم معرفا فکافوه
فان لم تجدوا ما کفایتوه فادعوا له

حصہ اول
حتیٰ نزلوا ان قل کا قاصد

(از ابن عمر خیر المواقظ)

۲۶۴- وعن النبي ﷺ
صلح مكان لا يرد الطيب شكوة

۲۶۵- تقاد وافان الهدية
تذهب الضغائن - (شكوة از عائشة)

۲۶۶- تقاد وافان الهدية
تذهب وخر الصدر ولا تخفرت
جادة لجار تقاد ولوشق فرسن شكوة

قدرت نہ تو اس کے حق میں اس قدر و عا کر و کہ تم جو
سجود کر لو پرا بد لہ ہو گیا۔

۲۶۴- انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ
ہر یہ کو داپس نہیں فرماتے تھے۔

۲۶۵- آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو
کہ تحفہ کینہ کو دور کرتا ہے۔

۲۶۶- آپس میں ہر یہ و تحفہ دیتے ہو کہ یہ لوگی
کہ دور دور کرتا ہو اور کوئی ٹوسن اپنے ٹوسن کے
تحفہ کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا گھر ہی ہو۔

باب الثغريه

۲۶۷- قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من غرم صابا فله
مثل اجره - (شكوة از عبد الله بن مسعود)

۲۶۸- قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من غرم الشكلى كسى برجا
فى الجنة - (شكوة از ابى ہریرہ)

۲۶۹- لما جاء نفعي جعفر
قال النبي صلى الله عليه وسلم اضعوا
لال جعفر طعما فقل تاهموا ليشغلهم
(شكوة از عبد الله بن جعفر)

۲۶۷- رسول اکرم نے فرمایا کہ جو کسی
صدمہ رسیدہ کی تسلی کر لگا اسکو ہی ویسا ہی اجر دیا
جاوے گا۔

۲۶۸- جو اس عورت کی تسلی کرے جسکی
اولاد فوت ہو گئی ہو خدا تعالیٰ جنت میں اسکو
جادریں عنایت کرے گا۔

۲۶۹- جب حضرت جعفر طیار (براہ غزہ حضرت
رسول اللہ کی شہادت کی خبر آئی رسول اللہ نے فرمایا کہ
اولاد جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کہ انکے پاس ایسی خبر آئی کہ
جوانکو کھانا نیکسا سامان کر نیسے باز کرے گی۔

۲۸۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو (سوگ میں) رخصت ہو کر طہانچے مارے اور گریبا چاک کرے اور جاہلوں کے سے بیان کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۸۱۔ رسول اکرم نے اُس جنازہ کیسے جانے سے منع فرمایا جو جس کے ساتھ رونے اور چلائیوں عورتیں ہوں۔

۲۸۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد شہادت حضرت جعفر طیار کے اُنکے اہل و عیال کو تین روز کی ملت دی پھر اُنکے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے بھائی پر آج کے بعد گریہ و زاری نہ کرو اور فرمایا کہ براہِ زانو کو بلاؤ ہم کو بلوایا گیا ہم اس وقت بچے تھے اور فرمایا کہ حجام کو بلاؤ اور ہماری سب کی اصلاح بناؤ (گو یا سوگ ختم ہو گیا)

۲۸۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مُردہ کی غویوں کا ذکر در اُن کی برائیاں کرنے سے باز رہو۔

۲۸۰۔ قال رسول اللہ صلعم۔ لیس منا من ضرب الخدود و شق الجیوب و دعی بدعوی الجاہلیۃ (مشکوۃ از عبد اللہ ابن مسعود)

۲۸۱۔ نہی رسول اللہ صلعم ان تنتم الجنائزۃ معہا رائۃ۔ (مشکوۃ از ابن عمر)

۲۸۲۔ ان النبی صلعم اہل آل جعفر ثلاثۃ انا وحمو قال لا تبکوا علی اخی بعد الیوم ثم قال ادعوا لی بنی اخی فبی بنا کانا افرخ فقال ادعوا لی الحلاق فخلق رؤسنا۔

مشکوۃ از عبد اللہ ابن مسعود
۲۸۳۔ ان رسول اللہ صلعم قال اذکروا محاسن موتاکم و کفوا عن مساویعکم۔ (ترمذی از ابن عمر)

باب التفرقة والنهی عنہا

۲۸۴۔ اور سب بیکر ضبط طوطی سے اللہ کا ذریعہ پکڑو اور متفق نہو اللہ تعالیٰ

۲۸۴۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا

نِعْمَتِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً
فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَخْبَلَكُمْ
بِرِغْمَتِهِ إِخْوَانًا (سورہ آل عمران آیہ ۱۰۳)

۲۸۵۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ
مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ؕ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ (سورہ آل عمران رکوع دوم آیت ۱۰۴)

۲۸۶۔ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا

دِينَهُمْ وَكَانُوا شَرِيعًا لَّسْتُ
مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ؕ إِنَّمَا آمُرُهُمْ
إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِأَعْمَالِهِمْ
يَفْعَلُونَ (سورہ انعام رکوع ہفتم آیت ۱۰۵)

۲۸۷۔ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ

أَنْ يَجْعَلَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ قَوْلِكُمْ
أَوْ مِنْ فَحْشَىٰ أَرْجُلِكُمْ ؕ أَوْ يَلْبَسَكُمْ
شُيْعًا وَيَلْبِيقَ بَعْضُكُم بَأْسَ بَعْضٍ
أَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرْنَا الْآيَةَ لَعَلَّهُمْ
يَفْقَهُونَ (سورہ انعام رکوع ۸-۷)

۲۸۸۔ قَالَ يَا بُنُوؤُمَّ لَا تَأْخُذْ

کے جو احسان تمہیں اُن کو یاد کرو جب کہ تم
آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے
دلوں میں الفت پیدا کر دی اُسکے فضل سے تم بھائی بھائی
۲۸۵۔ اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو
جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد
اس کے کہ آئیں اُن کے پاس علامتیں، اور
اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۲۸۶۔ اے پیغمبر جن لوگوں نے اپنے
دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے تم کو انکے
جھگڑوں سے کچھ سہرو کار نہیں اُنکا معاملہ خدا کے حوالہ
ہو (کہ وہ اُنکا حساب لیگا) پھر جو کچھ (دنیا میں) کیا
کرتے تھے (اُسکانیک بد) اُنکو بتا دیگا۔

۲۸۷۔ اے پیغمبر (ان سے) کہو کہ وہی
(خدا) اس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر (کیطرت) یا
تمہارے پیروں کو تنے سے کوئی غذا تیار کرے جسے کھا کر
یا تم کو گروہ گروہ کر دے (ایک دوسرے) جھڑا کرے اور تم میں سے
بعض کو بعض کی لڑائی کا غرہ چکھا دے (پیغمبر) کیجئے تو
ہم (اپنی) آیتوں کو کس (کس) طرح بیان کرتے ہیں یہ تمہیں
۲۸۸۔ حضرت ہارونؑ لکھا کہ اے میری

۱۔ ان آیات ربانی پر ان علماء کو بہت غور کرنا چاہئے جو اولیٰ اولیٰ امور میں آپس میں تفرقہ ڈال کر مسلمانوں کی
جماعت کو نقصان پہونچانے اور تفرقہ ڈالنے میں کوششیں ہیں فرماتے ہیں حالانکہ آیہ (۲۸۸) سے صاف

بِلِحْيَتِي وَلَا ذِرَاسِي لِي خَشْيَتِي
أَنْ تَقُولَ هَرَقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَآئِيلَ
وَلَمْ تَرْقُبْ وَتَقِي لِي ۝

(سورہ طہ، رکوع چہشم۔ آیت ۹۹)

۲۸۹۔ فَأْتِمُ وَجْهَاتِ
لِللَّهِ خَشْيَةً وَظَرَّةَ اللَّهِ النَّبِيُّ
فَعَلَّ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ
لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
مَنْ يَنْبَغِ إِلَيْهِ وَاتَّقُوا وَأَقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
مِنَ الَّذِينَ خَرَقُوا دِيْنَهُمْ وَكَانُوا
شَيْعَاءَ مِمَّا كُنُوزِ الْمَالِ لِيَوْمِ
فِرْعَوْنَ ۝ (سورہ روم۔ کوع چہام۔ آیت ۲۸۹)

۲۹۰۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ
مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمْ
اللَّهُ مَرْبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ

۴۳
ماں کے بیٹے (بھائی) میری داڑھی اور سر کے بال
نہ پکڑو۔ میں اس بات سے ڈرا کہ وہ اس اگر کسی سینہ
کنے لگو کہ تنے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور
میری بات کا پاس نہ کیا۔

۲۸۹۔ اے محمد تم ایک (خدا) کو ہو کر اس
کے دین کی طرف اپنا رخ کئے رہو (یہ) خدا کی (بنائی
ہوئی) شریعت ہے جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی
(بنائی ہوئی) بناد میں رد و بدل نہیں ہو سکتی
دین کا سیدھا سیدھا راستہ ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں
سمجھتے (لوگو) اُسی ایک کی طرف رجوع ہو کر دین
اسلام پر چمے رہو، اور اُسی ایک کی اکا ڈر مانو اور نماز
پڑھتے رہو، اور شرک کرنا اونہیں سے ہو جانا، جنہوں نے
اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ ڈالا۔ اور فرقے فرقتے ہو
جو دین جس فرقے کے پاس ہے سب اُنہیں مگن ہیں۔

۲۹۰۔ اور بن چیزوں میں تم لوگ آپس میں
اختلاف رکھتے ہو انکا فیصلہ خدا تعالیٰ کے حوالے ہے
رہو! یہی اللہ تو میرا خدا ہے اُسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں

ظاہر ہے کہ حضرت بارون نے گو سالہ پرستی کو جو صریح شرک ہے تفرقہ قومی سے ابون سمجھا۔ پس
مسلمانوں کو عموماً اور علماء کرام کو خصوصاً اس پر زیادہ توجہ اور غور کرنا چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو باہمی
تفرقہ اور اختلافات کو روکنا چاہیے۔ اور خیال کرنا چاہیے کہ مسلمان فرقوں میں جب قدر اختلافات ہیں وہ
اُنکی ساری (جسے شرک نہیں کہلائی) بہت کم ہیں، انکی وجہ سے مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا یا اسکا بڑھانا یا انہیں لڑنا کسب عام ٹھیک نہیں ہے۔

أَنْبِيَاءَ (سورہ شوریٰ - رکوع دوم - آیت ۱)

۲۹۱- شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَابْتَغَى الْيَهُودُ مِنْ مُوسَى أَنْ يُعْطِيَهُمْ كِتَابًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ فَقَالَ مُوسَى إِنِّي أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُ عَلِيمًا لَأُبْرِئُكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ فَأَغْنَاكُمْ عَنْ آلِهَتِكُمْ إِنَّكُمْ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (سورہ اعراف - رکوع دوم - آیت ۱۷۱)

اور (ہر بات میں) اُسی کیطرت رجوع کرتا ہوں۔

۲۹۱- لوگو! خدا تعالیٰ نے تمہارے

لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جس پر چلنے کا اُس نے حضرت نوحؑ کو حکم دیا تھا اور اسے محمدؐ جو وحی

ہم نے تمہارے پاس بھیجی، اور جو پہلے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السلام کو حکم دیا تھا یہ ہے

کہ تم (اسی) دین کو قائم رکھنا اور اُس میں تفرقہ نہ ڈالنا (اسے پیغمبر جس دین کیطرت تم شرع کو نہ

بلائے ہو وہاں پر بہت ہی شاق گزرتا ہے۔ اللہ جسکو چاہتا ہے انتخاب کر کے اپنی طرف کھینچ لیتا

ہے اور جو اُس سے رجوع کرتے ہیں انکو اپنے تک پہنچنے کا سیدھا رستہ بتا دیتا ہے۔ اور اہل کتاب

کے بعد اپنی باہمی خند سے جدا ہونگے ہیں۔ اور محمدؐ اگر تمہارے پروردگار کیطرت ایک وقت میں

کا وعدہ پہلے نہ چکا ہوتا کہ لوگو! تم قیامت کی ملت ہے تو اُن کے اختلافات کا فیصلہ کبھی کر دیا گیا ہوتا۔ اور جو

لوگ اگلوں کے بعد کتاب الہی کے وارث ہو وہ بیشک اُس میں (اصلی) کی طرف سے نہایت شک رکھتے ہیں۔

تو اسے پیغمبر تم تو انکو انکو اسی اصلی دین کیطرت بتا رہو اور خود بھی جیسا کہ تمکو حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہو اور

(ان) (یہود و نصاریٰ) کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ
يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ
الْمُصِيرُ

(سورہ شوریٰ - رکوع دوم - آیت ۱۰)

۲۹۲- ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال
يُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ
وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَيُغْفَرُ كُلُّ عَبدٍ
لَا يَشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا
رَجُلٌ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اخِيهِ
شُكْحَاءٌ فَيَقَالُ ائْتِرْكُوا هَذَيْنِ
حَتَّى يَصْطَلِحَا - (رواه المنذرى - عن ابى هريرة)

۲۹۳- قال لنبی صلی
الله علیہ وسلم ثلث من لم یکن
فیہ غفرلہ ما سواہ من شاء من
لہ شریک باللہ شیئاً ولم یکن ساءاً
یتبع السیرۃ ولم یحقد علی اخیه او یغفر

۲۹۴- کان عمر یقول البنیۃ
اذا اصبحت فتبددوا ولا یجتمعوا
فی دار واحدۃ فانی اخاف
علیکم ان تقاطعوا ویکون بینکم شریک

لہ یعنی جبکہ وہ دونوں آپس میں صلہ کر کے کسی کے گناہ معاف نہ ہونے لگے ۲۹ مترجم

۷۵
انہوں نے کہا کہ جو کتاب کی قسم میں سے جو کچھ خدا نے آواز لگایا ہے میں
اُس پر پکڑا لایا ہوں اور جو کچھ خدا نے آواز لگایا ہے کہ تم اسے
ورہیں یا میں تمہارا اختلافات کا فیصلہ اُنصاف سے کروں اللہ
ہمارا بھی رہے گا اور تمہارا بھی - ہمارے ہمارے اعمال میں اور

۲۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو جنت
کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ہر
اُس شخص کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں
جس نے مشرک نہ کیا ہو سوا اُس
شخص کے جسکی اُسکے (کسی مسلمان) بھائی سے عداوت
ہو کہا جائیگا کہ ان دونوں کو رہنے دو جب
تک کہ وہ آپس میں صلح نہ کر لیں۔

۲۹۳- بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن میں وہ نبیوں اللہ
تعالیٰ اگر چاہے اُن کے گناہ معاف کر لگا۔
جو نبوت کے وقت مشرک نہ ہو۔ اور جاؤ گے
نہو۔ اور اپنے بھائی سے واپس گینہ نہ رکھنا ہو۔

۲۹۴- عمرؓ اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے
تھے کہ صبح ہوتے ہی تم الگ الگ ہو جایا کرو، ایک
گھر میں جمع نہ ہو، مجھ کو خوف ہے کہ تم قطع قرابت نہ کرنے لگو
یا تمہارے درمیان فساد نہ ہو جائے۔

۲۹ مترجم

۲۹۵۔ عن عروجہ قال

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول
من اتاكم وامرکم جمیع علی رجل
واحد یرید ان یشق عصاکم
او یفرق جماعتکم فاقتلوا (مشکوٰۃ ص ۱۰۸)

۲۹۶۔ قال سمعت رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان سیکون

هنات وهنات فمن اراد ان
یفرق هذه الامة وهی جمیع
فاضر بنی بالشیف کان من کان

۲۹۷۔ سمعت رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقول من فرق بین الد

وولدھا فرق اللہ بینہ و بین حبیبہ

یوم القیمۃ (ترمذی۔ ابویوب)

۲۹۸۔ عن عبد اللہ قال سمعت

مرجلاً قراءۃ سمعت من رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقول من فارق

بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ففارق

حسن قال شجیۃ اخذہ مات آل

لا تحتلفوا فان من کان قبلكم فلیکون

فہلکوا (بخاری۔ عن عبد اللہ)

ابھی مسلمانوں کو جو دنیا پر ہیں کہ مسلمانوں کی پستی اور تنزل اختلاف اور تقاطع کی وجہ سے ہے ۱۲ مترجم۔

۲۹۵۔ عروجہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی
شخص پر اتفاق کر لو اور کوئی شخص تم میں
نا اتفاق پیدا کرنا چاہے یا تمہاری جماعت
کو متفرق کرنا چاہے تو اسکو قتل کر دو۔

۲۹۶۔ عروجہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو غریب شتر و فساد

ہوئے پس جو شخص کہ اس امت میں تفرقہ پیدا کرنا
چاہے اسوقت جبکہ تمام قوم متفق ہو چکی ہو۔ اسکی
تواریس سے خبر لو خواہ وہ کوئی ہو۔

۲۹۷۔ میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص اس میں اور اس کی اولاد

میں تفرقہ ڈالے گا خدا تعالیٰ قیامت کے دن

اُس میں اور اُس کے احباب میں جدائی ڈالے گا۔

۲۹۸۔ عبد اللہ سے مروی ہے کہ میں نے

ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسری طرح سنا تھا۔ میں اسکا

ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا اور حال عرض

کیا، آپ نے فرمایا تم دونوں ٹھیک کہتے ہو۔ شیعہ کہتے ہیں

میر گمان ہے کہ وہ الفاظ یہ تھے کہ تم آپس میں اختلاف نہ کرو

تسے بیٹ لوگوں نے اختلاف کیا تھا وہ ہلاک ہو گئے۔

اختلاف اور تقاطع کی وجہ سے ہے ۱۲ مترجم۔

بَابُ التَّقْوَى

۲۹۹۔ اے لوگو! ہم نے تم سب کے

ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حوّا)

سے پیدا کیا اور پھر تمھارے گروہ اور کنبے

پیدا کئے تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت

کر سکو۔ ورنہ اللہ کے نزدیک تم میں بڑا شرف

وہی جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو، بیشک اللہ تعالیٰ خوب

۳۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے سوال کیا گیا کہ کون شخص سب آدمیوں

سے زیادہ معزز ہو آپ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک

سب میں معزز و بزرگ وہ ہو جو سب سے زیادہ پرہیز

ہو۔ لوگوں نے کہا ہم یہ دریافت نہیں کرتے تھے

آپ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے معزز پرست ہیں

جو خود بی ہیں اور بنی اللہ کے فرزند ابن بنی اللہ ابن

بنی اللہ ابن خلیل اللہ کے ہیں لوگوں نے عرض کیا

کہ ہمارا سوال یہ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا قبائل عرب

پوچھتے ہو انھیں کیا ماں آپ نے فرمایا کہ جو لوگ نجات

کے زمانہ میں آچھے تھے وہی سلام میں بھی آچھے ہیں اگرچہ وہ

۲۹۹۔ رَآيَهَا النَّاسُ إِنَّا

خَلَقْنَاهُ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَ

جَعَلْنَاهُ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ

لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ

اللَّهِ أَتْقَاهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

خَبِيرٌ (سورہ حجرات - رکوع دوم آیت ۱۳)

۳۰۰۔ سئل رسول اللہ

صلعم اے الناس اکرم قال

اکرمہم عند اللہ اتقہم قالوا

لیس عن ہذا انسئک قال ناکرم

الناس یوسف بنی اللہ بن بنی

اللہ بن خلیل اللہ قالوا لیس عن

ہذا انسئک قال فعن معاذ

العرب تسئلونی قالوا نعم

قال فخیارکم فی الجاہلیۃ فخیار

فی الاسلام اذ افقہوا۔

(مشکوٰۃ - من ابی ہریرۃ رض)

بَابُ تَكْفِيرِ الْمُسْلِمِ

۳۰۱۔ اے مسلمانو! جب تم خدا کی راہ

میں لڑنے کیلئے کہیں جاؤ تو جن لوگوں پر چڑھ کر جاؤ
انکا حال خوب تحقیق کر لیا کرو اور جو شخص انہما پر اسلام
کیلئے تم سے سلام علیک کی اس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان
نہیں ہے۔ اور اس کہنے سے تمہارا مقصود بیوزنی
دنیا کا ساز و سامان (تاکہ اُسکو دشمن ٹھہرا کر لوگوں
تو ایسی لوٹ پر کیا گرتے ہو۔ اُنکے پاس تمہارے بہت
غنیمتیں ہیں (تیار موجود) پہلے تم بھی تو ایسے ہی کھلے
انہما پر اسلام کرتے ہو تو اتنے تھے پھر اُنکے لئے تمہارا
فضل کیا کہ کھلم کھلا انہما پر اسلام کرنے لگے) تو (دوسرے
نوسلموں کی کمزوری پر نظر کر کے اُنہیں پہلے تحقیق کر لیا کرو

۳۰۱۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذَا صَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَتَبَيَّنُوا أَوْلَآئَهُ تَقَوُّوا أَلَمَنْ
أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَمْ يَكُنْ
مُؤْمِنًا تَتَّبِعُونَ عَرَضَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ
مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ
كُنْتُمْ مِن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
(سورہ نسا۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۹۴)

تمام مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اس باب پر نہایت غور کرنا چاہیے کہ اس سے کسی مسلمان کو کافر
کی کس قدر ممانعت نکلتی ہے جو لوگ ذرا اس سے اختلافی مسائل پر اُن لوگوں کی تکفیر کرتے ہیں جو خدا کو وحدہ لا شریک
اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برحق اور قرآن شریف کو کلام الہی سمجھتے ہیں انکو اس پر بھی غور کرنا ضرور
ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک میں بہت لوگ ایسے تھے جو دل میں کفر کے خیالات رکھتے تھے اور
ظاہر میں خواہ خوف کی وجہ سے یا غنیمت کی طمع سے یا بعض استہزا کی راہ سے اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے
تھے جنکو کلام الہی میں منافقین سے تعبیر کیا گیا ہے باوجود اسکے کہ آیات صریح اُنکے حق میں اشارہ کرتی ہیں اور
وحی و الہام و کشف اور فراستِ طبعی وغیرہ سے جناب رسالت مآب کو اور نیز صادق مسلمانوں کو اُن کے
کا فرار منافق ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہیں تھا مگر جناب رسالت مآب و صحابہ کرام نے کبھی اُن لوگوں میں سے
کسی کو صاف طور پر نام لیکر یہ نہیں فرمایا کہ تو کافر ہے۔ پس ایسی حالت میں ہمارے مقدس و بزرگ علما کو
جب وہ کسی مسلمان کے لئے کفر کا فتوے لکھا کریں اس آیت پاک اور ان احادیث رسول پر ایک نظر ڈالنا

۳۰۲۔ (عن ابی ذرؓ) سمعت
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول
لا یرہی رجل رجلاً
بالفسوق ولا یرمیہ
بالکفر الا امرت ان
علیہ ان لہ یک صلیبہ
کن لک۔ (مشکوۃ عن ابی ذر)

۳۰۳۔ (عن ابی ذرؓ) انہ
سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من
ادعی بغیر ابیہ وہو یعلم
فقد کفر ومن ادعی قومًا
لیس ہو منهم فلیتبعوا مقعد
من التکر ومن ادعی رجلاً
بالکفر او قتال عدو
اللہ ولیس کذلک
الا حارت علیہ

(راوی المفرد عن ابی ذرؓ)

۳۰۴۔ ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے
سنا۔ جو شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا فاجر
ہونے کی یا کافر بننے کی تہمت لگائے اگر وہ شخص
ایسا نہ ہو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ جائیں
یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق
ہو جاتا ہے۔

۳۰۵۔ ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے
کہ آپ فرماتے تھے جو شخص دانستہ اپنے
باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا
دعوے کرے وہ کافر ہے اور جو اُس قوم
میں ہونے کا دعوے کرے جس میں وہ
نہیں ہے تو ہوسکا اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش
کرنا چاہیے۔ اور جو کسی شخص کو کافر یا اللہ
کا دشمن کہہ کر بلاتا ہو اور وہ ایسا نہیں ہو تو یہ کہنا
اُسی پر لوٹ جاتا ہے یعنی کہنے والا کافر یا دشمن الہی ٹھہرتا ہے

ابو ذرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص کسی دوسرے کو فاسق یا فاجر ہونے کی یا کافر بننے کی تہمت لگائے اگر وہ شخص ایسا نہ ہو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ جائیں یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق ہو جاتا ہے۔

چاہیے اور یہ بھی نظر رکھنا چاہیے کہ انکو یہ حق کس طرح حاصل ہوا کہ خلاف احکام ربانی و خلاف منشاء محبوب جانی کسی
شخص کو اُسکے اہل و عیال خویش و اقارب قوم و برادری سے خارج کر سکیں و رزیرہ امر بھی پیش نظر رکھنا چاہیے کہ ایک
پُرزے کا غڈ پر کسی کو کافر لکھ دینے سے اُس شخص کو شکستہ حق میں وہ فتوائے کفر لکھتے ہیں کیا مسرت پہنچ سکتی ہے
البتہ اس قسم کے فتوے غیر اقوام کی نظروں میں اسلام اور اہل اسلام کی بے توقیری زیادہ ہوتی ہے۔ اور یہی کام قلعہ قوت

حَقَّقَ قَالَ ۝ مَا مِنْ مُسْلِمٍ

أَهْلًا بَيْنَهُمَا مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

سَتَرَ فَإِذَا قَاتَلَ أَحَدُهُمَا

لصاحبه كُفْرًا فَهُوَ قَدْ

خَرَقَ سِتْرَ اللَّهِ وَإِذَا قَاتَلَ

أَحَدُهُمَا لِكُفْرَانَتْ كَافِرٌ

فَقَدْ كَفَرَ أَحَدُهُمَا (أَوْبَى لِمَقْرُونٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ)

۝ ۵۔ ان رسول اللہ صلی

قال ایما جرئاً لا خفاء

بما بهما أحدهما (مشکوٰۃ - عن عبد الله بن عمر)

۝ ۶۔ ان رسول الله

صلعم قال ذاق آل لاخر کافر فقد

کفر احدہما من کان الذی قال

لہ کافر فقد صدق وان لم یکن

کما قال فقد بے بالذی قال بکفر

(أوبى - عن عبد الله)

۝ ۷۔ قال رسول الله

صلعم من جاء رجلاً بالكفر

او قال عدو - الله وليس كذلك

الاحبارت - (مشکوٰۃ - عن ابی ذر)

۝ ۸۔ ان رسول الله قال

۸۰

۝ ۳۔ ہر دو مسلمانوں کے درمیان

اللہ کی طرف سے ایک حجاب ہے جب ایک

مسلمان دوسرے کو کوئی غش یا بُری بات

کہتا ہے گویا وہ حجاب الہی کو چاک کرتا ہے۔

اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو

کافر کے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا

یعنی اگر وہ شخص کافر نہیں ہے تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

۝ ۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کے اُن

میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

۝ ۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص دوسرے

کو کافر کہتا ہے تو اُن میں سے ایک ضرور

کافر ہو جاتا ہے۔ پس جس کو کافر کہا گیا ہے اگر وہ

حقیقت میں بھی ایسا ہی ہو تو اُس نے سچ کہا اور اگر

ایسا نہیں ہے تو یہ کُفر بیشک کہنے والے پر عائد ہوگا۔

۝ ۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کافر یا عدو

اللہ کہہ کر بلائے اور وہ ایسا نہیں ہے

تو یہ کُفر کہنے والے پر رجوع کر گیا۔

۝ ۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حَقُّهُ اَوَّلُ

من حلف على ملة غير الاسلام
فهو كاقال وليس على ابن آدم
نذر فيما لا يملك ومن قتل
نفسه بشئ في الدنيا عذب
به يوم القيمة ومن لعن مؤمنا
فهو كقتله ومن كفر مؤمنا
فهو كقتله۔ (بخاری۔ عن ثابت ابن مکرّم)
۳۰۹۔ ان رسول الله صلعم
قال يما دخل قال لاخيه كافر فقد
باء احد هما (بخاری۔ عن عبد الله بن عمر)

۸۱ کہ جو شخص مذہب اسلام کے سوا دوسرے مذہب
کی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی بیعتا ہوا اور انسان
پر ایسی نذر کا پورا کرنا لازم نہیں ہے جو اس کی ملک
اور قدرت سے باہر ہو۔ جو شخص کسی چیز سے خودشی
کر تا ہو قیامت کو اسی چیز سے اسکو عذاب کیا جائیگا
اور جو کسی مسلمان پر لعن کر تا ہو تو وہ اُس کے قتل کے
برابر ہے اور جو کسی مسلمان کی تکفیر کرے تو وہ بھی اُس کے قتل کے برابرا
۳۰۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے تو اُن کو قتل
میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

باب تکلیف مالا یطاق

۳۱۰۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ رَّبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ فُتِنَا
اَوْ اَخْطَا نَا اَنْتَ رَبَّنَا
عَلَيْكَ اَصْرُ الْاَعْمَالِ
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا

۳۱۰۔ خدا تعالیٰ کسی شخص پر جو بہت کم
ڈالتا مگر اسقدر جسکے اٹھانے کی تسوہ طاقت ہو۔
جسے اچھے کام کئے تو اُن کا نفع بھی دینی کیلئے ہو، جسے
برے کام کئے (اُن کا وبال بھی) اُسی پر۔ اے ہمارے
پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہمارے
(اُسکے وبال میں) نہ پکڑ۔ اور اے ہمارے پروردگار
جو لوگ ہم سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ بطرح اُن پر تو نے
(اُنکے گناہوں کی پاداش میں) احکام نہ کیا، بار ڈالا
تھا ویسا بار ہم پر نہ ڈال۔ او اے ہمارے پروردگار۔

حَقُّهُ اَوَّلُ
مَسَاكِنَ طَائِفَةٍ لَنَسَابِ
وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا
وَاَرْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا
فَاَنْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ
(سورہ بقرہ - رکوع ۲۰ - آیت ۲۸۶)

۳۱۱۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا
اَلًا وَّ سَعْيًا اَوْ لِيْلًا اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ
(سورہ المؤمن - آیت ۱۷۷)

۳۱۲۔ وَلَا تُكَلِّفُ نَفْسًا
اَلًا وَّ سَعْيًا وَلَدَيْنَا لَكُنَّ
يَنْتَقِيْنَ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ
(سورہ المؤمن - رکوع ۱۲ - آیت ۹۱)

۸۲
اتنا بوجہ جس (کے اٹھانیکے) ہم میں ملاقت نہیں
ہم سے نہ اٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں سے
ورگذا کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ اور ہم
پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے۔ تو ان
لوگوں کے مقابلہ جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۳۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے
کام کیے۔ اور ہم تو کسی پر اس کی
طاقت سے زیادہ بوجہ ڈالا بھی نہیں کہتے۔ یہی
لوگ جنتی ہونگے کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۳۱۲۔ اور ہم کسی شخص کی طاقت سے
بڑھ کر اس پر بوجہ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس (لوگوں کے
اعمال کا) جیسٹری جو ہر ایک (حال ٹھیک) ٹھیکتا ہے
اور لوگ اس میں اطمینان رکھیں کہ کسی پر ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔

بَابُ التَّمَادُّجِ

۳۱۳۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّیْہٗ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ
النَّصَارَیْ اِبْنُ مَرْثَدَہٗ فَاَمَّا اَنَا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ (شکوۃ - عن عمر)

۳۱۴۔ اِنْ رَجُلًا ذَكَرَ عِنْدَ
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ

۳۱۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ
سے۔ زیادہ میری تعریف نہ کرو جیسے کہ عیسیٰ
نے ابن مریم کی تعریف میں سباحت کیا ہے۔ میں
صرف اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔

۳۱۴۔ رسول مد صلعم کے سامنے
ایک شخص کا ذکر ہوا وہ سرے نے اُسکی خوب

فاشني عليه رجل خيرا فقال
النبي صلعم ويحك قطعت
عنق صاحبك يقول له مارا
ان كان احداكم ما دحا
لا محالة فيقتل حسب كذا
وكذا ان كان يرعى انت
كذلك وحسبه الله ولا يركي
على الله احدا (روى عن عبد الرحمن بن ابي)

٣١٥- سمع النبي صلى

الله عليه وسلم رجلا يثنى على
رجل ويطريه فقال النبي صلعم
اهلكتم او قطعتم ظهرا لرجل -

٣١٦- عن الامير المؤمنين ع قال سمع النبي

صلعم فقلت يا رسول الله
قد مدحت الله بحامد مدوح
واياك فقال اما ان ربتك
يحب الحمد فجلبت انشد
فاستاذن رجل طوال صلع
فقال النبي صلعم اسكت
فدخل فكلهم ساعة ثم خرج
فانشدته ثم جاء فسكتي

٨٣

تعريف کی اپنے فرمایا کہ افسوس تو نے اپنے
یار کی گردن کاٹ دی اور بار بار اُس کو
فراتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی کسی
کی تعریف ہی کرے تو یہ کچھ کہ میں ایسا
ایسا خیال کرتا ہوں اگر وہ اُس کو ایسا
ہی سمجھتا ہے اور اللہ اُس کو خوب سمجھتا ہو
اور خدا سے زیادہ کسی کی تعریف
نہ کرے۔

٣١٥- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے ایک شخص کو مبارکباد سے دوسرے کی
تعریف کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ تم نے اُس کو
ہلاکت میں ڈال دیا یا اُس کی کمر توڑ دی۔

٣١٦- امیر المؤمنین ع نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ

کا خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے
اللہ تعالیٰ کی حمد لکھی اور آغوش کی نعت جو پہنچا
فرمایا کہ تیرا رب تعریف کو پسند کرتا ہے اور میں
نے اشعار پڑھنے شروع کئے کہ ایک شخص دراز
تھا جسے جبکی پیشانی کے بال اڑے ہوئے تھے
انے کی اجازت طلب کی۔ نبی اکرم نے مجھ سے
فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ۔ وہ شخص تھوڑی دیر باتیں
کر کے چلا گیا میں نے پھر پڑھنا شروع کیا وہی پھر

حصہ اول۔
ثم خرج فعل ذاك مرتين او
ثلاثا فقلت من هذا الذي
سكنتني له قال هذا رجل
لا يحب الباطل (ابن ماجه عن الاسود بن
۳۱۷۔ قال قام رجل
يثنى على امير من الامراء فجعل
المقداد يثني في وجهه التراب
وقال امرنا رسول الله صلعم
ان نخشى في وجه المداحين
التراب۔ (ادب المفرد۔ عن ابی معمر)

۳۱۸۔ ان رجل كان
يمدح رجلا عند ابن عمر فجعل
ابن عمر يثني التراب نحو فيه قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا رايت المداحين فاحشوا
في وجوههم التراب (عن عطاء بن رباح)

۸۴۔ اور رسول اللہ نے مجھ کو خاموش کر دیا و تین
مرتبہ ایسا ہی ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ
یہ کون شخص ہو جس کے لئے آپ مجھے چپ کر دیا تھا
آپ نے فرمایا کہ یہ شخص مجھ کو پسند نہیں کرتا۔
۳۱۷۔ ابی معمر کہتے ہیں کہ ایک شخص
امراء میں سے کسی کی تعریف کرتا تھا کہ مقداد
نے اُس کے منہ پر خاک پھینکنی شروع
کی اور کہا کہ رسول اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے
کہ تعریف کرنے والوں کے منہ پر
خاک ڈالاکرو۔

۳۱۸۔ ایک شخص ابن عمر کے سامنے
کسی کی تعریف کرنے لگا انھوں نے اُس کے
منہ کی طرف خاک پھینکنی شروع کی اور کہا
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جب تم مدح کرنیوالوں کو دیکھو تو اُن
کے منہ پر خاک ڈالو۔

بَابُ التَّمَوُّلِ

۳۱۹۔ اور خدا ہی نے تم میں سے بعض
کو بعض پر روزی میں برتری (یعنی زیادہ روزی)
دی ہو تو جسکو زیادہ روزی دی گئی ہو (وہ) اپنی

۳۱۹۔ وَاللّٰهُ فَضَّلَ
بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ
فَمَا الَّذِيْنَ فَضَّلُوْا بِرَآءَةٍ

رِزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِنِعْمَةِ
اللَّهِ يَجْحَدُونَ وَاللَّهُ مُجَلَّ
لَكُمْ مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزُوجَا
جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم
بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم
مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُونَ وَيَنْعَمُونَ ۚ إِنَّ
هُمْ يَكْفُرُونَ وَيَعْبُدُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَآ يَمْلِكُ
لَهُمْ شَيْءٌ قَائِمِينَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ
فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ ۚ ضَرَبَ اللَّهُ
مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَن تَرَفُّعًا
مِّنْ أَرْزَاقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۚ هَلْ
يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

روزنی لوٹا کر اپنے زیر دستوں (یعنی ذکر و نماز) کو
کو نہیں دیکھتا کہ روزی میں ان (سب کا)
حصہ برابر ہو تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر
ہیں۔ اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے
(تمہاری) بیبیوں کو پیدا کیا اور اسی طرح تمہاری
بیبیوں سے تمہارے لئے تمہارے بیٹوں اور نو
کو پیدا کیا اور تم کو اچھی (اچھی چیزیں کھانیکو دیں گے)
یہ لوگ بالکل (جھوٹے) (محبوہوں کے منعم ہوئے)
یقین کرتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں
(حالانکہ واقع میں منعم وہی ہے) اور خدا کے بواہر (محبوہ)
کی پریشانی کرتے ہیں جو آسمان وزمین انکو رزق و نیکو
کچھ بھی اختیار نہیں کتے۔ اور نہ (اسیے اختیار پر) دیکھ
پاسکتے ہیں۔ تو دنیا کے بادشاہوں کے قیاس پر خدا
لئے مثالیں تصنیف نہ کرو (ٹھیک مثال کا دینا اللہ
کو معلوم ہے اور تم کو معلوم نہیں۔ ایک مثال خدا کا
بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہو دوسرے کی ملک جو کئی
بہ اختیار نہیں کتے۔ اور ایک (دوسرا) شخص ہے
رخو و مختار) جسکو اپنے اپنے پاس (اچھی) (معتول)
روزی دے رکھی ہو اس میں چپ چاپ تے اور کھلے
(نہ) نے جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے، تو کیا ایسے
وہ شخص، برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال منکر شکرین

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ
أَحَدُهُمَا آتَاكَ لَا يَقْدِرُ
عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ
عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا
يُوجِبُهُ لَآيَاتٍ يَخِيزُ
هَلْ يَنْتَوِي هُوَ
وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ

(سورہ نحل - رکوع ۱۰ - پارہ ۱۲)

۳۴۰۔ قال رسول الله صلى
ليس الغنى عن كثرة العرض لكن
الغنى غنى النفس - (مشکوٰۃ - عربی ہریرۃ)
۳۴۱۔ قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم - ان الله يحب
العبد المتقى الغنى الحفى (مشکوٰۃ)

۳۴۲۔ قال النبي صلى
من سعادة المرء المسكن الواسع
والجار الصالح والمركب الهنى

(ابن المنذر - عن نافع بن عبد الحکم)

۳۴۳۔ خير لكم من لم يترك

۴۶
خزیر بول ٹھیکے کہ نہیں برابر ہو سکتے تو اے پیغمبر
تم اُنے کو، الحمد للہ۔ مگر اُن لوگوں کا حال یہ ہو کہ انہیں
بہتیرے نہیں سمجھتے۔ اور خدا ایک دوسری نگاہ
نشان دیتا ہے کہ وہ آدمی (ہیں) ایک نگاہ اور گونگا
ہو چکے علاوہ پرانا غلام کہ خود) کچھ نہیں کر سکتا اور
دگوتے ہوئے (وجہ سے) وہ اپنے آقا کا بار خاطر
بھی دیکھتا کہ جتنا کہیں لے سکتا ہے اسے کچھ بھی ٹھیک نہیں لے لیا۔
کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں؟
(لوگوں کو، خدا عادل پر قائم رہے کہ کتابی اور خود بھی
(عادل یعنی انصاف) سیدھے رہتے پر قائم ہے۔

۳۴۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ غنا یعنی تمول کثرت مال سے نہیں بلکہ
غنا دل کے غنی ہونے سے ہے۔

۳۴۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مالدار متقی - مہربانی
کرنیوالے بندے سے محبت رکھتا ہے۔

۳۴۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ یہ آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اُس
کے پاس مکان وسیع ہو، اور پڑوسی نیک
ہو۔ اور سواری عمدہ ہو۔

۳۴۳۔ تم میں بہتر وہ ہے جو دنیا کی ہر

اپنی دین کو چھوڑے اور نہ دنیا کو آخرت کی وجہ سے اور لوگوں کو

وسمہ بار نہ ہو یعنی اپنے اخراجات کا بار لوگوں پر نہ ڈالے۔

۳۲۳۔ فاقہ میرے اصحاب کے لئے

باعثِ خوش نصیبی ہے اور آئندہ زمانے میں

مالداری مومن کے لئے خوش نصیبی ہے۔

۳۲۵۔ مال سب سے زیادہ

پرہیزگاری کا مددگار ہے۔

۳۲۶۔ اُس میں کچھ خوبی نہیں ہے

جو مال سے محبت نہیں رکھتا تا کہ صلہٴ رحم بچا لگے

اور امانت ادا کرے اور مال کے سبب سے

مخلوق کا حاجت مند رہے۔

آخِرَتِهِ لَدُنْيَا وَلَا دُنْيَا لِآخِرَتِهِ

وَلَمْ يَكُنْ كَلَّاغَةً عَلَى النَّاسِ (کنز العمال)

۳۲۳۔ ان الفاتحہ

لا صحابی سعادۃ وان العنا

للمؤمن في آخر الزمان سعادۃ (کنز العمال)

۳۲۵۔ نعم العون علی

تقوی اللہ المال۔ (کنز العمال عن جابرؓ)

۳۲۶۔ لا خیر فمن لا یحب

المال یصل بہ رحمہ ویودی بہ

امانۃ ویستغنی عن خلق

مر بہ (کنز العمال۔ عن انسؓ)

بَابُ التَّوَاضُّعِ

۳۲۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور ایمان

کے علاوہ اُنہوں نے) اچھے کام بھی کئے اور اپنے

پروردگار کے سامنے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ

جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۳۲۸۔ اوپر سالانوں سے (گو کیسے ہی

غریب ہوں ہمیشہ) جھک کر ملنا۔

۳۲۹۔ او زمین میں اگر مڑ کر نہ چلا کر گئے

(اس دھماکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو تو تیر

۳۲۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاجْتَبَوْا اِلٰی

رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ

هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ (سورہ ہود۔ کوئی ۱۰)

۳۲۸۔ وَاجْفِضْ جَنْحَكَ

اِنْ اَتْبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (سورہ حجر۔ کوئی ۱۰)

۳۲۹۔ وَلَا تَمْسِ فِي

الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ

الْأَرْضَ وَلَكِ تَبْلُغُ الْجِبَالَ
طُوقًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل - رکوع ۴ - آیت ۳)

۳۳۳ - دَعِبَادُ الرَّحْمَنِ
الَّذِينَ يَمْسُكُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَتًّا
وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا
سَلَامٌ ۝ وَالَّذِينَ يَبْتِغُونَ
لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝

(سورہ فرقان - رکوع ۶ - آیت ۶۳ و ۶۴)

۳۳۴ - تِلْكَ الْأَنْفُسُ الَّتِي
جَعَلَهَا اللَّهُ لَا تُزِيدُ وَلَا تَنْقُصُ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فسادًا ۝ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ ۝ (سورہ قصص - رکوع ۹ - آیت ۲۷)

۳۳۵ - قَالَ عِمْرُوهُ عَلَى
الْمُنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا
لِنَا فِي سَمْعٍ رَسُولِ اللَّهِ يَقُولُ
مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ فَهُوَ
فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ
عَظِيمٌ ۝ وَمَنْ تَكَبَّرَ ضَعَفَهُ اللَّهُ فَهُوَ
فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ
كَبِيرٌ حَتَّىٰ لَوْ وَاهُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ
أَوْ خَنَازِيرٍ (مشکوٰۃ - عن عمرؓ)

۸۸
پھاڑ سکیگا اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں
کی لبائی کو پہنچ سکیگا۔

۳۳۳ - اور خدا سے رحمن کے (خاص)
بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں
اور جب جاہل اُن سے (جہالت کی) باتیں کرنے
لگیں تو اُنکو (سلام کریں) اور الگ ہو جائیں (اور
جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کریں
اور (دست بستہ) کھڑے رہیں (یعنی نماز پڑھیں)

۳۳۴ - (دُنیا کی نعمتیں تو ہر کس کو
مل جاتی ہیں مگر) یہ آخرت کا گھر جس کی نعمتوں کو
پہننے اُن کو کوئی کیلئے (خاص) کر رکھا ہو جو دنیا میں کسی طرح
کی شے نہیں چاہتا اور نہ فساد کو خواہاں ہیں) اور انجام (بخیر تو)

۳۳۵ - حضرت عمرؓ جبکہ وہ منبر پر فرمایا
کہ اے لوگو! تواضع اختیار کرو کہ میں نے رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے
جو شخص خالصاً اللہ تواضع اختیار کرتا ہو خدا کا
اُس کا درجہ بلند کرتا ہے وہ اپنے خیال میں چھوٹا
ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا۔ اور جو
تکبر کرتا ہے لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہوتا ہے اور
اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی
نظروں میں کلب خنزیر سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

۳۳۳۳ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ و

سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی ہے کہ تم تو اضع یعنی فروتنی اختیار کرو کہ کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر زیا وقتی نہ کرے۔

۳۳۳۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ حسبِ مال سے بے اور بزرگی پر سبیر گاری ہے۔

۳۳۳۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جن کو نارِ جہنم نہ چھوگی ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے آنسو بہا دوسری وہ جو خدا کی راہ میں نگہبانی کرے۔

۳۳۳۶ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے

کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تو اضع اختیار کرنے میں یہ بھی داخل ہے کہ مجالس میں سب سے حقیر جگہ بیٹھنے پر رضامند ہے۔

۳۳۳۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے آدمی کی عزت ہی زیادہ ہوتی ہے اور جو اللہ کے واسطے اضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھاتا ہے۔

۳۳۳۸ - اے عائشہ تو اضع اختیار کرنا

کہ اللہ تعالیٰ تو اضع کرنے والوں سے الفت رکھتا ہے اور تکبر کرنے والوں سے عداوت رکھتا ہے۔

۳۳۳۹ - ان رسول اللہ

صلعم قال ان الله اوحى الى ان تواضعوا حتى لا يفخر احد على احد ولا ينبغي احد على احد - (مشکوٰۃ عن عیاض)

۳۳۴۰ - قال رسول الله

صلعم الحسب ان اکرم التقوی (مشکوٰۃ)

۳۳۴۱ - قال رسول الله

صلعم عینان لا تمسهما النار عین بکت من خشية الله وعین باتت تحرس فی سبیل الله (مشکوٰۃ)

۳۳۴۲ - عن النبی صلعم

ان من التواضع لله الرضاء بالذو من المجلس - (احیاء العلوم)

۳۳۴۳ - قال النبی صلعم

ما نقص مال من صدقة و

ما زاد الله رجلا بعفو الا عزاً و

ما من احد تواضع لله الا رفعه الله

۳۳۴۴ - یا عائشة تواضعی

فان الله عز وجل يحب المتواضعین

وینقض المتکبرین - (کنز العمال - عن عائشہ)

۳۳۹۔ جو خالص اللہ تو واضح اختیار کر

اللہ تعالیٰ اُسکا درجہ بڑھا دیتا، اور جو سیانہ روی اختیار کرے

۳۴۰۔ اپنے بھائی مسلمان کا جھوٹا

پینا تو اضع میں داخل ہے۔ جو اپنے بھائی کا

جھوٹا پینا ہے شتر درجہ برتری اُسکو

دی جاتی ہے اور شتر خطائیں اُس کی معاف

کی جاتی ہیں اور شتر بھلائیاں اُس کے

لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

۳۳۹۔ من تواضع لله

رفعه الله ومن اقمصد اغنا الله

ومن ذكر الله احبه الله ذكره المال عن

۳۴۰۔ من التواضع ان

يشرب الرجل من سوراخيه

من شرب من سوراخيه

رافعت له سبعون درجہ

وحيت عنه سبعون خطيئة

وكتب له سبعين حسنة ذكره المال

بَابُ التَّوَكُّلِ

۳۴۱۔ یہ اُسی وقت کا واقعہ ہو کہ تم

میں سے دو گروہوں نے نہت بار دینی چاہی۔ مگر

(سنجھل گئے کیونکہ) اللہ اُن کی مدد پر تھا اور مسلمانوں

کو چاہے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۲۔ تو تم اپنی جہلی عادت کیوں

چھوڑو اس جنگ احد کے معاملے میں بھی، اُن کے

قصور معاف کرو اور (خدا سے بھی) اُن کے

گناہوں کی مغفرت چاہو۔ اور معاملات (صلح جنگ)

میں (بدستور سابق) اُنکو شریک مشورہ کر لیا کرو

پھر (مشورہ کے بعد) تمہارے وائیں ایک بات ٹھن گئی

۳۴۱۔ اِذْ هَمَّتْ طَافِقَتِ

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

(سورہ آل عمران - رکوع ۱۳ - آیت ۱۲۲)

۳۴۲۔ فَاَعْفُ عَنْهُمْ

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوْهُمْ

فِيْهَا مَرَّةً فَاِذَا عَزَمْتَ

فَقُلْ عَلَى اللّٰهِ اِنّ اللّٰهَ

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ اِنْ

يَنْصُرْكُمْ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ

ہمسازانوں
نے پڑھ کر
اور سیانہ روی
پاروں اور انہوں
کی جگہ سے چھین
کر لیا اور انہوں

وَاِنْ يَّحْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَعَلَىٰ ٱللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

(سورہ آل عمران - رکوع ۱۷ - آیت ۱۵۹-۱۶۰)

۳۴۳۔ قُلْ لَّيْسَ بَيْنَنَا وَٱللّٰهِ مَآ كَتَبَ ٱللّٰهُ لَنَا هَٰذَا مَوْءِدُنَا وَ عَلَىٰ ٱللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ۝ (سورہ توبہ - رکوع ۷ - آیت ۱۲)

۳۴۴۔ وَهَآءِ ٱلَّذِينَ ءَاثَرْنَا ٱلَّذِينَ هَآؤَ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ۝ (سورہ ابراہیم - رکوع دوم - آیت ۱۲)

۳۴۵۔ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا يُجْرِي مِنْ تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ ٱلْعَمِلِينَ ۚ ٱلَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ (سورہ عنکبوت - رکوع ششم - آیت ۹۰)

۹۱

تو (بے تامل کر گزرو گھر) بھروسہ خدا ہی پر رکھنا (مسلمانو) اگر خدا تمھاری مدد پر ہی تو بھروسہ کوئی بھی تم پر غالب آئے والا نہیں، اور اگر وہ تمکو چھوڑ دے تو اُسکے (چھوڑے) پیچھے (دوسرا) کون ہی جو تمھاری مدد کو کھڑا ہو، اور مسلمانو تمکو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کریں

۳۴۳۔ ۱۔ پیغمبر (تم ان لوگوں کے مدد کو) کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے اُس کے سوا (کوئی اور) مصیبت تو ہکو ہو ہی سکتی نہیں ہی عار اکا سا ہے، اور مسلمانو تمکو چاہئے کہ بس اللہ ہی پر بھروسہ کریں ۳۴۴۔ اور ہمارے لئے کیا (عذر ہو سکتا)

ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ ہمارے یہ طریقے (جن پر ہم چل رہے ہیں) اُسی نے ہکو بتائے، اور جیسی جیسی آزمائشیں تم کو پہونچاتے رہے ہوا اب تک بھی تھے ان پر صبر کیا اور آئندہ بھی ہم ضرور ان پر صبر کرو رہینگے۔ اور توکل کرنا تو اللہ کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کرنا

۳۴۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل بھی کئے انکو ہم بہشت کے بالا خانوں میں جگہ دینگے جنکے تلے نہریں بہ رہی ہونگی (اور وہ) انہیں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے۔ نیک عمل کرنے والے جنھوں نے (دنیا میں) صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کا (مدد بھی کیا ہی) اچھا خیر ہے۔

۳۴۶- اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَى اللّٰهِ قَلْبُكَ كُلُّ الْمُؤْمِنِينَ (سورہ تہائم)
۳۴۷- وَمَنْ يَتُوكُلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ يَالِيعُ اَمْرًا
فَكَرَّجَلُ اللّٰهِ لِكُلِّ شَيْءٍ
قَدْرًا (سورہ طلاق- آیت ۳)

۳۴۸- قال رسول اللّٰه
صلی اللّٰه علیہ وسلم یدخل الجنّة
من اُمّی سیحون العابدین
حساب هم الذین لا یسترقون
ولا یتطیرون وعلیٰ ربهم
یتوکلون۔ (مشکوٰۃ- ابن عباس)

۳۴۹- قال سمعت رسول
اللّٰه صلی اللّٰه علیہ وسلم یقول
لَوْ اَفْکَمْ تَقُوکُلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ
تَوَکُّلِهِ لَزَقَکُمْ کَمَا یَرْزُقُ الطَّیْرَ
تَغْدُو اِخْصَاوًا وَتَرُوحُ بَطْطَانًا۔

(صحیح ابن ماجہ)

۳۴۶- اللّٰہ ہی سوا اللّٰہ کے کوئی
موجود نہیں مسلمانوں کو لازم ہے کہ اللّٰہ پر بھروسہ رکھیں
۳۴۷- جو شخص اللّٰہ پر بھروسہ رکھیں
تو خدا اُسکی مشکلات کے حل کرنے کو کافی ہے،
یشک جو خدا کو منظور ہوتا ہو وہ اُسکو پورا کر کے
رہتا ہو (اور) اللّٰہ نے ہر چیز کا اندازہ ٹھیک ہی رکھا ہو
۳۴۸- رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ میری اُمت کے ستر
ہزار آدمی بے حساب لئے جنت میں
داخل ہونگے اور اُن میں وہ لوگ ہونگے
جو چوری نہ کرتے ہوں اور خال نہ لیتے ہوں
اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں۔

۳۴۹- حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ
میں نے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے
کہ اگر تم اللّٰہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ رکھو تو اس طرح
تکو روزی پہنچائے جیسے جانور کو پہنچاتا ہو کر
کو بھوکے جاتے ہیں شام کو پیٹ بھر آتے ہیں۔

علہ- یعنی جس طرح جانور متوکل علی اللّٰہ علیہ وسلم ہوتا ہے اور جانیکے وقت اُنکو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ اُنکو کہاں سے روزی
پہنچے گی۔ مگر جب وہ خدا پر بھروسہ کر کے تلاش میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ اُنکو پہنچا دیتا ہے۔ اسی
طرح جو لوگ اللّٰہ پر بھروسہ کر کے اپنی روزی تلاش کرتے ہیں اُنکو روزی کسی نہ کسی جگہ سے ضرور مل جاتی ہے۔ (اس حدیث
شریف سے تدابیر کرنے اور جدوجہد کر کے روزی کمائی کی نفی نہیں نکلے بلکہ یہ تلقین ہے کہ کسی حاکم بادشاہ، امیر اور

- ۳۵۰۔ من سرہ ان یكون
اقوی الناس فلیتوکل علی اللہ - رکن المائدہ
۳۵۰۔ جبکی یہ خواہش ہو کہ وہ سب
قوی ہو جائے اُسکو لازم ہے کہ اللہ پر بھروسہ رکھے۔
۳۵۱۔ المتوکل بعد الکیس
موعظۃ۔ (رکن۔ عن عابد)
۳۵۱۔ سوچ سمجھ کے بعد توکل
کرنا نصیحت ہے۔

بَابُ التَّهْمَةِ وَالْبُهْتَانِ

- ۳۵۲۔ وَمَنْ يَكْسِبْ
خَطِيئَةً أَوْ لُثْمًا ثُمَّ يَرْجِعْ
بِرَبِّهِمَا فَتَحَدَّاهُ فَيَكْفُرْ بِهِمَا
أَوْ يَتَّبِعْهُمَا فَاغْلُظْ عَلَيْهِ
۳۵۲۔ (سورہ نسا۔ رکوع ۱۶ آیت ۱۱)
۳۵۳۔ إِنَّ الَّذِينَ
يَكُونُونَ الْمُخَنَّفِينَ الْمَغْلُوبِينَ
الْمُؤْمِنِينَ لَئِنْ آتَى الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ
يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ
وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۚ (سورہ نور۔ رکوع سوم آیت ۲۴)
۳۵۴۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيًا
- ۳۵۲۔ جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب
ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بیگناہ پر مقبوظ دے
تو اُسے بُھتان اور گناہ صریح دکا ہو جہ اپنی گردن
پر، لاؤا۔
۳۵۳۔ جو لوگ پاکدامن عورتوں پر
(زنا کی) سخت لگاتے ہیں جو (بیچارہاں) ایسی۔
باتوں سے محض بخیر (ہیں اور) ایمان رکھتی ہیں۔
(ایسے لوگ) دُنیا اور آخرت (دونوں) میں
ملعون ہیں۔ اور (قیامت کے دن) اُنکو بڑا سخت
خدا ہوگا۔ جبکہ اُنکے مقابلے میں اُنکی زبانیں اور اُن کے
ہاتھ اور پاؤں اُنکے اعمال کی گواہی دیں گے۔
۳۵۴۔ اوجہ لوگ مسلمان مردوں اور
عورتوں کو بے اس کے کہ اُنھوں نے قصور کیا ہو

جائداد وغیرہ پر تکبیر کر دے بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو جس طرح وہ جانور و کونٹے تلاش کرنے پر بدھون لکھی احسان کے روزی ہو جاتا ہے
اس طرح تم کو بھی بغیر کسی منت اور احسان کے روزی ہو چکا ہو گا اور کسی انسان کے ممنون و مشکور بننے کی ضرورت نہ ہوگی۔

حَقُّهُ اَوَّلُ مَنْ سَبَّوْا فَقَدْ اَلْحَمُوْا
بِهَتَانَا وَ اِلٰهًا مُّبِيْنًا

(سورہ احزاب - رکوع ہفتم - آیت ۵۸)

۳۵۵- يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ
اِذَا جَاۤءَكَ الْمُؤْمِنُوْنَ يَبَايَعْنَكَ
عَلٰٓى اَنْ لَا يَمِيْشُرُوْا بِاللّٰهِ شَيْۤا
وَّلَا يَمِيْشُرُوْنَ وَلَا يَزْنُوْنَ وَلَا يَقْتُلُوْا
اَوْلاَدَهُمْ وَلَا يَأْتُوْنَ بِبُهْتَانٍ
يَفْتَرِيْنَ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَاَوْخَاهِيْنَ
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سورہ ممتحنہ رکوع ۱۲ آیت ۱۲)

۳۵۶- سمعت رسول الله
صلعم يقول من جالت شفاعته دون
حد من حدود الله فقد خاد الله
وخن صهم في باطل وهو يعلم له يزل
في سخط الله تعالى حتى ينزع ومن
قال في مؤمن مالم يفسد فيه اسكنه
الله روعة الجبال حتى يخرج منها قال
وفي رواية للبيهقي من اعان على
خصوصه لا يدرى الحق امره بال

۹۴
(ناحق کی تہمت لگا کر) ایذا دیتے ہیں تو (وہ مجھوٹا)
طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن پر)
لیتے ہیں۔

۳۵۵- اب پیغمبر حب تمھارے
پاس سلمان عورتیں آئیں (اور) تم سے اسپرعت
کرنی چاہیں کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں
اور نہ چوری کریں اور نہ بدکاری کریں اور نہ دختر کشی
کریں اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان بنا کر
کھڑا کریں اور نہ نیک کاموں میں (جنگل کے نیک کام) حکم دو
تمھاری حکم عدولی کریں تو (اسطرح) تم آئے بیعت لے لیا
کرو، اور خدا کی جناب میں ان کی مغفرت کی دعا کر
بشیک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۵۶- عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جب کسی سفارش اجراء حدود
آئی میں حائل ہو یعنی کسی مجرم کی سفارش کرے
تاکہ وہ سزائے شرعی سے بچ جاوے تو وہ سفارش کرنا
خدا کے مخاصمت کرنا ہے اور جو شخص دیدہ و دوست
باطل یعنی نفاق امر پر چھوڑا کرتا ہے وہ خدا کے غصہ میں
مستلزم رہتا ہے جب تک اس سے باز نہ آئے اور جو شخص کسی
مسلمان کے حق میں ایسی باتیں کہے جو اس میں نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ
اسکو دوزخ میں جگہ دیتا ہے جیسا کہ اس سے باز نہ آؤ تو حق

فہو فی سخط اللہ — حث

یذبح۔ (ادب مفرد عربیہ)

۳۵۷۔ قال رسول اللہ صلی

وحوہ عصابۃ من اصحابہ باعوف

علی ان لا تشترکوا باللہ شیئاً ولا تذبوا

ولا تقتلوا ولا ذکرہ ولا توابہدوا

تفترونہ بین ایدیکم وارجلکم ولا تخطوا

فی معروف فمن وفی فاجزہ علی اللہ ومن

اصنام فی لک شیئاً فعوقب بہ فی لک

فہو کفارۃ لہ ومن اصنام ذلک

شیئ نہ سترہ اللہ علیہ فہو الی اللہ

ان شاء عفا عنہ وان شاء عاقبہ

فبايعناہ علی ذلک (شکستہ عربی عبادہ بن الصامت)

۳۵۸۔ قال رسول اللہ صلی

اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یا رسول اللہ

وما هن۔ قال لشرک باللہ والستحرام

وقتل النفس التي حرمہا اللہ الا بالحق و

اکل الربوا واکل مال الیتیم والنولی

عن الزحف وقد ذف المحصنت المقتلة

المؤمنت۔

۳۵۹۔ من بہت مؤمنًا ومثی

کی رہتے ہیں کہ جو ایسا نماز پڑھتا ہے کہ اگرچہ جسکے حق اور باطل
نیکو اسکو علم نہیں وہ اللہ کے غضب گرفتار رہتا جیسا کہ میں نے

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

جبکہ ایک گروہ صحابہ کا موجود تھا فرمایا کہ مجھے اس شرط

پر جیت کر دو کہ اللہ کا شریک نہ کر سکو نہ کرو گے اور نہ

زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل کرو گے اور نہ دیدہ و

دانستہ کسی پر اہتمام لگاؤ گے اور نہ نیک کام میں میری

نافرمانی کرو گے پس جو اس عہد کو پورا کرے اسکو اسکا اجر

اللہ کے ہاتھ بلیگا اور جو ان گناہوں میں سے کسی میں مبتلا

ہو اور دنیا ہی میں اسکو سزا بجا کرے تو اسکا کفارہ ہو گیا

اور جو مبتلا ہو اور خدا کی تسکلی پر وہ پوشی کی اسکا

معاملہ خدا تعالیٰ سے ہے خواہ معاف کرے یا سزا

دے۔ اور ہم نے اس پر جیت کی۔

۳۵۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات

چیزیں ہلاک کن و الی میں نے بچے رہو صحابہ دریا کیا

یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ کا شریک نہ کر سکو نہ

اور جو وکرا اور جسکے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہو

اسکو ناحق قتل کرنا اور سوا خوری اور یتیم کا مال کھانا دے

کفار کے مقابلے میں لڑائی میں بھاگنا اور مسلمان بھولی

بھالی پاکدامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا۔

۳۵۹۔ جو شخص کسی مسلمان مرد یا مسلمان

جسے اول اوقال فیہ مالیس فیہ اقامۃ اللہ عزوجل یوم القیمہ علی قل من المنا حتی یخرج مآقال فیہ۔

۹۶ عورت پر برہان لگائے یا اسکو ایسے عورت منسوب کیے جو اس میں نہیں ہیں خدا کا قیامت کے روز اسکو آگ کے ٹیلے پر کھڑا کر دیا جائیگا اس باہر آئے جو اس کے حق میں کہا تھا۔

بَابُ الْجَهْدِ وَالسَّعْيِ

۳۶۰۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا الْوَسِيلَةَ وَاجْهَدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

۳۶۱۔ وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَزَقْنَاكَ بِغَافِلٍ صَالِحِينَ (سورہ انفاح - رکوع ۱۶ آیت ۱۷)

۳۶۲۔ وَاجْهَدُوا فِي اللَّهِ حَتَّىٰ جِهَادُهُمْ هُوَ لَجَّتْ بِلَهُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّسْلَةً أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدًا يُسَلِّتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ الَّذِي هُوَ سَمَّيْتُكَمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ (سورہ حج - رکوع ۲۸ آیت ۲۹)

۳۶۳۔ وَوَقَّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهِيَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ (سورہ زمر - رکوع ۱۲ آیت ۱۳)

۳۶۴۔ اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ڈرتے رہو اور اس تک پہنچنے کے ذریعے تلاش کرتے رہو اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶۵۔ اور (جیسے جیسے) عمل کئے ہیں انھیں (عملوں) کی رتبہ (لوگوں کو) درجے ہونگے، اور جو کچھ لوگ دنیا میں کر رہے ہیں تمہارا پروردگار اس سے بخیر نہیں۔

۳۶۶۔ اور اللہ (کی راہ) میں کوشش کرو جیسا کہ اسکی راہ میں کوشش کرنا صحیح، اسی قسم کو (دنیا کے لوگوں میں) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تمہاری طرح کی سختی نہیں کی (تمہارے لئے وہی) دین (تجویز کیا جو) تمہارے باپ براہیم کا تھا، اسی (خدا) نے اگلی (کتابوں میں) پہلے تمہارا نام مسلمان رکھا یعنی فرمانبردار بن دی، اور اس قرآن (بھی) تاکہ رسول تمہارے مقابلہ میں گواہ ہوں اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دواؤ اللہ کی کامیابی کا پکڑو، وہی تمہارا کارساز ہو تو (دیکھا ہی)

۳۶۷۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کی پوری جزا و پجا دیگی اور اللہ تعالیٰ انکا افعال سے خوب واقف ہے

حصہ اول

۳۴۴۔ اُولَئِكَ الَّذِينَ تَوَلَّوْا

وَأَعْمَلُوا قَلِيلًا وَكَذَّبُوا آيَاتِنَا

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُمْ يُرَىٰ ۚ أَلَمْ لَكُم نَبَأٌ

مِمَّا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ۚ وَإِذْ بَرَّاهِمَ

الَّذِينَ وَفَىٰ لَهُمُ نَذْرُهُمْ أَذْرَؤُورٌ

أَخْرَجَ ۚ وَأَنْتَ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ

إِلَهُمَا سَعَىٰ ۚ وَأَنْتَ سَعِيَّةٌ سَوِيَّةٌ

يُرَىٰ ۚ ثُمَّ يُجْزَأُ مِنَ الْجَزَاءِ

أَلْوَفَىٰ ۚ وَأَنْتَ إِِلَٰهُ

سِرَاجٍ مُنْتَهَىٰ ۚ (سورہ نجم۔ رکوع ۱۰)

۳۴۵۔ سَرَايَتِ عَلِيًّا

اشتری قرارید دھم فحملہ

فی ملحفۃ فقلت لہ اوقال لہ

مرجل اجل عنک یا امیر المومنین

قال لا ابو العیال حق ان یجل

۳۴۶۔ عَنْ نَافِعٍ اَنْهُ سَمِعَ

ابن عمر قال لا یخ لہ خرج من

الوہط ا یعمل عمالک قال لا اذ

قال اما لو کنت ثقیفا لعملت

ما یعمل عمالک ثم التفت الینا

فقال ان الرجل اذا عمل مع

۹۷

۳۴۴۔ (اے پیغمبر) بھلا تھے اُس شخص

(کے حال) پر بھی (نظر کی جسے) تمہاری نصیحت سے

رُوگردانی کی اور تھوڑا سا (دراہد میں) دے کر پھر

(پتھر کی طرح) سخت ہو گیا۔ کیا اُسکے پاس علم غیب کے گراں

(اپنا انجام) دکھائی دے رہا تھا کیا اُسکو اُن (باتوں)

کی خبر نہیں ہو چکی جو موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہیں

اور نیز ابراہیم کے صحیفوں میں، جنہوں نے اپنی زندگی میں

حق بندگی پورا، پورا ادا کیا (ان صحیفوں میں یہ لکھا ہے)

کہ کوئی شخص، دو سیکر (گناہ) کا بوجھ نہ بنے گروہ نہیں بنے

اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملیکا بتی اُسے کوشش کی اور یہ کہ

۳۴۵۔ میں نے حضرت علی اکرم اللہ

وجہ کو دیکھا کہ اُنہوں نے ایک درم کی کچھریں

خریدیں اور اپنی چادریں اٹھالیاں یا کسی اور شخص

نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین میں پکا بوجھ اٹھا لوں گے

فرمایا کہ نہیں عیالدار پر حق ہی کہ وہ اپنا بوجھ خود اٹھائے

۳۴۶۔ نافع نے عبد اللہ ابن عمر کو سنا

کہ وہ اپنے بھائی سے جو بار غتے آ رہے تھے

دریافت کرتے تھے کہ کیا تمہارے کاریگر کرتے

ہیں اُنہوں نے کہا مجھے معلوم نہیں ابن عمر نے

کہا اگر تم ثقیفی ہوتے تو جو کام تمہارے عامل

کرتے ہیں تم بھی کرتے پھر باہری طرف متوجہ

عمالہ فی دارہ وقال ابو عاصم مرثیہ فی مال کان حاصلًا من عمال اللہ عز وجل۔ (ادب المفرد وغرر) ۴۷۸۔ ان عمر بن الخطاب جاء يستأذن علیہ یومًا فاذن له وراسہ فی ید جاریۃ لہ ترجمہ فترجع رأسہ فقال عمر وعما ترجمہ فقال امیر المؤمنین لو ارسلت الی جئت قال عمر انما الحاجة لی۔

(ادب المفرد - عن زید بن ثابت)

۴۷۸۔ سألت عائشۃ ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی البیت قالت کان فی مہنتہ اہلہ فاذا سمع الاذان خرج۔ (بخاری - عن الاسود بن زید)

۴۷۸۔ حضرت عمرؓ ایک روز زید بن ثابت کے پاس آئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی انکو اجازت دی گئی وہ اندر آئے تو انکی لونڈی بالوں کو درست کر رہی تھی انھوں نے اپنا سر اُسکے ہاتھوں سے علحدہ کر لیا حضرت عمرؓ نے کہا اے بال درست کرنے میںے کیا اگر امیر المؤمنین کسی دمی کو بھیجتے تو میں حاضر ہوتا حضرت عمرؓ نے کہا کہ کام تو میرا تھا یعنی مجھی کیا پتا

۴۷۸۔ میں نے عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا کہ حضرت رسول مقبول اپنے گھر میں کیا کیا کرتے رہتے تھے انھوں نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کا کام کرتے تھے جب اذان سننے لگے تو باہر تشریف لیجاتے تھے۔

قَدْ تَمَّ الْجَزْءُ الْاَوَّلُ مِنْ كِتَابِ
الْاَخْلَاقِ الْمَحْمُودَةِ وَيَتْلُو الْجَزْءَ الثَّانِي

رسالۃ التوحید۔ یہ رسالہ شیخ محمد عبدہ مصری کی تصنیف ہے، اور مولوی رشید احمد صاحب انصاری نے اُنکی اُن نہایت اہم اور پاکیزہ فصلوں کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جن میں کہ امکان وحی، قرآن شریف اور مذہب اسلام و دعوت اسلام کے متعلق نہایت مختفانہ بحث ہے قیمت ۱۰۰ شمس العلماء مولانا خاندیز احمد صاحب کے ناول

روایے صادقہ۔ سب سے اخیر ناول جو مولانا کے قلم سے نکلا ہے اور حسین انہوں نے مذہب اسلام کے مسائل کو عقلی دلائل کے سلچے میں ڈھالا ہے بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ابن الوقت۔ اس میں طرافت امیز طریقے سے اس بات پر بحث کی ہے کہ ظاہری وضع لباس اور طرز معاشرت میں انگریزوں کی تقلید کرنے سے کیا نقصان پیدا ہوتے ہیں بلا جلد ۱۲ اور مجلد ۷ عمر
محسنات۔ اس ناول میں نہایت دلچسپ طریقے سے بیان کیا ہے کہ ایک سے زیادہ بیویاں کرنے سے کیا خرابیاں پیدا ہوتی ہیں بلا جلد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مراة العروس۔ اس ناول میں عورتوں کو کھانا داری کی تعلیم دی گئی ہے ہر دس کانڈ پر ۵
ایضاً دلائی کانڈ پر نہایت خوشخط بلا جلد ۱۸
توتہ النصوح۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ خانہ داری کی زندگی میں عمدہ مذہبی تعلیم کا کیا اثر

ہوتا ہے کاغذ ولایتی بلا جلد
ایضاً - کاغذ سفید و سی - خوش خط

المأمون معہ الجزیرہ شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی کی مشہور تصنیف جس میں انہوں نے مامون کی زندگی کے واقعات اور اُس کے زمانہ کے طرز سلطنت معاشرت کے مفصل حالات نہایت کچھ پیرایہ میں بیان کیے ہیں بلا جلد

سیرۃ النعمان شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی کی مشہور تصنیف ہے جس میں انہوں

۱۱۱
 الم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اور اخلاق و عادات و مناظرات تحریر کیے ہیں بلا جلد
 سفر نامہ روم مصر و شام - شمس العلماء مولوی محمد شبلی نعمانی کا سفر نامہ بلا جلد

مع نقشہ جات - قیمت - کیا کہ محمد فریدی نے ہر کے مشہور عالم کی کتاب کو جو عسکری ہو چکی ہے اس کو سالانہ نو تاج الملک جو کوشا کو موزے پر کیا ہے اور یوں سائنس کے جوہر مسلمان ملک کے تہی عقائد پر پڑا ہے اس کے ذریعے کیلئے برکتا ہے کہ حکمرانی اور جوہر فلسفی اور علمی مباحثہ ہو چکی ہے

سیرت صلاح الدین

اردو

یہ کتاب نور السلطان ابو الجالس الہوسفیکہ ترجمہ ہے جو مولانا قاضی بہا الدین شاد کی تصنیف ہے جو سلطان صلاح الدین کے لشکر کے قاضی اور سلطان کے نیک و شیریں اکیڈمیکوں میں خود ہی سلطان کیساتھ شریک رہے ہیں اور اپنی افواج و جج کیے ہیں جو خود اپنی ایک آنکھ سے دیکھ یا ایسے معتبر لوگوں سے سنے ہیں جن پر مولانا کو مثل اپنی ذات خاص کے اعتماد و عمت باریا سیلے جو واقعات اس میں بیان ہوئے ہیں وہ سب بڑا وہ صحیح و افغان خیال کیے جاسکتے ہیں۔ جنگ صلیب دنیا کی سب سے زبردست و قوتوں یعنی اسلام اور عیسائیت کی جنگ جن بہادران اسلام نے ہمیں کام کیا ہو ان میں سب سے نامور سلطان صلاح الدین ہیں جنہوں نے ۲۲ برس خمیوں میں بسر کیے اور تمام یورپ کی متفقہ قوت کا فوق العادت لیری اور جو امزدی سے مقابلہ کیا جس کا مخالف موافق سب کو اعتراف ہو۔ شہنشاہ جرمن کا آٹھ سو برس بعد انکی قبر پر پارچہ پانا انکے عظیم الشان لقب کو اور بھی ظاہر کرتا ہے۔ پس ایسے شہنشاہ کی سلخ عمری تقریباً ہر خواندہ مسلمان کو دیکھنی ضروری ہے۔ ترجمہ میں جا بجا مفید حواشی بڑا کر اسکو مکمل تاریخ بنا دیا گیا ہے بیت المقدس کی پوری مختصر تاریخ اسکی اہمیت اور سلام میں اسکا درجہ اور عزت واضح طور پر دکھایا گیا ہے مثلاً اور مصر کا نقشہ لگایا گیا ہے۔ اور مختصر طور پر آغاز و سید سے آخر تک کے واقعات میں اضافہ کر کے پوری جنگ کا خاکہ کھینچ دیا ہے۔

عبارت سلیس اور صاف ہے۔ کتاب تقریباً مکمل ہے اگر وہ اپنی کافی تعداد میں جائیں تو بہت جلد چھپکر ناظرین بانکین کی خدمت میں پیش کیجا سکتی ہے۔ قیمت غالباً (۲۵) سے زیادہ نہوگی۔

پس جو صاحب خواست کریں انکا نام نامی حریٹر میں کر لیا جاوے گا۔ اور کتاب ختم ہوتے ہی اپنی انکی خدمتیں روانہ کی جائیگی۔

کتابیں ملنے کا پتہ
سعید احمد روتی۔ محلہ رسلگج علی گڑھ

الخليفة الموحدين

حصہ دوم

جسکا تاریخی نام

مَقُول خَلِيفَتِ

مؤلفہ :-

خاکسار سچا حرف اوقی ساکن تہا نہ ہوں ضلع مظفر نگر
حسب فرمائش جناب کیورٹیر صاحب گوئرنمنٹ مینٹل ٹیک پولی کلک

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 رشيدك هتاهنا مطيع عليك ما يطييعه

اور مولف نے سید محمد شاہ کی جملہ تصانیف و کتب پر جو حواشی و تفسیریں لکھی ہیں۔ طبع راجہ فیصلہ ۱۰۸۱ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حصہ دوم

بِالْحَبْرِ وَالْمَوْقِ

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب لکھ مضبوط کر ڈالو
اور تفرق نہ ہو، اللہ تعالیٰ کے جو احسان تمہیں اُنکویا
کرو، جبکہ تم اُس میں دشمن تھے اللہ تعالیٰ نے تمہاری
دلوں میں الفت پیدا کر دی اُسکے فضل سے تم بہائی
بہائی بن گئے اور تم اُنکے گڑبے کے قریب پہنچ
گئے تھے۔ اُس سے اللہ نے تم کو بچالیا۔ اس طرح
اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہو شاید کہ تم
ہدایت پاؤ۔

۲۔ اللہ نے مومنین کے دلوں میں الفت
پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں جو سب خرچ کر دیتا تو
اُنکے دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ
نے اُن میں الفت پیدا کر دی۔ بیشک اللہ غالب
ہو اور حکمت والا۔

۱۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا
وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ
فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكَانَتْ
عَلَىٰ شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّاسِ فَانْقَضَتْ
كُم مِّنْهَا أَلَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

(سورۃ آل عمران رکوع ۱۰)

۲۔ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ
مَافِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

(سورۃ انفال رکوع ۸)

۷۔ (معاذ بن جبل) اِنَّهٗ سَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عَنْ فَضْلِ الْاٰیْمَانِ قَالَ اَنْ تَحِبَّ لِلّٰہِ وَتُبْغِضَ لِلّٰہِ وَتَعْمَلَ لِسَانَکَ فِی ذِکْرِ اللّٰہِ قَالَ وَمَاذَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنْ تَحِبَّ لِلنَّاسِ تَحِبَّتَ لِنَفْسِکَ وَتُتَّکَرَّ لَهُمْ مَا تُکْرَهُ لِنَفْسِکَ۔

(مشکوٰۃ)

۷۔ معاذ بن جبل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایمان کا سب سے افضل درجہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ ہے کہ تو محبت ہی اللہ کی واسطے کرے اور عداوت ہی محض اللہ ہی کی واسطے کرے (یعنی ذاتی اور نفسانی خواہشوں کو اُٹھیں نہ اور مسلمان ہی صرف اس وجہ سے محبت کرنا کہ وہ مسلمان ہے یا متقی پر پھر گارہی) اور زبان ذکر اللہ میں مشغول رہے۔ خواہ کچھ ہی کرتے ہو۔

اُنہوں نے عرض کیا یا رسول کیسے اپنے فرمایا کہ اس طرح چھ چیز اپنے لیے پسند کرو وہی دوسرے آدمیوں کے لیے پسند کرو اور جو اپنے لیے ناپسند کرو وہ دوسرے آدمیوں کیلئے ہی ناپسند کرو۔

۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں محمد کی جان ہے کوئی شخص اُس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لیے کسی چیز کی خواہش نہ کرے جو جس کی اپنی لیے خواہش کرتا ہے۔

۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت ارشاد فرما جائے گا کہ کیا میں آپس میں محبت کرنے والے اپنی عزت و جلال کی قسم آج کے دن کہ لوگوں میں سے کسی کو کسی کا نہیں بنے گا میں اپنے سایہ خیزی پناہ میں نہ لوں گا۔

۸۔ (النس) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَالَّذِیْ نَفْسِیْ مَحْدُودٌ لَا یُؤْمِنُ عِبْدٌ حَتّٰی یَحِبَّ لَاحِیْبِہٖ مَا یَحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔

(مشکوٰۃ)

۹۔ (النس) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِنَّ اللّٰہَ لَیَقُوْلُ یَوْمَ الْقِیَمَةِ اَیْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ جَلَّالِی الْیَوْمَ اَظْلَمُھُمْ فِی ظِلِّ یَوْمٍ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّیْ۔

۱۰۔ (معاذ) قال سمعت

رسول الله صلعم يقول قال الله
تعالى وجبت محبتي للمتحابين
في المبتدئين في والمترادين
في المبتدئين في۔

(مشکوٰۃ)

۱۱۔ (ابن عباس) قال رسول

الله صلعم لا بی ذریا ابی ذری
عمری الا یمان اوثق قال الله
ورسوله اعلم قال الموالاة
فی الله والحب فی الله والبغض
فی الله۔ (مشکوٰۃ)

۱۲۔ (ابی ذر) خرج علينا

رسول الله صلعم قال اتدرون
ای الاعمال احب الی الله
تعالى قال قائل الصلوة والذکوة
وقال قائل الجهاد قال النبی
صلی الله علیه وسلم ان
احب الاعمال الی الله تعالی
الحب فی الله والبغض فی الله
(مشکوٰۃ)

۱۰۔ معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے
ہوئے سنا ہے کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مجاہدین لوگوں
سے محبت کرنا واجب ہے جو آپس میں میرے لیے محبت کرتے
ہیں اور میری ہی لپی ایک دوسرے کے پاس ٹپتے ہیں اور
صرف میرے ہی لیے ایک دوسرے کی زیارت کرتے
ہیں۔

۱۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ذر سے

دریافت فرمایا کہ اے ابو ذر جانتے ہو کہ ایمان کا کونسا
پہلو زیادہ مضبوط ہے ابو ذر نے عرض کیا اللہ اور اس کا
رسول محبوب جانتا ہوں اپنے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ہستی
رکنا اور خالص اللہ محبت رکنا اور خالص اللہ عداوت
رکنا۔

۱۲۔ ابو ذر کہتے ہیں ایک روز رسول اللہ تشریف

لے اور دریافت کیا کہ تم کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ
کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ
کسی نے کہا جہاد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ محبوب ترین اعمال اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے
کہ کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ ہی کی واسطے ہو اور
عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کے لیے ہو یعنی اپنی
اغراض اور خواہشات پر محبت و عداوت
بہنی نہو۔

۳۳۔ قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم ان اقربکم منی

مجلساً احاسنکم لمخلافات

الموطنون اکنافاً الذین یالفتون

ویولفون ۔ (ایحاء العلوم)

۳۴۔ قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم المؤمن الف

مالوف لا یموت الا یموت

لا یولف ۔ (ایحاء العلوم)

۱۵۔ (عن انس) ان رجلاً

سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقال یا بنی اللہ متى الساعة

فقال وما اعدت لها قال

ما اعدت لها من کبیر الا

انی احب اللہ ورسولہ فقال

للمع من احب قال الشرف

رايت المسلمین فرحوا بعد

الاسلام اشد مما فرحوا يومئذ

۱۶۔ (عن علی ابن ابی لیث)

یعول لابن الکواء هل تدری

ما قال الاول احب جیبک

۱۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں

میں کسی قریب تر کسی نشست ہوگی جسکے اخلاق تم سے

بہتر ہوں اور جسکے پہلو دو سر کے لیے نرم ہوں۔ وہ دو

سے محبت رکھتے ہوں اور دوسرے اسے محبت

رکھتے ہوں۔

۱۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو

خود دوسروں سے محبت رکھتا ہو اور دوسرے اس سے

محبت رکھتے ہیں۔ اُن میں کچھ غریب نہیں ہو جو کسی سے

محبت رکھے نہ اُس سے کوئی محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ انفرانس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت

کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اُسکے لیے کیا سامان

کیا ہے اُسے کہا کہ میں نے کوئی سامان نہیں کیا پھر اس کے

کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں تو اللہ

نے فرمایا آدمی قیامت کے روز اُسی کے ساتھ ہوگا

سے وہ محبت رکھتا ہو۔ انس کہتے ہیں کہ اس سے لوگ

ایسے خوش ہوئے کہ اسلام لائیکے بولکے ایسے خوش

نہ ہوئے تھے۔

۱۶۔ حضرت علی اکرم اللہ وجہہ نے ابن الکواثر سے

فرمایا کہ تو جانتا ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے کہ دوست

سے اعتدال کے ساتھ محبت رکھو مگر نہ کسی سے کہ کسی سے نہ

حصہ ۴
ہونا عسی ان یکون لغیبت یوما
والغیبت لغیبت ہونا عسی ان
یکون جیبت یوما۔ (ادب المفرد)

۷۔ (عن عمر بن الخطاب ر)

لایکن جلت کلفا ولا بغضت تلفا
فقلت کیف ذلک قال اذا
احببت کلفت کلف الحب و
اذا ابغضت احببت صا جک
الکلف۔ (ادب المفرد)

۴
ہو جائے اور دشمن سے بغض رکھنے میں کمی برتو
شاید وہ کسید وقت مختار و وست ہو جائے۔

۱۷۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تناری

محبت میں کلفت اور بغض میں ہلاکت نہونا چاہیئے
راوی نے دریافت کیا کس طرح انہوں نے فرمایا کہ جب
کسی سے محبت تو اسکو ایسی تکلیفیں نہ دے جیسے بچہ ضد کرتا ہے
اور کسی سے عداوت ہو تو اس کے نابود کرنے
کے روادار نہو۔

باب اِحْجَاب

۱۸۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ لِيُغْضُوا مِنْ
الْبَصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ
ذَلِكَ اَدْنٰى لِمَا رَتَّ اللّٰهُ خَيْرًا مِّنْ
لِّيُصْنَعُوْنَ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ لِيُغْضِينَ
مِنْ الْبَصَارِ هِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَلِيُضَرِّبْنَ خُمُرَهُنَّ عَلٰى اُجُنُوبِهِنَّ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْثِهِنَّ
اَوْ اَبَائِهِنَّ اَوْ اَبْنَائِهِنَّ اَوْ لِبُعُوْثَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَاتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاءِ بُعُوْثَتِهِنَّ

۱۸۔ ای محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں سے
کہدو کہ اپنی نظریں نیچی کر لیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت
کریں کہ اس میں انکے لیے زیادہ پاکیزگی ہے۔ اور جو بچہ
وہ کرتے ہیں اس سے اللہ بخیر داری اور اسے پیغمبر
مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنی نظریں نیچی کر لیں اور
اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے
مقامات ظاہر نہ کریں سوائے اسکے جو مجموعاً ظاہر ہوا اور
اپنے گریبان پر اوڑھنیاں ڈال لیں اور اپنی زینت
کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں اور باپوں اور
اپنے شوہر کے باپوں اور اپنے بیٹوں اور شوہر کے بیٹوں

اور اپنے بھائیوں اور بہتیوں اور بھانجوں
یا اپنے (میل جول) کی عورتوں کے یا اپنے
غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں سے
حاجت نہیں رکھتے یا ان کو نیکے جو عورتوں کے
پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پرہیزگار
اسطرح زمین پر نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی آراکشی
یعنی زیور وغیرہ معلوم ہو سکے اور اے مسلمانو
تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح
پاؤ۔

۱۹۔ اے پیغمبر کی بیٹیوں میں سے عام
عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پر ہیزگاری اختیار کرو
پس کسی سے حائضہ باتیں نہ کرو ورنہ جس کے
دل میں کھوٹ ہو وہ تم سے توقعات رکھیگا اور
سیدھی طور سے اچھی بات کرو اور اپنے گروں میں
بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے سے بناؤ
سنگار دکھاتی نہ پہرو اور نماز کو قائم رکھو، زکوٰۃ
کو ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
کرو۔ اے پیغمبر کے گروہ کو خدا کا ارادہ ہی بجز
کو تم سے گنہگار کو دور کرے اور ایسا پاک صاف
بناوے جیسا کہ پاک و صاف بنانیکا حق ہے۔

۲۰۔ اور جب تم کو ازواج نبی سے کوئی چیز

اَوْ اَزْوَاجِهِمْ اَوْ بَنِيْ اَزْوَاجِهِمْ اَوْ
بَنِيْ اَزْوَاجِهِمْ اَوْ نِسَائِهِمْ اَوْ مَسَا
مَلَّتْ اَيَّمَانُهُمْ اَوَّلَ النَّبَاِ عَلَيْنَ غَيْرِ
اَوْ لِیْ الْاَرَبَمِیْنَ الرَّحَالِ اَوِ الْطِفْلِ
الَّذِیْنَ لَمْ یُطَهَّرُوْا عَلٰی عَوْرَاتِ
النِّسَاءِ وَلَا یُضَرِّبْنَ بَارِجِهِنَّ ط
لِیَعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ط
وَتَوْبُوْا اِلٰی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ
لَعَلَّكُمْ تَقْلَقُوْنَ ۝ (سورہ نور رکوع ۲۴۔ آیت ۳۰۔ ۳۱)

۱۹۔ اَیُّهَا نِسَاءُ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ
كَاحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ اِنْ اَتَّيْتُنَّ فَلَا
تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَمِیْطَعُ الَّذِیْ
فِیْ قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ط
وَقَرْنَ فِیْ بُیُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُولٰٓی وَامْضَا لِمَا
وَاتَيْنَ الزَّكٰوٰةَ وَاَطِیْعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ
اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وِلِیْطَهَّرْكُمْ
تَطْهِیْرًا ط

(سورہ احزاب رکوع چہارم ۵)

۲۰۔ وَاِذَا سَأَلْتُمُوْهُنَّ

حصہ دوم
فَاسْتَلَوْهُم مِّنْ وَرَاءِ حُجَابٍ مِّنْ ذَٰلِكُمْ
أَلْهَرُّ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبُهُمْ -

(سورہ اعراب رکوع ۷ - آیت ۳۵)

۲۱- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّذَٰلِكَ
وَهْشَاتُكَ وَنِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ يُكَلِّفُ
عَلَيْهِمْ مِنْ جَلَالِ اللَّهِ ذَٰلِكَ
أَدْلَىٰ أَنْ يَعْتَرَفَ فَلَا يُؤْذِينَ
كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

(سورہ احزاب رکوع ۸ - آیت ۵۹)

۲۲- ان استطعت ان لا
تتظرا الى شعر احد من اهلك
الا ان يكون اهلا او صبيبا

۲۳- (عن عبد الله بن حنبل)

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

يعني عن ربه عز وجل النظرة سهم

مسموم من سهام ابليس من

تركها من مخافتى ابد لمت ايماننا

يجد حلاوته في قلبه (ترغيب بزور ۳۶۷)

۲۴- (عن ابی ہریرہ) قال

رسول الله صلعم كل عين

بالية يوم القيمة الا عين غضت

انگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہارا
اور انکے دلوں کو زیادہ ہاک کرنے والا
ہے۔

۲۱- اے نبی اپنی سیبیوں اور بیٹیوں
اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے
اوپر (باہر جانے کے وقت) اپنی چادریں
ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ بچانی جایا کر نیگی
اور تکلیف نہ ویجاو نیگی اور اللہ غفور الرحیم
ہے۔

۲۲- اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور
بیٹی کے سوا کسی کا بال تک تمہاری نظر نہ پڑے
تو ایسا ہی کرو۔

۲۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے کہ نظر شیطان

کے تیروں میں سے ایک زہر کا بجھا ہوا تیر ہے جو پیر

خوف سے اس کو ترک کر لگے۔ میں اس کے بدلے

ایمان اس کو عطا کروں گا۔ جس کی حلاوت

اس کے دل میں محسوس ہوگی۔

۲۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ قیامت میں ہر آنکھ گریاں ہوگی سوائے اس

آنکھ کے جو نامحرموں کے دیکھنے سے بچی رہی ہو اور

عن محارمہ اللہ وعین سحرہ فی سبیل اللہ ﷺ

۲۵- (عبادۃ ابن الصامت)

ان التبی صلعم قال امنوا لی ستا
من انفسکم اذمن لکم احنة اصد

اذا احد ثنموا ذقوا اذا وعد تموا

ادوا الامانة اذا تمتموا وحفظوا

فرو حکم وغضوا ابصارکم وکفوا

ایدا یکم- (ترغیب)

۲۶- (ابن عباس) ان رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یجوز

بعدکم بامر الا مع ذی عہد ﷺ

۲۷- (عن جابر) قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یبیتن

رجلا عند امرأۃ ثیب الا یکون ناکھا

اوذا عہد-

اور اس آنکھ کے جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی ہو۔

۲۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چپہ

چیزوں کی تم ذمہ داری کر لو میں تمہارے لیے

جنت کی ضمانت کرتا ہوں جب بولو سوچ کہو وعدہ

کر ڈھٹے پورا کر ڈا اگر تمہارے پاس امانت رکھی

جلاے اس کو ادھر ادھر اپنی شرمگاہوں کی خطا

رکھو۔ اور آنکھوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو

یعنی برائی سے۔

۲۶- رسول اکرم نے فرمایا کہ تم میں سے

کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہائی میں نہ جا

جتنا کہ اس کا محرم ساتھ نہ ہو۔

۲۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ خیر دار ہو گوئی شخص کسی عورت کے پاس

رات بسر نہ کرے جب تک اس کا محرم نہ ہو یا نکاح

نہ کرے۔

باب البحر ص

۲۸- ۱- مسلمانوں اکثر اجار اور راہب

(یعنی علما و اہل کتاب) ناحق لوگوں کا مال کہتے

ہیں اور راہ خدا سے انکو باز کہتے ہیں اور چو لگ

سوننا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راہ خدا

۲۸- یَا حَیُّ الْوَلَدِیْنَ اَمَّا اَنْتَ

کَثِیرًا مِّنَ الْاَشْہَارِ وَالْغَیْبِ لَیْسَ لَکَ

اَمْوَالُ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصِدُّکَ

عَنْ سَبِیلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ لَکَ

حَصَّةٌ مِّنَ
الذَّهَبِ وَالْفِصَّةَ وَلَا يَفْقَهُوْنَهَا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ
يَوْمَ يُحْمَلُونَ عَلَى الْعُلُكِ ثُمَّ يُقَالُ
لَهُمْ نَحْنُ عَلَيْكُمْ فَأَدْبَارُكُم مُّثْقَلَةٌ
يَوْمَ يَنْصَبُونَ وَخُذُوا مِنْهُمْ
هَذَا مَا كُنْتُمْ تَحْسِبُكُمْ ۚ فَاذْكُرُوا
مَا كُنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۝

(سورہ نوبہ رکوع پنجم آیت ۳۲ و ۳۵)

۲۹- وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْأَيْمَانَ
مِنْ قَبْلِهِمْ يَمْشُونَ مِنْ هَاجِرٍ إِلَيْهِمْ
وَلَا يَجِدُونَ فِي صُودْرِهِمْ حَاجَةً
مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَى الْغَنِيِّمْ
وَلَوْ كَانَ بَيْنَهُمْ حَصَصَةٌ طَيِّبَةٌ
يُؤْتُونَ شَيْئًا نَفْسِيهِ ۚ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

سورہ احزاب

{ رکوع اول آیت ۹ }

۳۰- فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا سَخَّرْتُمْ لَهُ
وَأَسْمِعُوا أَوْاطِيعُوا وَافِقُوا خَيْرًا
لِّأَنفُسِكُمْ وَمَنْ يُؤْتِ شَيْئًا نَفْسِيهِ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(سورہ تغابن آیت ۱۶)

۳۱- رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰
اُسکو صرف نہیں کرتے اُنکو قیامت کے روز بخت
وروز ناک عذاب ہوئی خوشخبری سنا وحسن و زور
کی آگ میں رکھ کر اُنکو تباہی جا دے گا پھر اُس سے
اُن کی پیشانیوں اور پسلیوں پر اور کمروں پر
داغ دیے جائینگے۔ اور کہا جاوے گا کہ یہ وہ چیز
جو تم اپنی ذات کے لیے جمع کیا کرتے تھے تو
آج اپنے جمع کیے ہوئے کا مزہ چکھو۔

۲۹- اور جن لوگوں نے مہاجرین سے پہلے مدینہ
کی سکونت اور ایمان اختیار کر لیے تھے اور جو
ہجرت کر کے آتے ہیں اُن سے وہ محبت رکھتے
ہیں اور جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اُس سے پہلو
دلوں میں خلش نہیں پاتے ہیں اور مہاجرین کو اپنے
نفس و ترغیب دیتے ہیں اگرچہ اُنکو ہی حاجت ہوتی
ہے۔ اور جو کچھ اپنی طمع نفسی سے باز رہی لوگ
مرا دوں کے پانے والے ہیں۔

۳۰- اے مسلمانو! جو جانتک ممکن ہو اُس
سے ڈرتے رہو۔ اور اُس کے احکام کو سنو
اور اطاعت کرو اور خرچ کرو کہ یہ تمہارے لیے
اچھا ہے۔ اور جو شخص طمع نفس سے باز رہا جاوے
تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۳۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حصہ دوم
داود ضادہ فی الجبل والاہل۔

۳۶۔ (وعن زید بن الحسین)
قال سمعت مالکاً وسئل ایشی
الزهد فی الدنیا قال طیب الکسب
وقصر الاہل۔ (مشکوٰۃ)

۳۷۔ (وعن انس) الطمع
یذهب حکمت من قلوب العلماء۔

۱۴
اول مناہل میں اور طول اہل ہو۔

۳۶۔ زید بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے
کہ مالک سے پوچھا گیا دنیا میں نہہ کس کو کہتے
ہیں۔ فرمایا کہ حلال طریقہ پر روزی کمانے اور امید
کم کرنے کو۔

۳۷۔ انس سے روایت ہے کہ حرص علماء کے
دل میں حکمت کو زائل کر دیتی ہے۔

باب الحزم

۳۸۔ قال رسول اللہ ﷺ
لا یلدغ المؤمن من مخر أحد من
تہن
(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۳۹۔ (عن عبداللہ بن مغفل)
انہ لای رجل یخذف فقال لا
تخذف فان رسول اللہ صلعم
نحی عن الخذف وقال انہ لایضا
بہ اصیب ولا ینکابہ عدو لکھا
قد تکثر السن وتفقأ العین۔

(خیر الموعظ)

۴۰۔ قال ابی صلعم اذا ضرب
احدکم طلیق الوجه (مشکوٰۃ)

۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ مسلمان ایک سوراخ سے دوسرے نہیں نکلتا۔
(یعنی ایک دفعہ دھوکا کما کر دو بارہ دو بارہ دھوکا نہیں کھاتا)

۳۹۔ عبداللہ بن مغفل نے ایک شخص کو
انگلیوں سے کنکریاں پہنکاتے ہوئے دیکھا تو کہا
کنکریاں انگلی سے نہ پہنکو کہ رسول اللہ نے اس
سے منع فرمایا ہے اس لیے نہ اس سے نہ تو شکار کیا جاسکے
نہ دشمن کو ہلاک کیا جاسکتا ہے مگر وہ دانت کو توڑ
سکتا ہے۔ اور آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے۔

۴۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو پہرہ کو پھاڑا نہ پھاڑے۔

۴۱۔ (عن سہل بن عبد اللہ النبی
۔ لعملة لناعمة من الله والجملة من
السنة طمان)۔ (مشکوۃ عن سہل)

۴۲۔ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم التوبة فی کل شی خذ لا
فی عمل لاخرق۔ (مشکوۃ عن مصعب)
۴۳۔ عن المقداد قال سمعت

رسول الله صلعم يقول ان
السعيد لمن جنب الفتن ان السعيد
لمن جنب الفتن ان السعيد لمن
جنب الفتن ومن ابتلى فصد
(مشکوۃ عن المقداد)

۴۴۔ قال رسول الله صلی
علیہ وسلم کل امری بال لا یبدل فیہ
بالحد لله فلو قطع۔ (عن مشکوۃ ابوداؤد)

۴۵۔ تھی رسول الله صلعم
اذ ابی ال فی الماء المثلد۔

۴۶۔ عن رسول الله صلی
علیہ وسلم المحدثین من الرجال و
النساء و قال اخرجه
من ینکم۔ (مشکوۃ)

۱۳

حصہ دوم

۴۱۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
تامل اور دیر کرنا یعنی کسی امر میں غور کرنا اللہ کی طرف سے
ہوا اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے۔

۴۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ نرمی یا نامل کرنا
ہر کام میں اچھا ہے۔ سو اے عمل آخرت کے یعنی ہوا
اُن اچھو کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں۔

۴۳۔ مقداد کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم کو
فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں
سے علمدہ رہے خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں
سے بچے خوش نصیب وہ ہے جو فتنوں سے علمدہ ہو
اور کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور
صبر کیا۔

۴۴۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر
مہتمم بالشان کام جو الحمد للہ سے شروع نہ کیا جاوے
برکت سے خالی ہوتا ہے۔

۴۵۔ رسول اکرم صلعم نے ٹیسے ہوئے
پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۶۔ رسول اکرم صلعم نے فتنوں یعنی ہرج و مرج
اور اُن عورتوں پر جو مرد کی شکل بناتی ہیں لعنت
کی ہے اور مسخرایا کہ اُن کو اپنے گروں میں جہت
نکال دو۔

۴۷۔ لَعْنَةُ سُوْعِ الطَّنِ -

۴۷۔ احتیاطِ ظنی کا نام ہے۔

(کنز العمال عن علیؑ)

۴۸۔ من حسن ظنه بالناس

۴۸۔ شخص لوگوں کی طرف سے نیکیاں رکھتا ہے

(کنز از ابن عباس)

اُس کو ندامت زیادہ اُٹھانی پڑتی ہے۔

۴۹۔ الحمران تشاور

۴۹۔ احتیاط اس میں ہے کہ کسی صاحب

ذرا دمی - (کنز عن خالد)

راے سے مشورہ کیا جاوے۔

باب الحسد

۵۰۔ وَكَانَتْ تَوَّاهَا مَا فَضَّلَ اللَّهُ

۵۰۔ اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے

بِهِ لَعْنَتَكُمْ عَلَى الْبَعْضِ لِلرَّجَالِ

پر برتری دے رکھی ہے اُس کا کچھ اُمران نکرو۔ مردوں

تَصِيبُكُمْ فَمَا الْكُشْبُ وَالنِّسَاءُ

جیسے کمائی کی ہو اُن کا حصہ ہے اور عورتوں نے

نَصِيبُكُمْ فَمَا التَّسْبِيبُ وَاسْأَلُوا اللَّهَ

جیسے کمائی ہو اُن کا حصہ اور ہر وقت اللہ سے

مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اُس کے فضل کے طالب رہو۔ اللہ تعالیٰ

عَلِيمًا۔ (سورہ منافہ کو پانچم آیت ۳۰) -

ہر چیز سے واقف ہے۔

۵۱۔ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ

۵۱۔ کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ

عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ

نے اُن کو اپنے فضل و کرم سے دے رکھا ہے۔

آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

ہے براہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی ہو

وَأَتَيْنَاهُم مَّلَكًا عَظِيمًا (سورہ منافہ کو ۶۷)

بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲۔ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

۵۲۔ اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لیے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ خَاسِقٍ

یوں دعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات کی شر سے

إِذَا وَقَبُ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ

خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری سات کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَكَ ۖ
(سورہ الفلق)

جب اُسکا اندھیرا تمام چیزوں پر چھا جائے اور لگے وہ نپر
پڑا کر ہو گئے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے
کے حسد سے جبکہ وہ حسد کرتے۔

۵۳۔ ایاکم والحسد فان الحسد
یا کل الحسنات کما یا کل النار الحطب۔

۵۳۔ تم حسد سے بچو اس لیے کہ حسد نیکیوں کو
اسطرح کھا لیتا ہے۔ جیسے آگ لکڑی کو کھا لیتی ہے۔

۵۴۔ قیل لرسول اللہ

۵۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس

دریافت کیا گیا کہ آدمیوں میں سب سے بدتر کون ہے

افضل قال کل محو ما القلب

فرمایا کہ ہر محنوم القلب (یعنی صاف دل میں حسد)

صدق اللسان قال وصدق

اور صدق اللسان یعنی زبان کا سچا لوگوں نے

اللسان لغرفه فما محنوم القلب قال

عرض کیا کہ صدق اللسان کو ہم جانتے ہیں مگر

هو المنقہ التی لا تم علیہ ولا

محنوم القلب سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا کہ منقہ

لغفہ ولا غل الحسد۔

پر نیہ گار جس پر گناہ نہ ہو۔ اور بغاوت اور کموٹ اور

(مشکوٰۃ۔ عن عبد اللہ ابن عمر)

حسد اسمیں نہ ہو۔

۵۵۔ ان رسول اللہ صلی

۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم

علیہ وسلم قال لا تباغضوا ولا

اس میں بغض رکھو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ دشمنی رکھو

تحاسدا ولا تذابرا ولا کولوا

اور لے اللہ کے بند و بہائی بہائی نہ جاؤ کسی مسلمان کو

عباد اللہ اخوانا ولا یجمل لمسلم

روانہیں ہے کہ اپنے مسلمان بہائی سے تین دن سے زیادہ

ان یحجر اخاء فوق ثلاثہ ایام لیس

کیلئے نہ جلا کر کسی مسلمان کو کے اخلاق میں چلا پوسی نہ کرے

من اخلاق المؤمن التلق ولا الحسد

نہ رشک ہے۔ بجز تفصیل علم کے یعنی اگر کسی کو علم حاصل

الافی طلب العلم۔

کرتے ہوئے دیکھے اور رشک کرے کہ میں اس

(کنز العمال عن معاذ)

بزرگی سے محروم ہوں تو وہ مذموم نہیں ہے۔

۱۔ حسد ایسی جبری چیز ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو اس سے پناہ مانگنے کے لیے ارشاد فرمایا جس کے معنی میں

۱۲۔ یہ خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے محروم ہو جائے وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے محروم نہ کرے۔

۵۶۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحسدوا احدكم في اثنين رجل اتاه الله مالاً من الله فلا يحسدوا له في ما خلق الله من خلق ولا يحسدوا له في ما رزق الله من رزق ولا يحسدوا له في ما رزق الله من رزق ولا يحسدوا له في ما رزق الله من رزق (مشکوٰۃ عن مسلم)

۵۶۔ رسول اکرم نے فرمایا دو امر میں شک کرنا حد میں داخل نہیں ہے ایک اُس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو مال عطا کیا ہو اور دوسرا حق میں اُس کو پیسہ کیسے دوسرے اُس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو علم و حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگوں کو اُس کی تعلیم دے۔

باب حسن الخلق

۵۷۔ لَا تَهْتَبَنَّ عَيْنُكَ إِلَى مِمَّا تَعْتَابُهُ أَرْدَا جَاءَ مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَانْخَفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

(سورہ حجر رکوع ششم آیت ۸۸)

۵۸۔ اَنْعِ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَأَلْمُو عِظَةَ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ عَلِيمٌ بِيمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ عَالِمٌ بِالْمُعْتَدِينَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمَا كُنْتُمْ مَعْرُوفِينَ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ ۚ فَاصْبِرْ ۖ وَسَا صَلِّبُكَ إِلَّا بِمَا لِلَّهِ ۚ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَلَالٍ مِّمَّنْ

۵۷۔ پیغمبر نے جو کچھ کافروں کے گروہ کو دے رکھا ہے اُس پر نظری نہ ڈالو اور نہ اون پر بے جا افسوس کرو۔ اور مسلمانوں کے لیے اپنے بازو جھکا دو لیجئے خاطر۔ تواضع۔ مداریت اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸۔ اے پیغمبر لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ کرو اور اُن سے خوبی کیسیاتھ مناظرہ کرو۔ بیشک تم اس سے جو اس کی راہ ترو بہک گیا اور یہ خوب جانتا ہے راہ پانیوالوں کو۔ اور اگر تم اُن سے بددلیلیاں پاتا ہو تو اسے قید کا بدلہ دینا انہوں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ اور اگر تم صبر کرو تو سب پر نیوالے کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اور تم

يُكْرَهُنَّ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا
الَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝

(سورہ نعل رکوع ۱۶ - آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸)

۵۹- وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا
الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ
يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ
لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝

۶۰- اذْغَمُ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
السَّيِّئَةِ ۚ عَنَّا أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝

(سورہ مومنون رکوع سشتم آیت ۹۵)

۶۱- وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ
إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَتَوَلَّوْا أَمَّا بِالَّذِي
أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهَذَا
وَالْهَٰؤُلَاءِ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝
۶۲- وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ

وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اذْغَمُ بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ ۚ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ
بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ
حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا الَّذِينَ يَمْسِكُهَا

۱۷
صبر کرو کہ تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے لیے ہی اور ان مخالفین
کے حال پر رنج اور افسوس نہ کرو اور نہ انکی تدابیر سے
تنگدل ہو۔ اللہ انہیں کے ساتھ ہی جو پرنہرگاری کرتے
ہیں اور نیز انکے ساتھ ہی جو احسان کرتے ہیں۔

۵۹- اے پیغمبر میرے بندوں کو کہہ دو کہ وہی
بات کہیں جو اچھی ہو۔ اسیلے کہ شیطان اُن میں
وسوسے پیدا کر دیتا ہے بیشک شیطان علانیہ انسان
کا دشمن ہے۔

۶۰- اے پیغمبر بُرائی کو بہلائی سے دفع کرو اور
ہم خوب واقف ہیں جو کچھ مخالفین تمہارے صفات
بیان کرتے ہیں۔

۶۱- اور اہل کتاب سے مناظرہ نہ کرو مگر خوبی کیسبنا
(یعنی خوش فہمی اور خوش خلقی سے) سو اے انکے جنوں کے
انہیں ظلم کیا ہوا اور کہو کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور
جو تم پر نازل ہوئی ہے اپنا ایمان لائے ہیں اور ہمارا
تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

۶۲- اور بہلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتے
اے پیغمبر بُرائی کا جواب بہلائی سے دو تاکہ ایسا
شخص کہ تم میں اور اُس میں عداوت ہو مثل دوست
اور رشتہ مند کے ہو جائے۔ اس کی تلقین صرف
انہیں لوگوں کو کی جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں

حصہ دوم
وَمَا يَنْفَعُهَا إِلَّا دُوحٌ عَظِيمٌ وَإِنَّمَا
يُزِيلُهَا مِنَ الشَّيْطَانِ نَسْفٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ

(سورہ ۱۰۰ مہجرات کو مہجرات ۱۰۰-۱۰۱)

۴۳- ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال انما بعثت لایتم حسن
الاخلاق (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۴۴- تاں رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اُتے اُمومنین ایمان
احسنہم خلاقاً (مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۴۵- ان النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال ان اللہ یختے
لتامہ کرامہ الاخلاق وکمال محاسن
الافعال (جابر)

۴۶- ان الخلق الیئ یفسد العمل
لما یفسد الخلق (کنز العمال عن علی)

۱۸
اور یقیناً انہیں لوگوں کو دہی جاتی ہے جسکے پڑے نصیب
ہیں۔

اور اگر تمہیں کوئی شیطانی وسوسہ گذرے تو خدا
سے پناہ مانگو (یعنی اعوذ باللہ کہ وہ بیشک
سننے والا ہی واقف کار ہے۔

۴۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ میں صرف اس لیے مبعوث ہوا ہوں کہ حسن اخلاق
کو پورا کروں۔

۴۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مسلمانوں میں کامل ایمان وہ ہے جو ان سب میں
خوش خلق ہو۔

۴۵- بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہ کو عمدہ اخلاق کی
تکمیل کرنے اور نیک افعال کے پورا کرنے کو
بھیجا ہے۔

۴۶- خلقی اعمال کو ایسا ہی خراب کر دیتی
ہو جیسے سرکہ شہد کو خراب کرتا ہے۔

۱۹
اس حدیث پر مسلمانوں کو سب سے زیادہ غور کرنا چاہیے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبعوث ہونے کی علت
تکمیل اخلاق کو فرمایا ہے تو تمام مسلمانوں کو اس کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیے اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ وہ اخلاق
کا پورا نمونہ ہو تاکہ علی طور پر اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں اور ہر طرح قرن اول کے مسلمان خلق مجسم تو اس طرح وہی
اپنے زمانہ میں درود کا نمونہ سمجھے جائیں اور اس کو خوب بن نشین کرنا چاہیے کہ کامل مسلمان وہی ہے جو اخلاق میں کامل ہو

۶۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو نہ بتاؤں کہ تم میں اچھے کون لوگ ہیں لوگوں نے عرض کیا بیشک اپنے فرمایا تم میں سواچھے وہ ہیں جو تم میں زیادہ ہوں۔ اور اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۶۸۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ تم میں اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے قائم للیل (جو رات کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النہار (جو رات کو روزہ رکھیں) کا درجہ حاصل کر لیتا ہوں۔

۶۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہی اور برائی وہ ہے کہ دل میں کوئی ایسی بات گذرے کہ کسی کو اس کی خبر نہ ہونا متکو ناگوار ہو۔

۷۰۔ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ لوگ بہتر ہیں جو اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ اے اللہ میں تجھے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت

۶۷۔ قال رسول الله صلعم
الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی ییا
خیارکم اطو لکم اعماراً و احسنکم
اخلاقاً۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرۃ)

۶۸۔ عن عائشۃ سمعت رسول
الله صلی الله علیہ وسلم یقول
ان المؤمن لیدرک بحسن خلقہ
درجۃ قائم لللیل و صائم
النہار۔ (مشکوٰۃ عن عائشہ)

۶۹۔ سئل رسول الله صلی الله
علیہ وسلم عن البر و الاثم قال
البر حسن الخلق و الاثم ما حث
فی نفسک و کرہت ان یطلع علیہ
الناس۔

۷۰۔ سمعت ابی القاسم صلی الله
علیہ وسلم یقول خیرکم اسلاماً
احسنکم اخلاقاً۔

۷۱۔ ان رسول الله صلی الله
علیہ وسلم کان یکثر ان یدعو اللہم
انی اسئلك الصحة و العفو و الامانة

حسن الخلق والرضى بالقدل۔ (ابن عمر)
عن ابن عمر

۶۲۔ عن ابن عباس۔ فی

قوله تعالى ادفع بالتي هي احسن قال

الصبر عند الغضب والعفو عند

الاساءة فاذا فعلوا عصمهم الله وخضع

لهم عدوهم كافه ولى حميتهم

(مشکوٰۃ)

۶۳۔ کان رسول الله صلى

عليه وسلم يعجبه ان يدعى الرجل

بأحب اسماء اليه ^{حکماؤہ} (ادب المفرد)

۶۴۔ ما من شئ في الميزان

اقل من حسن الخلق۔ (ادب المفرد عن ^{ابن عمر})

۶۵۔ قال رسول الله صلعم

ان من اجبكم الى احسنكم اخلاقا

(مشکوٰۃ عن عمر)

۶۶۔ لم يكن النبي صلى الله

عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا و

كان يقول خیارکم احاسنکم

اخلاقا۔

(ادب المفرد عن عمر)

حسن خلق اور مقدر پر رضا مند ہونیکا خواستگار ہوا

۶۲۔ ابن عباس سے آیت ا دفع بالتي

میں احسن کی تفسیر میں منقول ہے کہ غصہ کے وقت

صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا اور ہر

اگر وہ ایسا کریں تو خدا تعالیٰ انکو شر سے محفوظ

رکھیکا اور انکے دشمن کو ایسا انکے تابع کر دیکگا کہ گویا

وہ دوست اور قریب رشتہ دار ہے۔

۶۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو

بہت پسند فرماتے تھے۔ کہ آدمی کو اس نام اور کنیت سے

پکارا جاوے جو اسکو نہایت مرغوب ہو۔

۶۴۔ کوئی چیز میزان اعمال میں حسن خلق سے نیچے

وزن نہ ہوگی۔

۶۵۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ تم سب میں

مجھ کو اس سے زیادہ محبت ہے جس کا خلق سب

سے اچھا ہو۔

۶۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

فحش گو اور بیہودہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا کرتے

تھے کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق

زیادہ اچھے ہوں۔

باب الحسنات

۷۷۔ چوتھوں نیک کام کی سفارش کرتا ہوں

اُسکے ثواب میں ہی اُسکا حصہ ہو (یعنی نیک کام کی سفارش کرنے اور ترغیب دینے سے ہی ثواب ملتا ہے) اور چوتھوں بُرے کام کی سفارش کر لیا اُس کے وبال میں ہی اُسکا حصہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا

جزا دینے والا ہے۔

۷۸۔ چوتھوں بہلائی لائیگا (یعنی نیک کام لگایا)

اُس کے لیے جس گنا ثواب ہو اور جو بُرائی اُسے شکوہ اُس قدر سزا دی جاوے گی جتنی بُرائی اُس نے کی اور اُس پر ظلم و زیادتی نہ کی جاوے گی۔

۷۹۔ جن لوگوں نے بہلائی کی ہے اُنکے لیے

بہلائی ہے اور کچھ زیادہ ہی، اور اُنکے چہرہ پر ناز و غبار ہوگا، فزولت، یہی لوگ جنتی ہیں کہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۸۰۔ جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی

اُنے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا اُنکو نے کہا بہلائی جن لوگوں نے اس دنیا میں بہلائی کی اُنکے لیے بہلائی ہے اور دیرِ آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔

۷۷۔ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً

حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا

وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ

لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَاطِعًا

(سورہ سنّ اکوع یا زحہم آیت ۵)

۷۸۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

عَشْرُ أَثَافٍ لَهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

فَلَا يَجْنِي إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

(سورہ العام رکوع بستع آیت ۱۶)

۷۹۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَ

زِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا

ذِلَّةٌ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ

فِيهَا خَالِدُونَ (سورہ یلین رکوع سوم آیت ۲۶)

۸۰۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا

أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَهُمْ فِي الدَّارِ

الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنَعْمَ دَارُ الْمُنَاقِبِينَ

(سورہ اخلا رکوع چہارم آیت ۳)

۸۱۔ مَنْ يَتْلُ مِنْ الصَّلَاتِ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَ أَنْ لِسَعِيهِ
وَأَنَّهُ كَاتِبُونَ ۝ (سورہ انبار کوہ ہفتم آیت ۹۰)
۸۲۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ
خَيْرٌ مِمَّا وَهُمْ مِنْ فَرَمٍ يُؤْمِدُ أَمْنًا
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَهُ ثَوْبٌ
فِي النَّارِ ۝ (سورہ نعل رکوع ہفتم آیت ۹۱ و ۹۲)
۸۳۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ
خَيْرٌ مِمَّا وَهُمْ مِنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
يُجْزِي الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (سورہ قمر رکوع ہفتم آیت ۹۳)

۸۴۔ مَنْ كَانَ يُرِيدِ الْخَيْرَ فَلَهُ
الْخَيْرُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ
يَكْفُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ ۝ (سورہ فاطر پارہ لبت و ردیم)

۸۵۔ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ
دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ
إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي
الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۝ إِذَا نَفَخَ

۸۱۔ پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ
مومن بھی ہو تو اُسکی کوشش اکارت ہونگی اور ہم
اُسکے اعمال لکھتے جاتے ہیں۔

۸۲۔ جو شخص نیک عمل لاو لگا اُسکے لیے
اُس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اُس روز خوفناک
امن میں ہونگے۔ اور جو بُرائی لیکر آوے اُسکو دوزخ
میں افندہ مار ڈالا جاوے لگا، کر کیا تمکو تمہارے اعمال کے
سوا اور چیز کا بدلہ دیا جاوے۔

۸۳۔ جو بھلائی یعنی نیک لیکر آوے گا
اُسکے لیے اُس سے بہتر بدلہ ہوگا اور جو بُرائی یعنی
بُرائے اعمال لیکر آوے لگا تو جن لوگوں نے بُرے
کام کیے اُنکو اُسی کا بدلہ لیا جاوے کہتے رہتے تھے
۸۴۔ جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت
خدا ہی کے لیے ہی پہلی باتیں اُسی کی طرف جاتی
ہیں اور اچھے کاموں کو اللہ تعالیٰ بلند اور نمایاں کرتا ہے
اور جو لوگ کفار سے بری تدبیریں کرتے رہتے
ہیں۔ اُنکے لیے بہت سخت عذاب ہیں۔

۸۵۔ اور کس کا قول اُس سے بہتر ہو سکتا ہے
جو لوگوں کو اللہ کی طرف بولائے اور اچھے کام کرے
اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور
بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی۔ بُرائی کا بدلہ

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ - فَإِذَا الَّذِي بَيْنَا وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ (سورہ حم سجدہ رکوع ۵۶)

۸۶- وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسٰا بِمَا عَمِلُوْا وَيُجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى (بخم)

۸۷- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰى هٰذَا كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اجْرِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلٰلَتٌ مِنْ اَجْرِ هَمٍّ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلٰلَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاَثَمِ مِثْلُ اَثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلٰلَتٌ مِنْ اَثَامِهِ شَيْئًا -

(مشکوٰۃ - ابی ہریرہ)

۸۸- قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّوْهُ لِيْغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ سَبِيلَ اللّٰهِ اَوْ رَحْمَةً خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا (مشکوٰۃ الش)

۸۹- عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ

۴۳۷
جواب دو تا کہ ایسا شخص جس میں اور تم میں عداوت ہو مثل قریب رشتہ مند کے ہو جاوے۔

۸۶- اور اللہ کا ہے جو کچھ پھر آسمانوں میں اور زمین میں تاکہ اُن لوگوں کو جو برائی کر لے ہیں اُن کے اعمال کی سزا دے اور جو لوگ بہلائی کرتے ہیں اُنکو جزا دے۔

۸۷- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص لوگوں کو ہدایت کی ترغیب دے اُس کو اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا اُن لوگوں کو ہو جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائیں بدون اس کے کہ ان ہدایت پانوالوں کے ثواب میں کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنی گمراہی کی ترغیب دے اُس کو اتنا ہی گناہ ہوگا جو اُن لوگوں کو ہو تا ہے جو اُس کے کہنے سے گمراہ ہوئے ہیں۔ بلا اس کے کہ اُن گمراہوں کے گناہوں میں سے کچھ ہی کمی ہو۔

۸۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

۸۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل اچھا ہے آپ نے فرمایا

کہ اللہ پر ایمان لانا اور اُس کی راہ میں کوشش کرنا دریافت کیا کہ کونسا غلام آزاد کرنا بہتر ہو فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کو مغرب ہو اُس کو پوچھا اگر مجھ کو ان میں سے کسی فعل کے کرنیکی قدرت ہو۔ فرمایا کہ کسی کام کرنیوالیکی مدد کرو یا کسی ایسے شخص کا کام کرو جو خود نہ کر سکتا ہو اُس نے عرض کیا اگر میں اتنا کرنے سے بھی عاجز ہو جاؤں آپسے فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ ہلانی کرنا چھوڑو کہ یہ صدقہ ہے جو بھوکہ خود بنفس نفیس تنہا کرنا چاہیو۔

۹۰۔ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کہ میرا مرکب مانڈہ ہو گیا اور ہمارا گیا ہے مجھ کو سواری کے لیے کچھ دیجیے آپ نے فرمایا کہ میرے پاس نہیں ہے ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں ایسے شخص کو بتا دوں جو اُسکو سوار کر دے آپ نے فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے اُسکو بھی مثل بھلائی کرنیوالے کے ثواب ملتا ہے۔

۹۱۔ ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ کیسا آدمی اچھا ہوتا ہے فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل اچھے ہوں پھر دریافت کیا کہ بُرا کون ہے فرمایا جس کی عمر زیادہ ہو اور اعمال بُرے ہوں۔

خیر قال ایمان بالله و جہاد فی سبیلہ قبل فای الزکاب افضل قال اخلاها ثمتنا والفسہا عند اهلہا قال افرأیت ان لم استطع بعض العمل قال فتعین صانعاً و تصنع لآخرہ قال فرأیت ان تُعففت قال تدع الناس من الشرفا فما صدقة تصدق بها عن نفسک - (ادب المفرد)

۹۰۔ رجل اتى النبی صلعم فقال انی ابیع لی فلحملة قال ما عندی فقال رجل یا رسول اللہ انا ادا لعلی من یملہ فقال رسول اللہ من دل علی خیر فله مثل اجرہ (مشکوٰۃ۔ ابی مسعود)

۹۱۔ ان رجلاً قال یا رسول اللہ ای الناس خیر قال من طال عمرہ وحسن عملہ قال فای الناس شر قال من طال عمرہ وساء عملہ۔ (مشکوٰۃ عن ابی بکر)

باب حقوق الاولاد

۹۲۔ قال رسول اللہ ﷺ من ولد لا ولد فليحسن اسمه وادبه فاذا بلغ فليزوجه فان بلغ ولميزوجه فاصاب اثماً فانما اثمہ علی ابیہ۔

(مشکوٰۃ عن ابن عباس)

۹۳۔ قال رسول اللہ ﷺ العلم من حقن لعقيقته تدرج عنه يوم السابم وسمی وخلق راسہ (مشکوٰۃ عن الحسن)

۹۴۔ ان رسول اللہ ﷺ عن عن الحسن والحسين كبشاً كبشاروا ابوداؤد وعند المنسك كبشن كبشين۔ (مشکوٰۃ عن ابن عباس)

۹۵۔ اناسماهما ابراراً لانهم بروا الاباء ولا بناء فلما ان لوالدك عليك حقاً كن لك لولدك عليك حقاً۔ (ادب مفرد۔ عن ابن عمر)

۹۶۔ قال رسول اللہ ﷺ

۹۲۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے لولا و پیدا ہوا اسکو چاہیئے کہ اسکا اچھا نام رکھے اور عذرہ تربیت کرے۔ جب وہ بالغ ہو جاوے تو اسکا نکاح کر دے اسلئے کہ اگر وہ بالغ ہو جائے اور اسکا نکاح نہ کیا جاوے اور کوئی گناہ اس سے سرزد ہو تو اسکا گناہ اسکے باپ پر ہی ہوگا۔

۹۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض میں رہن ہو کہ ساتویں رو عقیقہ کیا جاوے، اور اس کا نام رکھا جاوے اور سر منڈایا جاوے۔

۹۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن اور امام حسین کے عقیقہ میں ایک ایک مینڈھاؤں فرمایا اور نسائی کی روایت میں ہے کہ دو دو مینڈھے فرج کیے۔

۹۵۔ ابراہار اسلئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے آباؤ اجداد اور اولاد کے ساتھ بہلائی کی پس جیسا تمہارے ذمہ تمہارے طلباب کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لأن يودب الرجل ولده خيره
من ان يتصدق بصاع -

۹۷۔ ان رسول الله صلعم قال
ما نحل والد له من صل فضل من ادب حسن
۹۸۔ عن رسول الله صلعم قال
في التوراة مكتوب من بلغ ابنته ثلثي
عشر سنة ولم يزوجها فاصابت اثما
فاشهر ذلك عليه -

۹۹۔ مرد ۱۱ وکلا کہ بالصلوة
وہما بناء سبع سنین واضربوا
ہم علیہما وہم ابناء عشر سنین (ابوداؤد)
۱۰۰۔ قال السعدی عادی لابی
صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع من
وجع اشفیت منه علی الموت فقلت
یا رسول اللہ بلیع من الوجع ما
تری وانا ذومال ولا یرثنی الا
ابنة لی واحدة افا تصدق بثلثی
مالی قال لا قال افا تصدق بشطر
قال لا قلت فالثلث لثیر ان انت
تذود رثنت اغنیاء خیر من ان
تذودهم حالة یتکفون الناس

فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنی عقل و تدبیر
کی تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے -

۹۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ کوئی باپ اپنی اولاد
کو محاسن ادب کی تعلیم سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا -
۹۸۔ رسول اکرم سے مروی ہے کہ توریت
میں لکھا ہوا ہے کہ اگر کسی باریک بارہ برس کی ہو جائے
اور وہ اسکا نکاح کرے تو جو گناہ اس سے سرزد ہوگا
اسکا وبال اس پر (یعنی اس کے والد پر) ہوگا
۹۹۔ جب تمہاری اولاد وسات برس کی
ہو جائے تو اسکو نماز کی تاکید کرو اور جب سن بس
کی ہو جائے تو نماز کے لیے تنبیہ تادیب کرو -
۱۰۰۔ سعد بن وقاص کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع
ایک رو کو سب قریب الگ ہو گیا تھا - رسول اکرم صلی
علیہ وسلم عبادت کو تشہیف لائے منے عرض کیا
یا رسول اللہ میرا بیماری سے ایسا حال ہو گیا ہے
جیسا آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار آدمی
ہوں - سوائے ایک بیٹی کی اور کوئی میرا وارث نہیں ہے
آپ اجازت دیں تو میں ثلث مال صدقہ کر دوں آپ فرمایا کہ
نہیں میں غریب کیا تو نصف صدقہ کر دوں آپ فرمایا کہ نہیں میں غریب
کیا کہ ایک تہائی آپ فرمایا کہ تہائی ہی بہت ہے تمہارا اپنی وارث کو
غنی یعنی مالدار چھوڑنا مفلس چھوڑنے سے بہتر ہے کہ لوگوں سے

ولست تتفوق نفقة يتبعني بها وجه
 الله الا اجرت بها حتى القيمة
 تجعلها في امرأتك قلت يا
 رسول الله اختلف بعد اصحابي
 قال انك لن تخلف فتعمل عملا
 يتبع به وجه الله الا اردت به
 درجة ورفعة ولعلك تخلف
 حتى يبيع بك اقوام وليفربك
 اخرون اللهم امض لاصحابي
 هجرتهم ولا تردهم على اعقابهم

۲۶
 سوال کرتے ہیں، تم کوئی ایسا بیعت نہیں کرتے جس میں
 محض خوشنودی خدا ہی مد نظر ہو کہ اس کا اجر
 تم کو نہ دیا جاتا ہو حتیٰ کہ جو نعمہ اپنی بیوی کے منہ میں
 دیتے ہو اس کا بھی اجر دیا جاتا ہو۔ میں نے عرض کیا یا
 رسول اللہ میں اپنا جواب سے پیچھے رہ جاؤں گا آپ نے
 فرمایا کہ تو ہرگز پیچھے نہیں رہیگا۔ جب کوئی کام کرے کہ
 اس میں محض خوشنودی الٰہی مد نظر ہو تو تمہارا درجہ اور مرتبہ
 بلند کیا جاتا ہے اور شاید تمہارے بعد کچھ ہو کہ اسی وجہ سے
 مجموعہ بعض اقوام کو فائدہ اور بعض کو نقصان ہوا اللہ میری وصی
 میں ہجرت کو جاری رکھا اور انکو الٹو پیڑوں نہ پھرنے دے۔

باب حقوق الجوار

۱۰۱۔ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا
 بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي
 الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ
 ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ الْكَلْبِ
 بِالْجُنُبِ وَأَيْنَ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ
 أَيْمَانُكُمْ إِنْ اللَّهَ لَا يَجِبُ مِنْ
 كَانَ فَتَحْتَكُمْ خُورًا الَّذِينَ
 يَجْعَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
 بِالْبُخْلِ وَيَكْمُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ

۱۰۱۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا
 شریک نہ کرو اور ماں باپ اور رشتہ داروں
 اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور غنی
 ہمسایوں اور پاس بیٹھے والوں اور مسافروں
 کے اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں ان کے ساتھ احسان
 اور ہلائی کرتی رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ غر کر نیوالے
 تکبروں سے محبت نہیں رکھتا جو خود بخجل کرتے
 ہیں اور لوگوں کو بخجل کی ترغیب دیتے ہیں اور
 جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے انکو

مِنْ فَتَنِهِمْ طَوَّاعَتُكَ نَالُ الْكَفْرِ بَيْنَ عَذَابِنَا
مُحَمَّدًا مَرَّ سُوْرَهُ نَسْأَلُكَ رُوحَ ۶ - آت ۳۶ - ۳۷

۱۰۴ - من سعادة المرء المسلم
المسكن الواسع والحجار الصالح والركب
الحسن - (ادب المفرد)

۱۰۴ - كان من دعاء النبي صلى الله
عليه وسلم اللهم اني اعوذ بك من جار
في دار الاقامة فان دار الدنيا تتحول -
۱۰۴ - سمعت النبي صلى الله عليه
وسلم يقول لسير المؤمن من يشيع وجار جالس
(مشکوٰۃ عن ابن زبير)

۱۰۵ - ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال لا يدخل الجنة من لا يامن
جارك لوائقه - (مشکوٰۃ عن ابی حزیف)

۱۰۶ - قال النبي صلى الله عليه
وسلم ما زال جبريل يوصيني بالجار
حتى ظننت انه سيورثه - (ادب المفرد)

۲۸
دے رکھا ہوا ہے چمپا تے ہیں اور ہم نے نافرمانی
کرنیوالوں کے لیے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے
۱۰۴ - مسلمان آدمی کی بیش لبیبی ہے کہ
اُسکا مکان کشادہ اور ہمسایہ نیک اور سواری
عمدہ ہو -

۱۰۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غانا گنا کرتے تھے
کہ بابا "بزرگ" تہمت سے بچاؤ لگتا ہوں داراؤں سے بچتا
ہوں۔ یہی کہہ کر دینا گنا کر دیتا ہے -
۱۰۴ - پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہہ فرمائے تھے وہ شخص نہیں جو میرا ہوا کہہ
اور اُسکا ہمسایہ ہو گا -

۱۰۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ
شخص جنت میں نہیں داخل ہو گا جسکا ہمسایہ اسکی
برائیوں سے امن میں نہ ہو -

۱۰۶ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبریل
مجھکو ہمیشہ پڑوسیوں کے بارہ میں وصیت کرتے رہتے
تھے یہاں تک کہ مجھکو خوف ہوا کہ انکو وارث نہ کر دیا جائے
۱۰۶ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ
"بے دانا" شخص میرا اور میرا قیامت پر ایمان رکھتا ہے
اُسکو لازم ہے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرے اور
جو شخص میرا اور میرا آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسکو

لازم ہو کر اپنے مہمان کی عزت کرب اور جو شخص
اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے لازم
ہو کہ اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۸۔ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ان کے لیے
ایک بکری فحش کی گئی۔ تو وہ اپنے غلام سے کہتے
تھے کہ تو نے ہماری بیوی پر ہوسی کو بھی دیا ہو کہ مینے
رسول اللہ سے سنا ہو آپ فرماتے تھے کہ جبریل مجھ کو ہوتا
کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتے رہتے تھے یہاں تک
کہ مجھ کو گمان ہوا کہ اسے وارث نہ ٹھراویں۔

۱۰۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ
صلعم سے عرض کیا کہ میرے دو ہمسایہ ہیں۔ ان میں
سے کس کو اول ہدیہ دوں اپنے فرمایا جس کا ورہ ازہ تر ہو۔

۱۱۰۔ امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا
کہ ہمسایہ کمانتھا بنو تلبہ سے فرمایا کہ چالیس گھرا آگے
اور چالیس پیچھے چالیس وائیں اور چالیس بائیں۔
۱۱۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے
ابو ذریب تم سوز بہ لکایا کہ تو پانی زیادہ کر دیا کرو اور
ہم نے پڑوسیوں کی خبر لیا کرو یا انہیں تقسیم کر دیا کرو۔
۱۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا
کہ یا رسول اللہ فلاں عورت رات بھر ناز پڑھتی ہے

من كان يؤمن بالله واليوم الآخر
ليقل خيرا أو يصم.

(ادب المفرد عن الی شیع)

۱۰۸۔ (عن بن عمر) اللہ زبحہ
ماتہ فجعل يقول لعلہ اهدیت بجانہ
اليهودی سمعت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم يقول ما زال جبریل
يؤصيني بالاحسان حتى ظننت انه سيورثه
(ادب المفرد)

۱۰۹۔ عن عائشہ قالت قلت
یا رسول اللہ ان لی جارین فالی
ایضا اهدی قال الی اقربهما منک یا
(مشکوٰۃ عن عائشہ)

۱۱۰۔ عن الحسن بن سئل عن الجارین
الرابعین داراً امامہ والرابعین خلفہ والرابعین
عن عینہ والرابعین عن یسارہ۔

۱۱۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاذا
طبخت مرقۃ فاکثر ماء المرقۃ وتعا
جیرانک او استمتفی جیرانک۔

۱۱۲۔ قبل النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یا رسول اللہ ان فلاں تقومہ اللیالی

۳۰۔ - وقصوم الهمار وقفعل و تصدق
وتؤذى جيرا نھا فقال رسول الله
صلعم لا خير فيها هي من اهل النار
قالوا وفلانة نقلى المكتوبة وتصوم
رمضان وتصدق باثواب ولا
تؤذى احداً فقال رسول الله
صلعم هي من اهل الجنة۔

(ادب مفرد۔ عن ابی ہریرہ)

۳۰۔ دن ہر روزہ کرتی ہے۔ اور نیک کام کرتی ہے اور
صدقہ دیتی ہے اور اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس میں کوئی
خوبی نہیں وہ دوزخیوں میں سے ہے۔ اور لوگوں نے
عرض کیا کہ فلاں عورت صرف فرض نماز پڑھتی ہے۔ او
رمضان شریف کے روزے کرتی ہے اور کپڑے خدا
کے واسطے دیتی ہے اور کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول
صلعم نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

باب حقوق المسلمین

۱۱۳۔ - عن النبی صلعم
قال ابراع للمسلم علی المسلم
یعودہ اذا مرض ولیشھدا
اذا مات ویحییہ اذا دعاه
ولیشمتہ اذا عطس۔

(ادب مفرد۔ ابن مسعود)

۱۱۳۔ - نبی اکرم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا
کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے چار حق ہیں
جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے اور جب وہ
مر جائے تو اس کی تجیز و تکفین میں شریک ہو۔ اور جب
وہ اس کو بلاوے یعنی مدد چاہے تو منظور کرے اور جب
وہ چھینکے تو برحکم اللہ کہے۔

۱۱۴۔ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات
چیزوں کے کرنا حکم دیا ہے اور سات کے کرنا منع فرمایا ہے
ہر حکم کیا ہے کرنا کی عیادت کرنا اور جنازہ کے ساتھ جنا
اور چھینکنے والے کے لیے برحکم اللہ کہنے کا اور قسم کو پورا کرنا
اور ظلم کی مدد کرنا اور سلام کو رواج دینے کا اور بچاؤ کرنا

۱۱۴۔ - اَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ وَحَا نَاعِن سَبْعَ امْرٍ
بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ
وَتَشْيِيتِ الْعَاطِسِ وَابْرَارِ الْمَقْسَمِ
وَنَصْرِ الظَّالِمِ وَاقْتِئَاءِ الْمَسَاكِينِ

الداعي ومها ناعن خواتيم الذهب
وعن آية الفضة وعن المياثر والعتبة
والاستبرق والدياج والحمر =

۱۱۵- ان رسول الله صلعم قال
حق المسلم على المسلم ست قيل ما
هي يا رسول الله قال اذا اخطيته
فسلم عليه واذا دعاك فاجبه
واذا استنصحت فانصحه واذا
عطس فحمد الله فشمته واذا مرض
لعوده واذا مات فاتبعه-

(ادب مفرد - ابوہریرہ)

۱۱۶۔ قال رسول الله صلعم والافى
نفس محمد بیده ایام من عبد حقى
حیج اخیه ما لیج لنفسه
(مشکوٰۃ عن النس)

۱۱۷- قال رسول الله صلعم لا
يسع الرجل على أخيه ولا يخطب على
خطبة أخيه - (مشکوٰۃ عن ابن عمر)

۱۱۸- قال النبي صلعم المسلم أخ المسلم
لا يظلم ولا يهرم ولا يثني بحسب المراء
من الشرائع يحقر أخاه - (اجزاء العلوم)

۵۲ یعنی کسی مسلمان کو نظرِ حقارت سے دیکھنا سب سے بڑی برائی ہے ۱۲

جواب دینے کا وہ کہو منع فرمایا پس سنی کو اپنی رکنوں سے اور چاندنی کو رکنوں اور عیسا شرا اور قسسی اور تافانہ اور ویسا اور جریر سے۔

۱۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر حقدار ہیں

دریافت کیا گیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا ﷺ
 کہ جب اُس سے ملو تو سلام کرو اور جب تمکو (کسی کے لیے)

تو جواب دو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو

توضیحت کرو اور جب وہ چینک لے اور الحمد للہ

کے تو یہ حکم اللہ کو واجب سمجھا رہا ہے اس کی عیادت کرو

اور جب وہ مرے اُسے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ

قسم ہوا سچی جسے ہاتھ میں محمدی جان ہر کہ لونی

بندہ سیمان نہیں ہوتا جب تک اپنے بہائی سیمان

نے یہی خیر پسند نکرے جو آپ نے یہی پسند لیا

۱۱۔ رسولِ ارمیٰ مدنیہ دم کر یا نہ

لارم ورنہ آپ بجائی بجن پر بجن یہ کرب اور پر
سوائے کنگنہ نہ اسے کنگنہ نہ کہے۔

۱۱-۱) کہہ کر نے فرمایا کہ یہ مسلمان، دوسرے مسلمان کا

سایہ سیم کے اور نہ اسکو محروم کرے اور نہ سوا کے

آدمی کو اتنی ہی بُرائی کاغذ ہو کہ اس کو اپنے مسلمان بھائی کی حقارت کی

۱۳

رضا مند بنو جو نسلا اُنکو نقصان اُسکا جو ۱۲-

بَابُ حُقُوقِ الْعَالَمِينَ

- ۱۲۰۔ وَلَا تَأْخُذْ بِمَا بِمَنَاقِبِ
بَنِي إِسْرَآءِ ۚ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ
وَالْعَالِ الدِّينِ إِحْسَانًا وَذَرِ الْفِرْعَوْنَ
وَالْيَسْتِ ۚ وَالْمُسْكَرِينَ وَثُقُلَ الْنَّاسِ
حُسْنًا (سورہ بقرہ رکوع دہم۔ آیت ۸۳)
- ۱۲۱۔ وَتَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدَ
إِلَّا إِلَٰهَهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِنَّهَا
يَبْلُغُنَّ عَلَيْكَ أَلْكَبَرُ أَحَدُهُمَا
أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٍ
وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا
كَرِيمًا ۚ وَاخْضَعْ لَهُمَا طَبَاقَ
الذَّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ
ارْحَمْنِي لَكَ آرَبَتِي صَغِيرًا ۚ رَحْمَةً
أَعْلَمُ بِمَا فِي نَفْسِي كُنْ ۚ إِنَّ
تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّلِينَ
عَفْوَ ۚ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳۔ آیت ۲۰)
- ۱۲۲۔ وَوَصَّيْنَا
أُمَّنَاكَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ۚ وَإِنْ جَاهَدَاكَ
- ۱۲۰۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جبکہ ہم نے
بنی اسرائیل (یعنی تمہارے بڑے سنے) کا قول لیا کہ خدا
کے سوا کسی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک
کرتے رہنا اور نیز رشتہ داروں اور بیویوں اور محتاجوں
سکینوں کے ساتھ بھی۔ اور لوگوں سے اچھی طرح نرمی بات
۱۲۱۔ اور تمہارے پروردگار نے حکم قطعی دیا ہے
کہ (لوگو) اُس کے سوا کسی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ
حسن سلوک پیش کرنا (اے مخاطب) اگر والدین میں کا ایک یا
دونوں تیرے سنے بڑھ چکے کو پہنچیں تو ان سے اگے ہوں
بھی نہ کرنا اور نہ انکو جھڑکنا اور اُن سے کہہ (کہنا) سننا چھوڑنا
اور اُس کے ساتھ (کہنا) سننا (اور محبت) خاکساری کا پہلو اُن کے
اگے جھکا رکھنا اور (اُن کے حق میں) دعا کرتے رہنا کہ میرے
پروردگار جبرطرح انھوں نے مجھے چھوٹے سے کوپالا (اور
۱۲۲۔ اور ہم نے انسان کو اپنا ماں باپ
کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا حکم دیا، اور (یہ بھی سمجھا دیا)
اگر ایاں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کہو ہمارا شکر

لَتَشْرِكَ فِي مَالِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمُهُمَا
إِلَّا مَرْجِعُكُمْ فَأَنْتُمْ كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ (سورہ لقمان - رکوع اول و ثانیہ)

۱۲۳۔ وَلَا ذَقَالَ لَقْمَانُ
لَا بَنِي لَهُ وَهُوَ يَعْطُهُ لِبَنِيهِ
لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ
الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
وَوَضَّيْنَا لِلنَّاسِ أَيْدِيَهُمْ
حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى
وَهْنٍ وَفُطِلَ فِي عَمَامِينَ
إِنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَلَدِكَ
إِلَى الْمُصِيرِ فَإِنْ جَاهَدَكَ
عَلَى أَنْ تَشْرِكَ بِي مَالِكَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمُهُمَا
وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوفًا وَاتَّبَعَ سَبِيلَ
مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ
مَرْجِعُكُمْ فَأَنْتُمْ كُنْتُمْ
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

(سورہ لقمان - رکوع دوم - آیت ۱۰-۱۳)

۱۲۳۔ ٹھہرائے جس (کے شریک خدا ہوئے) کی تیرے
پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو (اس بات میں)
اٹھا کھانا ماننا، تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہی پھر جو (کچھ بھی)
تم (لوگ دنیا میں) کرتے رہے (اُس وقت) اُس کا برا بھلا تم کو بتائیگی۔

۱۲۴۔ اور ایک وقت (وہ بھی تھا کہ)

لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اُس سے کہا
کہ بیٹا (کیسے) خدا کا شریک ٹھہرانا۔ اس شریک نہیں کہ
شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے۔ اور جسے انسان کو انکو
ماں باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں اُن کا اوبہ
لحوظ رکھے) کہ اُسکی ماں جھٹکے پر جھٹکے اٹھا کر اُسکو پیٹ
میں رکھا اور (پیٹ میں رکھنے کے علاوہ کبھی) دوسرے
میں (جا کر) اُسکا دودھ چھوٹتا ہو (اسی لحاظ سے جسے انسان
حکم دیا) کہ ہمارا (بھی) شکر گزار رہ اور اپنے والدین کا
(بھی - آخر کار) ہماری ہی طرف (تم سب کو) لوٹ کر آنا ہو
اور (اے مخاطب) اگر تیرا ماں باپ تجھ کو استیاء پر مجبور کریں
تو ہمارے ساتھ کیسے شریک (خدا کی) بنا، جسکی تیرے پاس کوئی
دلیل ہی نہیں تو (اس میں) اٹھا کھانا ماننا (مگر) ہاں دنیا میں
سعادتمندانہ انکی رفاقت کر اور اُنکو کوئی طریق پر چل جو
(ہر ایک بات میں) ہماری طرف رجوع لائیں۔ پھر آخر کار تم
کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہی تو (جیسے) جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے
(اُس وقت) ہم (اٹھا بھلا) تم کو بتا دیں گے۔

۱۲۴۔ وَصَلْنَا الْإِنْسَانَ
 بِوَالِدَيْهِ إِذَا خَلَا
 بِهُمُ كَرْهًا وَوَضَعْتَهُ كَرْهًا
 وَحَمْلُهُ وَفِطْلُهُ ثَلَاثُونَ
 شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ
 وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ
 رَبِّ أَوْزِرْ عَنِّي أَبْشَرَ
 نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
 وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ ۚ وَأَنْ أَعْمَلَ
 صَالِحًا تَرْضَاهُ ۚ وَأَصْلَحَ
 فِي دُورِهِ ۚ إِنَّكَ أَتَقَبَّلُ
 دَائِرَتِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۚ
 أُوْا إِلَيْكَ
 الَّذِينَ تَقْبَلُ عَنْهُمْ ۚ شَرَّ
 مَا عَمِلُوا ۚ أَوْ تَجَاوَزْ عَنَّا
 سَيِّئَاتِنَا ۚ إِنَّكَ غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ۚ وَعَدَ الصِّدِّيقُ الَّذِي كَاوُوا
 يُعَذِّبُونَ ۚ وَالَّذِينَ قَالُوا لِلَّذِي
 أَتَىٰ لَكُمْ ۖ آتِ بِنَا ۖ آدُنَا خُرْجٌ
 وَتَدْخُلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي
 وَهُمْ لَا يَسْتَعِينُونَ ۚ اللَّهُ
 وَبِالْكَافِرِينَ ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
 فَيَقُولُ

۳۴۔ اور ہے انسان کو اپنے ماں باپ
 کیسے نیک سلوک کرنیکی تاکید کی ہے کہ شکل سے
 اسکی ماں اسکو پیٹ میں رکھا، اور شکل ہی اسکو
 اور اسکا پیٹ میں ہوا اور اسکے دو وہ کا چھوٹنا
 (کم سے کم اکیس) تیس مہینے (میں جا کر تمام ہوتا ہے)
 یہاں تک کہ جب (آدمی) اپنی پوری قوت کو پہنچتا
 یعنی چالیس برس (کی عمر) کو پہنچتا ہے تو (خدا) اس
 دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار تجھ کو اسکی توفیق دے
 کہ تو نے جو بھیر اور سیر ماں باپ پر احسانات کیے ہیں
 تیرے اُن احسانات کا شکر ادا کرنا رہوں۔ اور اس
 (بات) کی توفیق دے کہ میں اسے نیک عمل کروں
 تو راضی ہو، اور میری اولاد میں نیکی بختی پیدا کر دے، میرے
 لیے (موجب راحت ہو) میں (اپنی تمام حاجتوں میں)
 تیری طرف رجوع آتا ہوں، اور میں تیرے فرمان پر
 بند نہیں ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ (اور) جہنم کے
 (شمول) میں ہم اُنکے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور
 اُنکی خطاؤں سے درگزر کریں گے، وعدہ سچا جو (دنیا میں)
 اُنسے کیا جاتا تھا (یہ اُس آیت کی تعمیل ہے) اور جسے
 اپنے ماں باپ کا کہہ کر تم پر تمہیں کیا تم مجھے بتے دیتے
 ہو کہ (میں سچے) میں (دوبارہ زندہ کر کے قبر سے نکالا
 جاؤں گا۔ حالانکہ مجھے پہلے (کتنی) اُستیں لگ گئیں) (اور

مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي
أُمَمٍ مَّا خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِنَ الْجِبِّ وَالْإِنشِإِ لَهُمْ
كَأَنُؤُا خَاسِرِينَ ۚ

(سورہ ۱۰ خوف - رکوع دوم - آیت ۱۵-۲۰)

۱۲۵- سَالَتْ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ
أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الصَّلَاةُ
عَلَى وَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ ثُمَّ
بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ ثُمَّ
الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

۱۲۶- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
رَضِيَ الرَّبُّ فِي رَاضِي الْوَالِدِ
وَسَمِخَطِ الرَّبِّ فِي سَمِخَطِ الْوَالِدِ
(مشکوۃ - عن عبد الله بن عمر)

۱۲۷- قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
مَنْ أَبْرُّ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ
مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ
قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ

۳۵
کیسا مکرر جتنے نہ کیا اور (ہاں باپ کا حال یہ ہو کہ خدا
کی دہائی دیتے ہیں اور بیٹے سے کہتے ہیں) کہ تیرا جاب
ناس ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہو تو
(یہ اُنکو) جو اپنی برکت یہ تو بڑے اگلوں کے دھوکے سے ہیں
یہ وہ لوگ ہیں کہ جنات کی اور آدمیوں کی دوسری
امتیں جو انہیں پہلے ہو گزری ہیں ان کے شمول میں
یہ بھی عدہ عذاب کے مستحق تھیں کہ لوگ (اپنی بدکرداری کی وجہ سے)

۱۲۵- میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے دریافت کیا یا رسول اللہ خدا تعالیٰ کے نزدیک
کوئی اعمال محبوب تر ہیں فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا
میں نے عرض کیا پھر اُس کے بعد، کوئی نسا فرمایا کہ باپ ساتھ بھلائی
کرنا میں نے پھر عرض کیا اُس کے بعد کوئی نسا فرمایا کہ اللہ کی
راہ میں جہاد کرنا۔

۱۲۶- خدا کی رضا مندی باپ کی رضا مندی
کیسا ہے۔ اور خدا کا غصہ باپ کے غصہ کیسا ہے یعنی باپ اگر
چوتے ہیں تو خدا بھی راضی ہوتا ہے۔ والدین ناراض ہوتے
میں تو خدا بھی ناراض ہوتا ہے۔

۱۲۷- فرمایا کیا گیا کہ یا رسول اللہ میں کس
ساتھ بھلائی کروں آپ نے فرمایا کہ اپنی ماں کیساتھ اُسے کما کہ پھر
کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ان کیساتھ اُسے عرض کیا کہ پھر
کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ان کے ساتھ۔ اُس نے کہا :
کے ساتھ تو اپنے فرمایا باپ کے ساتھ۔

۱۲۸۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أنبئكم بالكبر الكبار ثلث آفات الواجبى يا رسول الله۔ قال لا شراك بالله وعقوق الوالدین وجلس وکان مُتَّكئاً لا وقول الزنا ما زال یکرر هاتئى قلت لیتہ سکت (ادب منہج عن عبدالرحمن بن ابی بکر)

۱۲۹۔ (عن ابی الدرداء) قال اوصانى رسول الله صلى الله عليه وسلم بتسع لا تشرك بالله وان قطعت او حرق و لا تترك الصلوة المكتوبة متعمدا ومن تركها متعمدا برئت منه الذمة ولا تشرب الخمر فانها مفتاح كل شر و اطع والدك وان امرالك ان تخرج من دنياك فخرج لهما ولا تنازعن ولا الاوامر وان رايت انك احق ولا تغفل من الزحف وان هلك و فر

۱۲۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا۔ کہ کیا میں تم کو سب سے بڑے تین گناہوں کو نہ بتا دوں لوگوں نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ دوسرے کو اللہ کا شریک کرنا، اور والدین کی نافرمانی کرنی اور تکیہ لگائے ہوئے تھے اٹھ کر بیٹھ گئے کہ خبردار ہو مگر کی بات نکرنا۔ مگر کی بات نکرنا۔ یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ بیٹے اپنے دل میں کہا کاش چاسو شی اختیار فرمائیں۔ (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نگاری اس نے زیادہ برائی ہے)

۱۲۹۔ ابو درداء کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو باتوں کی مجھ کو وصیت کی ہے۔ اللہ کے ساتھ دوسرے کو شریک نہ کرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جاؤ یا جلادے جاؤ اور نماز فرض کو دانستہ ترک نہ کرنا جو جان و جہد کرنا ترک کرتا ہے اس سے اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری اٹھ جاتی ہے، اور ہرگز شراب نہ پینا کہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے اور اپنے والدین کی اطاعت کرتے رہو اگر وہ یہ حکم دیں کہ اپنے تمام و نیوی ساز و سامان کو چھوڑ دو (تو اس کی بھی تعمیل کرو)۔ اور اہل حکومت سے نہ جھگڑو اگرچہ تم کو معلوم ہو کہ تم ہی حق پر ہو، اور لڑائی میں فرار اختیار نہ کرو اگرچہ تماری اکثر ساسی ہوں ہو جائیں، اور اپنی کمائی میں سے اپنے اہل و عیال

اصحابك وانفق من طولك على
اهلك ولا ترفع عصا عن اهلك و
انفسهم في الله عز وجل۔

۱۳۰۔ جاء رجل الى النبي
صلى الله عليه وسلم فقال جئت
ابا يعلى على الهجرة وتركت ابى
يبكيان قال ارجع اليهما
واضحكما كما بكيتهما۔
(ادب مفرد - عن عبد الله بن عمر ر)

۱۳۱۔ قال النبي صلى الله
عليه وسلم من بر والديه طوبى
له من ادا الله عز وجل في عمره۔ (رحمہ اللہ)

۱۳۲۔ قال النبي صلى
الله عليه وسلم من الكبائر
ان يشتم الرجل والديه قالوا
كيف يشتم قال يشتم الرجل
فيشتم ابا له وامه۔ (عن ابن عمر)

۱۳۳۔ قال النبي صلى
الله عليه وسلم ثلاث دعوات
مستجابات لهن لا شك فيهن
دعوة المظلوم ودعوة المسكين ودعوة الوالد على ولده

۱۳۴۔ پر جس طرح کرو، اور اپنے اہل و عیال
سے اپنا عیب مست اٹھاؤ اور انکو اللہ کا
خوف دلا دے۔

۱۳۵۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم کو تختہ میں حاضر ہوا عرض کیا کہ میں سائے حاضر ہوا ہوں
کہ ہجرت پر آپسے جیت کر او میں اپنے والدین کو روٹے
ہوئے چھوڑ آیا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والدین کے
پاس اپنے والد اور حبیروں کو رو لایا، اسی طرح انکو خوش کرو
یعنی بدون انکی اجازت کے ہجرت مست اختیار کرو۔

۱۳۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
شخص اپنے والدین کیساتھ بھلائی کرے اُسکے لئے خوبی
ہو، اور خدا تعالیٰ اُسکی عمر میں برکت دے۔

۱۳۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اپنی ماں باپ کو گالیاں دینا بیٹے گناہوں میں سے
لوگوں نے عرض کیا کہ اپنی والدین کو کیسی کوئی گالی دے سکتا ہے۔
آپ نے فرمایا اس طرح کہ وہ دوسرے والدین کو گالیاں دیتا ہے
اور وہ اسکے ماں باپ کو گالیاں دیتا، تو گویا خود اپنی ماں باپ کو گالی دے گا
۱۳۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمی

دعا کے قبول نہیں کسی قسم کا شک نہیں، ایک مظلوم
کی دعا ظالم کے حق میں، دوسری مسافر کی، تیسری
والدین کی جو اولاد کے حق میں ہو۔

۳۴۔ ان اباہریرۃ البصر
سرجلین فقال لاحدہما ماہذا
منک فقال ابی فقال لاشتمہ
باسمہ ولا قتل مامہ ولا تجلس
(ادب مفرد)

۳۵۔ حدیث اسید
انہ سمع ابیہ یحدث القوم
قال کما عند النبی صلی اللہ
علیہ وسلم فقال رجل یا رسول
اللہ هل یقی من براہوتی شیء بعد
موتہما اَبْرَھُما قال نعم
خصال اربع الدعاء لہما و
الاستغفار لہما وانفاق عہدہما
واکرام صدیقہما و صلۃ الرحم
القی لارحمک الامن قبلہما۔

۳۶۔ عن ابن عمر م
اعرابی فی سفر فکان ابو الاعرابی
صدیق العمر رضی اللہ عنہ
فقال الاعرابی الملت ابن تلال
قال بلی فامر لہ ابن عمر بجمع
من یتعقب و نزاع عیامتہ

۳۴۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دو آدمیوں کو
دیکھا اور ایک دریافت کیا کہ یہ تمہارا کیا ہوتا ہے
اُسے کہا کہ میر والد ہیں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا۔ اُنکا
نام لیکر آواز نہ دواور نہ اُسے آگے چلاور نہ اُسے
پیلے بیٹھو۔ یعنی نہایت تعظیم و تکریم سے اُسے سنا پیش آؤ
۳۵۔ اسید راکتے ہیں کہ میں اپنے
باپ کے سنا ہر وہ لوگوں سے حدیث بیان کرتے تھے
کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص نے
عرض کیا یا رسول اللہ کوئی بھلائی ایسی بھی باقی
ہو جو والدین کیساتھ اُن کے مرتبے کے بعد کیجاوے اُسے فرمایا
کہ ہاں چار قسم کی بھلائی ہو سکتی ہے۔ اول ان کیلئے
دُعائے استغفار کرنا۔ دوم ان کے عہد کو پورا کرنا۔
سوم ان کے احباب کی تعظیم و تکریم کرنا۔ چارم
صلہ رحم کرنا کہ تمام ذوی الارحام انھیں کی
طرف سے ہیں۔

۳۶۔ عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے
کہ ایک اعرابی سفر میں اُن سے ملا جبکہ اب حضرت
عمر کا دوست تھا۔ اعرابی نے پوچھا کہ آپ فلاں
شخص کے فرزند ہیں؟ ابن عمر نے کہا بیشک اُسے
بار برداری کا گدھا سکو دیا اور غلام بھی اپنے
سر سے اتار کر اُسے عطا کیا۔ اُن کے

عن رأسه فاعطاه فقال بعض
من معه اما يكفيه درهمان
فقال قال النبي صلعم احفظ ودد
ابيک لا تقطعه فيطغى الله نورك
۱۳۷- عن ابن عمر عن رسول
الله صلعم قال ان ابرا البراء لصل
الرجل اهل ودة ابيه- (ادب المفرد)
۱۳۸- عن ابي موسى- قال
لعن رسول الله صلعم من فرق بين
الوالد والولد وبين الاخ وبين اخيه
(خير الموعظ)

۱۳۹- عن ابي ذر عن سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول من فرق بين والد وولده
فان الله بينه وبين احبه يوم القيمة
۱۴۰- عن سعد بن وقاص و
ابي بكر- قال قال رسول الله صلعم
من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم فالجنة
له حرام- (مشکوٰۃ)
۱۴۱- قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم لا ترغبوا عن اباکم فمن

۳۹
ہمراہوں میں سے کسی نے کہا کہ کیا اُسکو دو درہم
دینے کا فی نہیں تھے ابن عمر نے کہا کہ نبی اکرم صلعم
نے فرمایا کہ اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع
نکرو، ورنہ اللہ تعالیٰ اپنا نور جہد کر لیگا۔

۱۳۷- ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اکرم
صلعم نے فرمایا کہ سب سے بہتر بھلائی یہ ہے کہ آدمی اپنے
باپ کے احباب کیساتھ بھلائی اور نیکی سے پیش آئے۔
۱۳۸- ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسپر لعنت کی ہے جو
باپ میں دل اسکی دلاویں اور بھائیوں بھائیوں میں
تفرقہ یا جہدائی پیدا کر دے۔

۱۳۹- ابو ذر کہتے ہیں- میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ماں
میں اور اُسکی اولاد میں جہدائی ڈالے گا خدا تعالیٰ
قیامت کے روز اُسے اور اُسکے احباب میں تفرقہ ڈالے گا
۱۴۰- سعد بن وقاص اور ابی بکر کہتے
ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
شخص دیدہ و دانستہ اپنے باپ کے بیواؤں دوسرے
کا بیٹا ہو نیکیا دعویٰ کرے جنت اُسپر حرام ہے۔
۱۴۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم اپنے آباؤ اجداد کے پر والی نکرو جو شخص اپنے

۱۴۲۔ رغیب عن ابیہ فقد کفر بشکوۃ عن

۱۴۳۔ ان رجلاً اتی النبی صلی

فقال ان لی مالاً وان والدی یحتج

الی مالی قال انت ومالك لوالدک

ان اولادکم من اطیب

کسبکم کم کوا من کسب

اولادکم (مشکوۃ عن عمران بن شعیب)

۱۴۴۔ ان امرأۃ قالت

یا رسول اللہ ان ابنی ہذا کان

بطنی لہ وعاء وشد لی لہ سقاء

وحجری لہ حواء وان اباء کلّتی

واراد ان ینزعہ منی فقال یر

اللہ صلعم انت احق بہ م

لم تنکحی۔ (مشکوۃ عن عمر بن شعیب)

۱۴۵۔ باپ کے بڑے والی اختیار کرتا ہے یا شکر کرتا ہے۔

۱۴۶۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ

میرے پاس مال ہے۔ اور میرے باپ کو میرے مال کی

ضرورت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اور تمہارا مال

والدین کے لیے ہو۔ بیشک تمہاری اولاد تمہاری بہترین پاکیزہ

کمائیوں میں سے ہیں۔ تم اپنی اولاد کی کمائی سے تکلف نہ کرو۔

۱۴۷۔ ایک عورت نے عرض کیا یا

رسول اللہ یہ سیرا بیٹا ہے۔ کہ سیرا شکم اُسکا ٹھکانا تھا

اور میرا پستان ہے وہ سیرا اب ہوتا تھا اور میری گود

اُسکی قرار گاہ تھی۔ اب اُس کے باپ نے مجھے طلاق

دید دی ہے۔ اور اُسکو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اُسکی زیادہ مستحق

ہو جب تک کہ دوسرا نکاح نہ کرے۔

بَابُ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ

۱۴۸۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا

فِيهِ مِنْ حَلَالٍ وَحَلَالٍ وَلَا تَتَّبِعُوا

خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

إِنَّمَا نَهَاكُمْ بِالْقُرْآنِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا

بِاللَّهِ نَحْنُ نَعْلَمُونَ۔ (سورہ بقرہ رکع ۲۱)

۱۴۹۔ لوگو! زمین میں جو چیز حلال طیب

قسم کی ہے، اُس میں سے (جو چاہو) کھاؤ، پیاؤ، اور شیطانی

قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تمہیں بیوقوف

بیچاری ہی رکے کام کر سکے (کہیگا اور یہ چاہیگا کہ اپنی طرف سے)

سب سمجھے، جو مجھے خدا پر ہمتان باندھو۔

۱۴۵۔ اے مسلمانو! ہم نے جو تم کو رزق دے رکھا ہے (اُسکو بے تامل) کھاؤ۔ اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اُس کا شکر (بھی) کرتے رہو۔

۱۴۶۔ اے مسلمانو! خدا نے جو سُختری چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی ہیں اُنکو (اپنے اوپر) حرام نہ کرو۔ اور حد سے (بھی) نہ بڑھو (کیونکہ) اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور خدا نے جو تم کو حلال سُختری روزی دی ہے اُسکو (بے تامل) کھاؤ۔ اور جس خدا پر تمہارا ایمان ہے اُس سے ڈرتے رہو۔

۱۴۷۔ (اے پیغمبر! ان لوگوں سے) کہو کہ گندی (یعنی حرام) اور سُختری (یعنی حلال چیز) درجے میں برابر نہیں ہو سکتی۔ اگرچہ گندی چیز کی بُناتیت تم کو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے۔ تو اے عقلمندو! خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۴۸۔ اور (اے بنی آدم) جس نے تم کو زمین میں (رہنے اور اُس میں تصرف کرنے کے لئے) جگہ دی۔ اور اُس میں تمہارے لئے زندگی کے سامان بنیائے (سو) تم بہت ہی شکریہ کرتے رہو۔

۱۴۹۔ (تو مسلمانو) خدا نے جو تم کو طلال

۱۴۵۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنَّ كُنْتُمْ رَّاٰهٖ تَعْبُدُوْنَ ۝ (سورہ بقرہ - رکوع ۲۱)

۱۴۶۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَا حَلَٰلَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَحْتَدُوْا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِنْ مَّا رَزَقَكُمْ اللّٰهُ حَلَٰلًا طَيِّبًا وَانْقَرِ اللّٰهُ الَّذِيْ اَنْتُمْ بِهٖ مُّؤْمِنُوْنَ ۝

(سورہ مائدہ - رکوع ۱۲ - آیت ۹۰)

۱۴۷۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاْتَقُوا اللّٰهَ يٰۤاُوْلِيَ الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (سورہ مائدہ - رکوع ۱۳ - آیت ۱۰۳)

۱۴۸۔ وَلَقَدْ اٰمَنَّاكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعٰشٍ ۚ وَبَلَدًا مَّا كُنْتُمْ رَّاٰهٗ ۝ (سورہ اعراف - رکوع اول - آیت ۱۰)

۱۴۹۔ كُلُوْا مِنْ مَّا رَزَقَكُمْ اللّٰهُ

حَصَّة -

حَلَالًا حَلِيلًا وَاشْكُرُوا
يَعْتَبِرُ اللَّهُ إِنَّ كُنْتُمْ لَا يَشَاءُ
تَعْبُدُونَ هَذَا مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
الْمَيْتَةَ وَالَّذِينَ وَلَهُمْ الْحَنُودُ
وَمَا أَهْلُ بَيْتِ اللَّهِ بِهِ هُمْ مَعَكُمْ
أَضْطَرُّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَلَا تَقُولُوا
لِمَا نَصَبْنَا لَكُمْ الْكَذِبَ
هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ
يَنْفَتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ
إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى
اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يَفْلَحُونَ
(سورہ نحل - رکوع ۱۵ - آیت ۱۱۳ - ۱۱۵)

طلبہ میں بہت سے
نادر ذوق فریق
وہ اس میں کوئی
لا بیوت ہوا کہ
اور غشت اور غشت
فریقوں سے
پیدا کرتا ہے یہاں
پر فرض ہے اور
طلبہ کے لفظ
سے صاف ظاہر
ہے کہ سننے کے
لے اور وہ جہد
کرنا ضروری ہے
دوسرے پر بھی
کرنا نہیں چاہیے
۱۶ مولف

۱۵۰۔ یَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ
الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا (سورہ مومن - ۱۵۱)
۱۵۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلِّمْ
طَلِبُ الْحَلَالِ فَرِيضَةُ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ (امام ابو
۱۵۲۔ مِنْ أَكْلِ الْحَلَالِ ابْعَيْنِ
يَوْمًا تَوَسَّلَ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاجْعَلْ
يُنَافِعُ الْحِكْمَةَ مِنْ قَلْبِهِ عَلَى
سَانِهِ - (احیاء العلوم)

۴۲

طیب روزی دی ہو اسکو بے قائل کھاؤ اور
اگر تم اللہ کی فرمانبرداری کا دم بھرتے ہو تو سبکی
نعت کا شکر بھی کرو۔ اُسے تو تپیر میں مردار کو
حرام کیا اور غلو اور سوڑے گوشت کو اور اُس (جانور)
کو جسے خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اُس کے تقرب
کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے پھر جو شخص (بھوک)
بھیرا ہو کر (اور) نہ (تو حکم خدا) سرتابی کر نوالا (ہو)
اور نہ (حد ضرر سے) تجاوز کر نوالا (اور مجبور ہو کر کوئی
حرام چیز کھائے) تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو شخص
جو کچھ تمہاری زبان پر آیا (بے سچے سمجھے) نہ بکائی کرو کہ حلال
ہو اور یہ حرام کہ (اس کو اس سے) لگو خدا پر جھوٹ بتانا
باندھنے، جو لوگ خدا پر جھوٹ بتانے باندھے ہیں
انکو دیکھی، فلاح ہوتی نہیں۔

۱۵۰۔ اے رسولو۔ پاک اور سُخری (یعنی
حلال) چیزیں نہیں سے کھاؤ۔ اور اچھے اچھے کام کرو
۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ حلال روزی کا ٹانہ نہیں بنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی
کھائے اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو سنور کر دیتا ہے
اور حکمت کے چشمے اُس کے دل سے زبان کی
طرف جاری ہو جاتے ہیں۔

۱۵۳۔ لا یدخل الجنة
لحم نبت من السمحت وكل لحم نبت
من السمحت فالنار اولی به
(مشکوٰۃ - من جابر بن)

۱۵۴۔ لا یبلغ المؤمن حجة
المتقین حتی یدع ملأ جاسن فی سماوات

۱۵۵۔ لا یدخل الجنة لحم
غذی بالحرار (مشکوٰۃ من ابی بکر بن)

۱۵۶۔ الحلال بین والحرام

بَیِّن و بینہما امر مشتبہات

لا یعلمہا کثیر من الناس فمن

اتقی الشبہات فقد استبرا فصر

و دینہ ومن وقع الشبہات

واقع الحرام کالرعی حول الحمی

یوشک ان یقع فیہ۔

۱۵۷۔ لا تأکل الاطعام

تقی ولا یأکل طعامک الا تقی۔

۴۳

۱۵۳۔ جو گوشت مال حرام سے پیدا ہوگا

وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جو گوشت حرام کے

مال (یعنی اُس مال سے جو چوری رشوت وغا وغیرہ

سے حاصل کیا گیا ہو) سے پیدا ہوا ہو اُسکی کوئی بھی چیز

۱۵۴۔ کوئی مسلمان متقی نہ ہو جسے درجہ نہیں

پہنچتا جب تک اُنکی کے خوف سے مشتبہ چیز کو بھی چھوڑ دے

۱۵۵۔ وہ گوشت جنت میں داخل

نہوگا جسکو مال حرام سے غذا دی گئی ہو۔

۱۵۶۔ حلال بھی ظاہر ہو اور حرام بھی ہر

ہو اور اُنکے درمیان میں مشتبہ چیزیں ہیں جسے اکثر لوگ

ناواقف ہیں۔ جسے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کیا

اُسے اپنی عزت اور مذہب کو بری کر لیا اور جو مشتبہات

میں پر گیا وہ قریب حرام کے پہنچ گیا اُسکی مثال خندق

پر چرائیوالے کی سی ہو جسکو ہر وقت اُس میں گرنا

خوف رہتا ہے۔

۱۵۷۔ متقی کے سوا دوسرے کا کھانا نہ کھانا

چاہئے اور نہ تمہارا کھانا سوا متقی کے دوسرے شخص کھا

دوسرے
جس سے
پیدا ہوگا
جو گوشت
حرام کے
مال سے
پیدا ہوا
ہو اُسکی
کوئی بھی
چیز
۱۵۴۔
کونسی
مسلمان
متقی نہ
ہو جسے
درجہ
نہیں
۱۵۵۔
وہ گوشت
جنت میں
داخل
نہوگا
جسکو
مال
حرام
سے
غذا
دی
گئی
ہو۔
۱۵۶۔
حلال
بھی
ظاہر
ہو
اور
حرام
بھی
ہر
۱۵۷۔
متقی
کے
سوا
دوسرے
کا
کھانا
نہ
کھانا
چاہئے
اور
نہ
تمہارا
کھانا
سوا
متقی
کے
دوسرے
شخص
کھا

بَابُ الْحِلْمِ

۱۵۸۔ اور اپنے پروردگار کی مغفرت

کی اور جنت کی طرف لیکو۔ جسکا پھیلاؤ (اتنا بڑا)

۱۵۸۔ اور اپنے پروردگار کی مغفرت

۱۵۸۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ

مَغْفِرَتِي وَمِنْ مَرْضَاتِي وَمَجْنَّةٍ عَرْضُهَا

۱۵۸۔ اور اپنے پروردگار کی مغفرت

دُور
حَصَّة
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَجَدَّتْ
لِلْمُتَّقِينَ ۚ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ
فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِلِينَ
الْعَيْطِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (سورہ آل عمران - ۱۰۴)

۱۵۹۔ قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم لا شیع بن قیس ان
فیک لخصلتین یحببهما اللہ الحلم
والاناء (مشکوٰۃ عن ابی سعید)

۱۶۰۔ قال رسول اللہ صلی
لہ علیہ وآلہ وسلم لا حکیم الا ذو قربة

۱۶۱۔ ما اعز اللہ بمجمل قط
ولا اذل بمجمل قط ولا تفصیلة
من مال قط (ایضاً عن ابی امامہ)

۱۶۲۔ الاناء خیر الا
فی العمل الصالح (عن جابر)

۱۶۳۔ من کظم غیظہ وهو

یقدر علی ان ینصرف عا لا اللہ
علی سرائر الخلائق حتی ینفی فی
الحج العین ایتھن شاء ومن ترک
ان یلیس صلی الثیاب وهو یقدر

۴۴
جیسے زمین اور آسمان کا (پھیلاؤ سبھی سجائی) اُن
پر ہمیزگاروں کے لئے تیار ہو جو خوشحالی اور نیکو سستی
(دونوں حالتوں) میں (خدا کے نام) پُرج کر تے اور
غصے کو رکھتے اور لوگوں (کے تصوروں) سے درگزر کرتے
ہیں، اور (لوگوں سے سنا) نیکی کرنا ان کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

۱۵۹۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اشج بن قیس کو فرمایا کہ تجھ میں دو صفات ایسی
ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ بردباری۔
اور سوجھ سمجھ کر کام کرنا۔

۱۶۰۔ علیم وہی ہے جس پر سختی گزر چکی ہو (اور اُس پر
صبر کیا ہو) اور علیم وہ ہے جو تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱۔ خدا تعالیٰ جہالت کے سبب کسی کو عزت
نہیں دیتا۔ اور نہ علم کو وجہ سے کسی کو دولت دیتا ہو
اور نہ صدقہ کبھی مال کو کم کرتا ہے۔

۱۶۲۔ سوا سے نیک کاموں کے اور
جملہ امور میں تاثر کرنا بہتر ہے۔

۱۶۳۔ جو شخص غصے کو ایسی حالت میں
روکے جبکہ اُس کو انتقام لینے کی قدرت حاصل
ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مخلوق کے
سامنے اُس کو طلب فرمائے گا۔ اور اُس کو یہ اجازت
دی جائے گی کہ جو عین میں سے جس کو وہ چاہے پسند کرے

۴۵ اور جو شخص عمدہ لباس پہننے کی قدرت رکھتا ہو،
اور خالصاً بندہ محض تو اضع کے لئے ترک کرے
تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام مخلوق کے سامنے
اُسکو طلب فرمایگا اور یہ اجازت دیگا کہ عطا کرے
ایمان میں سے جو چاہے پسند کرے۔

۱۴۴۔ جو شخص اپنے غصے کو روکیگا خدا
تعالیٰ اُس سے اپنے عذاب کو روکیگا اور جو اپنے
رکے سامنے عذر کر لیگا خدا تعالیٰ اُسکا عذر قبول
کر لیگا اور جو شخص اپنی زبان روکیگا خدا تعالیٰ
اُسکی عیب پوشی کر لیگا۔

بَابُ الْحَيَاءِ

۱۴۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے۔ اور ایمان جنبت
کا ذریعہ ہے، اور بی حیائی گندگی ہے اور گندگی
دوزخ کا موجب ہے۔

۱۴۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ حیا صرف بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک
روایت میں ہے کہ حیا میں بالکل خیر ہی نہیں ہے۔

۱۴۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ زیادہ شاخیں

علیہ تو اضع اللہ دعا
اللہ علی رءوس الخلائق حتی
یمتدیرہ فحلل الایمان
ایتھن شاء۔

(ک)

۱۴۴۔ من کف غضبه
کف اللہ عنه عذاب و من
اعتذر لمراتبہ قبل اللہ
منہ عذرا و من خزن لسانہ
ستر اللہ عورته۔ (ک)

۱۴۵۔ قال النبی صلی
الحیاء من الایمان و الایمان
فی الجنة و البذاء من الجفاء
و الجفاء فی النار (مشکوٰۃ عن ابی بکر)

۱۴۶۔ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لا یأتی الا بخیر و فی
روایۃ الحیاء خیر کلمۃ (مشکوٰۃ عن ابی بکر)

۱۴۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بضع وستون او بضع و سبعون

حُصْنُ
شُعْبَةَ أَفْضَلُهَا إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
أَدْنَاهَا أَمَّا طَةَ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ
وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ -

۱۶۸۔ قَالَ صَلَّى اللَّهُ صَلَاحُ مَا كَانَ
الْفَحْشُ فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ
الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ -
(مشکوٰۃ عن ابن عمر)

۱۶۹۔ قَالَ لِنَبِيِّ صَلَاحُ مَا
مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ
إِذَا لَمْ تَسْتَجِبْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ (مشکوٰۃ)

۱۷۰۔ عَنْ أَشِجِّ قَالَ لِنَبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ فِىكَ
لِخَلْقَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ قُلْتَ وَمَا هُمَا
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِحَلَمٍ وَالْحَيَاءِ
قُلْتَ قَدْ يَمَّا كَانَ أَوْ حَدِيثًا قَالَ
تَدِيمًا قُلْتَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى جَعَلَنِى
عَلَى خَلْقَيْنِ أَحَبَّهُمَا اللَّهُ (ابن جریر)

۱۷۱۔ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَذْرَاءِ
فِى خَدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا
عَرَفْنَا فِي جِبْهَةِ - (ادب المفرد)

۲۶
ہیں اُن میں سے افضل ہو لا الہ الا اللہ اور
سب سے اونچے ہو راستے میں سے تکالیف کا
رفع کرنا۔ اور شرم بھی ایک شعبہ ہوا ایمان کا۔
۱۶۸۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ فحش جس چیز میں ہوتا ہے اسے عیب
لگاتا ہے اور حیا جس چیز میں ہوتی ہے اس کی
زینت بڑھاتی ہے۔

۱۶۹۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کلام نبوت
میں سے جو کچھ لوگوں نے اقتباس کیا وہ یہ ہے کہ
جب تم میں حیا نہ رہے تو جو چاہے سو کرو۔

۱۷۰۔ اشجج کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلعم نے مجھے
فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں ہیں جنکو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی خوبیاں ہیں
آپ نے فرمایا کہ علم اور حیا۔ میں نے عرض کیا کہ یہ عادتیں پہلے
سے مجھ میں تھیں یا آپ نے ان کو لیں۔ آپ نے فرمایا قدیم سے
میں نے کہا خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو ایسے خصائل پر
پیدا کیا جنہیں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کنواری لڑکی سے بھی (جو پر وہ نشینی کی حالت میں
ہو) زیادہ باعیا تھے اور جب وہ کسی امر کو ناپسند
کرتے تھے تو ہم اُن کے بڑے سے معلوم کر لیتے تھے

باب الحکام

۱۷۲۔ عن انس قال قال
رسول الله صلعم المدينه
وليس له خادم فخذوا ابو طلحه
بيدي فانطلقوا حتى اختلفوا
على النسي صلعم فقال يا بني الله
ان انسا غلامك ليس لبني لخير
قال فخذتم في السفر والحضر
مقدمه المدينه حتى توفي
صلعم الله عليه وسلم ما قال لي
لشيء صنعت له صنعت هذا ولا
قال لي شيء له صنعت هذا

۱۷۲۔ انس کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے
تو اُنھے پاس کوئی خادم نہیں تھا۔ ابو طلحہؓ نے میرا
ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں پیش کیا اور کہا
یا نبی اللہ انس ہوشیار لڑکا ہے آپ کی خدمت کریگا
انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر میں یوم تشریف
مدینہ منورہ سے روز وفات تک رسول اللہ
صلعم کی خدمت کی، اگر میں نے کوئی کام کیا
تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور اگر کوئی کام
نہیں کیا تو یہ نہیں منہ مایا کہ یہ کس لیے
نہیں کیا۔

۱۷۳۔ قال النبی صلعم اذا حضر
احداکم خادم فليجتنب الوجه راوی عن

۱۷۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جب تم میں
کوئی شخص اپنے خادم کو تنبیہ کرے تو چاہیے کہ ہر پہلو پر نہ مایہ
۱۷۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے ماریگا قیامت
کے دن اس سے عوص لیا جاویگا۔

۱۷۴۔ قال رسول الله صلعم
ضرب ضرب باظلم ما اقتص منه
يوم القيامة۔

۱۷۵۔ کام کرنے والے کی اس کے
کام میں مدد کر دے کیلئے کہ اللہ کا کام کہ نبی والا
(یعنی خادم) محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۵۔ اعينوا العامل من
عمله فان عامل الله لا ينجب
يعني الخادم۔

۱۷۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے مقدمہ نے سنا ہے کہ جو کچھ تم خود کھاؤ وہ صدقہ ہے۔ اور جو اپنے اہل و عیال اور غلام کو کھاؤ وہ بھی صدقہ ہے۔

۱۷۷۔ زبیر بن بیان کہتے ہیں کہ جابر سے پوچھا گیا کہ جب خدمتگار محنت کر چکے اور گرمی برداشت کر چکے تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اُس کو چھوڑ دو یعنی آرام دو جابر نے کہا ہاں اگر تم کوئی خادم کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ تو ایک نعمت اُس کے ہاتھ میں دیدو۔

۱۷۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار کھانا لائے تو اُس کو بھی اپنے ساتھ کھانیکے لئے بٹھالینا چاہئے اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو اُس میں کچھ اُسے دیدینا چاہئے

۱۷۹۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کیا رسول اللہ خداؤں سے کہاں تک درگزر کرنا چاہئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اُس نے پھر سوال کیا تب بھی ساکت رہے جب تیسری دفعہ اُس نے کہا آپ نے فرمایا کہ ہر روز ستر مرتبہ معاف کرنا چاہئے۔

۱۷۶۔ عن المقدام انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ما اطعمت نفسك فهو صدقة وما اطعمت ولدك وزوجك وخادمك فهو صدقة۔ (ادب المفرد)

۱۷۷۔ اخبر الزبير انه سمع يسئل جابرا عن خادم الرجل ذاك الفاء المشقة والحر امر النبي صلى الله عليه وسلم ان يدعو له قال نعم فان كان احداكم ان يطعمهم معه فليطعمهم اكلة فدية۔ (ادب المفرد)

۱۷۸۔ عن ابى هريرة قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم خادما بطعام فليجلسه فان لم يقبل فليتاوله منه۔

۱۷۹۔ جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كم تغفون عن الخادم فسكت ثم اعاد عليه الكلام فصمت فلما كانت الثالثة قال اعفوا عنه كل يوم سبعين مرة

(عبد الله بن عمر، خير الموعظة)

۱۸۰۔ قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم من قذف ملکہ بریعا من قال لہ اقام اللہ علیہ الحد یوم القیامہ الا ان یتکون کبیا قال۔ رتعدی عن ابی ہریرۃؓ

۱۸۱۔ راایت ابانثر و علیہ حلۃ و علی غلامہ حلۃ فضالناہ عن ذلک فقال الی سابت حلا فشکا فی النبی صلعم فقال الی النبی صلعم عیرتہ بامہ قلت نعم ثم قال ان اخوانکم خوالکم جعلہم اللہ تحت ایدیکم فمکان اخوہ تحت یدیکم فلیطعمہ ما یاکل ولیلبسہ بما یلبس ولا تکلفوا ما ینلبسہم فان کلفتموہم ما ینلبسہم فاعینوہم (ادب مفرد)

۱۸۰۔ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی تست لگائے جو اُس میں نہیں ہے۔ قیامت کے روز خدا تعالیٰ اُس پر حد قائم کرے گا جیسا کہ وہ ایسا ہی ہو جیسا کہ کہتا ہے۔

۱۸۱۔ میں نے ابو ذرؓ کو دیکھا کہ خود بھی ریشی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اُنکا غلام بھی ریشی چادر اوڑھے ہوئے تھا مجھے سبب پوچھا کہ کیا کہ میں نے ایک شخص سے گالم گلوں کی۔ میں نے رسول اللہ صلعم سے شکایت کی بنی اگر صلعم نے فرمایا کہ کیا تم نے اُسکو واں کا عیب لگایا۔ میں نے کہا بیشک۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے خادم تمہارے بھائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اُنکو تمہارے ماتحت کر دیا ہے پس جب کا بھائی اُسکے ماتحت ہو تو جو کچھ خدا خود دکھائے اُس سے اُسے کھائے اور جو کچھ اُنہ پئے وہی اُن سے پئے۔ اور ایسی شفقت نہ ہو اُسکی طاقت سے زائد ہو۔ اگر اُسکی طاقت سے زائد کام ملے تو اُس میں اُن کی مدد کرے۔

بَابُ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

۱۸۲۔ (۱۔ پیغمبر لوگ) تم سے

۱۸۲۔ یَسْئَلُونَكَ عَنِ

حَصَّةٌ
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ
فِيهِمَا آثَمٌ مِّنْ كَثِيرٍ مِّنْ مَّا نَفَعُ
لِلنَّاسِ ۖ وَلَا تَنفَعُهُمَا
مِنْ نَّفْعِهِمَا ۚ (سورہ بقرہ رکوع ۲۴)

۱۸۳۳۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَهَٰذَا نَصَابُ
وَالْآخَرُ لَكُمْ مِرْحَبٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ۚ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ
أَنْ يُغْوِيَكُمْ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ
يَصُدُّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ
فَمَنْ أَنَسَمَ مِنْتَهَوْنَ ۚ وَاطِيعُوا
اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا
فَإِنَّ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا
عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝
(سورہ مائدہ رکوع ۱۲)

۱۸۳۴۔ قال رسول الله
... مَسْكِرٌ خمرٌ وكل مسكر
... شراب الخمر في الدنيا
... فئات وهو يذمها ولا يتب له يشربها في الدنيا

۵۰
شراب اور جو گے بارے میں فرمایا کہ میں تو (۱۸۳۳)
لوگوں نے) کہہ دو کہ دونوں (چیزوں) میں بڑا گناہ
اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر ان کے فائدے سے
انکا گناہ (اور نقصان) بڑھ کر ہے۔

۱۸۳۳۔ ۱۔ مسلمانو شراب اور جو
اور بت اور پانے (انہیں) کا ہر ایک کام (تو بس
ناپاک شیطانی کام ہو تو اس سے بچے رہو تاکہ
تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب
اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی
اور بغض ڈلوادے اور تمکو یاد آئی سے اور نماز
باز رکھے تو کیا (شیطان کے حکم پر اطلاع پائے
پیچھے اب بھی) تم باز آؤ گے (یا نہیں) اور اللہ
کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی نہی
پیچھے رہو۔) اسپر بھی اگر تم (حکم خدا سے) پھر پیچھے
تو جانے رہو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو (ہمارے
حکموں کا) صاف طور پر پہنچا دینا ہے
اور بس۔

۱۸۳۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ ہر نشہ لانیوال چیز خمر ہے۔ اور ہر نشہ لانیوال چیز خمر
جو شخص نیامیش اس کے، دائم الخمر ہوگی حالتیں بغیر توبہ
کے مر جائے تو قیامت میں اسے نہ پیگیگا۔

۱۸۵۔ عن جابر بن ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما اسكر كشيده
فقليله حرام۔

۱۸۶۔ عن عائشة ر عن رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما اسكر
منه الفرق فملاء الكف منه حرام۔

۱۸۷۔ قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم ما اسكر من
لحم الخنزير وشاربها وساقها
وبايها ومبتاعها وعاصرها
ومعتصرها وحاملها والمحمولة
اليها۔ (خيار المعاصي عن ابن عمر)

۱۸۸۔ ان طارق بن شهاب
سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الخمر فنهاه
فقال انما اصنعها للذواء فقال
انه ليس بدواء لكنه داء

۱۸۹۔ قال النبي صلى الله عليه
وسلم لا يدخل الجنة عاق ولا فقا
ولا متان ولا مدبر خمر رواه الدارقطني

۱۹۰۔ قال النبي صلى الله عليه
وسلم ان الله بعثني رحمة للعالمين
وهدي للعالمين وامرني ان اعز

۵۱

۱۸۵۔ جابر بن ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم ما اسكر كشيده
فقليله حرام۔

۱۸۶۔ حضرت عائشة ر عن رسول الله صلى
الله عليه وسلم ما اسكر من
لحم الخنزير وشاربها وساقها
وبايها ومبتاعها وعاصرها
ومعتصرها وحاملها والمحمولة
اليها۔ (خيار المعاصي عن ابن عمر)

۱۸۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے شراب پر اور اس کے پیو والے
اور پلانیو آ اور فروخت کرنے والے اور خریدنے والے اور
خنچوڑنے والے پر اور اس پر جس کے لیے خنچوڑی جاوے اور اٹھا کر
لیجانیو لے کر اور اس پر جس کے لیے اٹھا کر لیجائے۔

۱۸۸۔ طارق بن سوید نے نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت دریافت کیا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانعت فرمائی عرض کیا کہ میں صرف دو اسکے لئے
بناتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ دو انہیں کے بلکہ اور یعنی پانی
۱۸۹۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور قمار بازی اور احسان نہ کرنا
اور دامن الخمر جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۹۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
مجھ کو اللہ تعالیٰ نے عالم پر رحم کرنے اور ہدایت کرنے کے لیے
بھیجا، اور میرے لیے مجھ کو مزا میرا اور باجول اور بتوں

۱۹۰۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور قمار بازی اور احسان نہ کرنا
اور دامن الخمر جنت میں داخل نہ ہوگا۔

بمحق المعازف والمزامیر والادوات
وامر الجاهلیة وحلفت سراجتی
عز وجل بعزتی لا یشرب عبد
من عبیدی جرعة من خمر الا
سقیته من الصدید مثلها
ولا یشرب من الخمر الا سقیته من الخمر
۱۹۱۔ عن ابی موسیٰ الاشعری

ان النبی صلعم قال ثلثة
لا یدخل الجنة مدمن الخمر
وقاطع الرحم ومصداق بالسنن
۱۹۲۔ قال رسول

الله صلعم مدمن الخمر
ان مات لقی الله کعابد وثن۔
۱۹۳۔ عن معاذ قال وصلا

رسول الله صلعم بعشر کلمات
قال صلعم لا تشرب بالله شیئا
وان قتلت او حرقت۔ ولا تموتن
والدیك وان امراک ان تخرج
من اهلك ومالك ولا تموتن
صلوة مکتوبة متعمدا فان
من ترک صلوة مکتوبة فقد

اور جاہلیت کی سیموں کے مٹانیکے لئے حکم دیا ہے اور
سیرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے
کہ سیرا کوئی بندہ ایک جرعه شراب کا
پینگا تو میں اُسکو اسی قدر پیپ بلاؤنگا
اور جو سیرے خوف سے شراب کو ترک
کرے گا۔ اُسکو عوضِ قایم سے سیرا کر دینگا۔
۱۹۱۔ ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص
جنت میں داخل ہونگے، دائم الخمر جو ہمیشہ شراب
پیتا ہو، اور تعلقا رحم کا قطع کرنے والا اور جادو کا تصدیق کرنے والا
۱۹۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص دائم الخمر ہو نیکی حالت میں وفات پائے
اللہ تعالیٰ اُسے طبعِ ملیگا جیسے بُت پرست مٹے ہیں
۱۹۳۔ معاذ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں کی وصیت
کی۔ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو اگرچہ قتل کرو جاؤ
یا جلا دیئے جاؤ، اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو
اگرچہ وہ یہ کہیں کہ اپنے اہل و عیال اور مال منہا
سے علیحدہ ہو جاؤ، اور نماز فرض کو ترک نہ کرو۔

جو شخص عداً فرض نماز کو ترک کرتا ہے خدا تعالیٰ
کی دوسہ دیریں اُس سے اُٹھ جاتی ہے۔ اور

۵۳ شراب ہرگز نہ پیو کہ وہ ہر بھائی کی جڑ ہو اور گناہ
 سے بچتے رہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل
 ہوتا ہے۔ اور جنگ سے ست بھاگو اگرچہ
 لوگ ہلاک ہو جائیں۔ جب آدمیوں میں وبا
 آئے اور تم ان میں ہو تو ثابت قدم رہو۔
 اور اپنی کشتی اپنے اہل و عیال پر خرچ
 کرو۔ اور ان کو تنبیہ اور تادیب
 کرتے رہو۔ اور اللہ کا خوف ان کو
 دلاتے رہو۔

بَرِئْتُ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ لِاتِّشَرَبَتْ
 الخمر فان سراس كل فاحشة و
 اياك والمعصية فان بالمعصية
 حل سخط الله و اياك والعن
 من الزحف وان هلك الناس
 و اذا اصاب الناس موت
 وانت فيهم فاثبت وافق على
 عيالك من طولك لا ترفع عنهم
 عصاك ادباً واخفهم في الله

بَابُ الدُّنْيَا وَاعْمَالِهَا

۱۹۴۔ وہ جو کچھ ہو جسے تمہارے لئے زمین
 کی تمام چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ
 ہو تو سات آسمان ہو اور بنائے اور وہ ہر چیز کی
 گنت سے خبردار ہے۔

۱۹۵۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسے
 بھی ہیں جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے
 پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے
 اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے، اور ہم کو دوزخ کے عذاب
 سے بچا، یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کی محنت کا صلہ ہو اور
 اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۹۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ
 لَكُمْ مَّا فِي السَّمَاوَاتِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوّٰهُنَّ اَسْمٰ
 سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 ۱۹۵۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
 الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ه

(سورہ بقرہ رکوع ۲۵ آیت ۱۰۲ تا ۱۰۷)

۱۹۶۔ لوگوں کی بناوٹ اس طرح کی تھی

ہوئی ہو کہ اُن (کو دنیا کی مرغوب چیزوں یعنی
(شکل) بیبیوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے
بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں
اور رویشیوں اور کھیتی کے ساتھ وابستگی ہی بھلی
معلوم ہوتی ہے (حالانکہ) یہ (تو) دنیا کے
(چند روزہ) فائدے ہیں، اور ہمیشہ کا اچھا
ٹھکانا تو اُسی اللہ کے ہاں ہے۔

۱۹۷۔ اے پیغمبر اُن لوگوں سے پوچھو

کہ اللہ نے جو زمین (کے ساز و سامان) اور کھائی
(پینے) کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا
کی ہیں (انکو) کئے حرام کیا ہے (یہ تو اُس کا جواب
دیجئے تم ہی انکو) سمجھا دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ان
کے ہیں قیامت کے دن یہ (نبی) خاصہ اُنھیں کو پتائی ہوگی
اسی طرح ہم (پہنچے) احکام ان لوگوں کیلئے جو پھر پتے نہیں کے سہجے۔

۱۹۸۔ اور اُسی اللہ نے چار پانچ کو پیدا کیا

جن (کی کھال اور اُن) میں تم لوگوں کی جڑ اول ہوا
(اور بھی بہت طرح کے) فائدے ہیں اور اُن میں سے
بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو اور حبشہ تم کی وقت (کو)
چرا کر گھر واپس لاتے ہو اور حبشہ کو (جنگل) چرنا
لیجاتے ہو تو انکی وجہ سے تمھاری رونق بھی ہے۔ اور

۱۹۶۔ رِزْقٌ لِلنَّاسِ حُبُّ

الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ
وَالْأَنْثَى طَيْرِ الْمَنْطَرَةِ مِنَ

النَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْفَاقِ وَ

الْحَرْثِ مَا ذَلِكَ مَتَاعُ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَ

حُسْنِ الْمُنَآبِ (سورہ اعراف ۳۱)

۱۹۷۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ رِزْقَ

اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ

آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

كَذَلِكَ فَطَعَلُ الْإِلَهِ لِيَتَبَيَّنَ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (سورہ اعراف ۳۲)

۱۹۸۔ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا
لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا

تَأْكُلُونَ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ
حِينَ تَرْجِعُونَ وَحِينَ تَسْحَبُونَ
وَتَحْمِلُ أَنْفَافَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا
بِالْغَنِيِّ إِلَّا بِشِقِّ الْإِلَهِ نَفْسٍ إِنَّ

رَبَّكُمْ لَعَنُوهٗنَّ رَجِيمَةً
 وَالْخَيْلَ وَالْبُغَالَ وَالْحَمِيرَ
 لِتُوكَّبُوهُنَّ وَتُرْنَيبًا ۚ وَ
 يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ
 عَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا
 جَائِزُهُ وَلَوْ شَاءَ لَمَدَّكُمْ
 أَجْمَعِينَ ۚ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ
 مِنْهُ شَرَبٌ وَمِنْهُ
 شَجَرٌ فِيهِ شَيْمُوتٌ ۚ
 يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالْ
 الرَّيْتُونَ وَالْخَيْلَ وَالْأَعْنَ
 وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي
 ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ
 وَنَحْنُ لَكُمْ الْيَتَىٰ وَالْمُهَازِرَ
 وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْجُودُ
 مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ۙ إِنَّ فِي
 ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ
 وَمَا ذَرَأْنَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ
 مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
 لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَذَكَّرُونَ

۵۵ جن شہروں تک تم بے جا نکالے نہیں پہنچ سکتے
 چار پاؤں والے جانور بوجھ بھی اٹھا کر لیجاتے ہیں۔ کچھ
 شک میں کہ تمہارا پروردگار تم پر بڑی شفقت رکھتا
 اور مہربان ہے۔ اور اُسی نے گھوڑوں اور خچروں
 گدھوں کو پیدا کیا تاکہ تم اُن سے سواری لو، اور سواری
 کے علاوہ یہ چیزیں موجب زینت بھی ہیں اور بہت
 چیزیں پیدا کرتا ہے جو حکومت میں آتے۔ دین کے رستے
 دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ جو دُھر خدا تک پہنچتا ہے
 اور بعض ٹیرے میڑے، اور خدا چاہتا تو تم سب کو سیدھا
 ہی رستہ دکھاتا۔ وہی قادرِ مطلق ہے جس نے آسمان کی پانی
 برسیا جہیں کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہے کہ
 درخت پر ویش پاتے ہیں جنہیں تم اپنے مویشیوں کو چرتا
 ہو، اُسی پانی سے خدا تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور
 کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے، جو لوگ
 سوچ سمجھ کو کام لیتے ہیں اُن کے لیے اس میں قدرتِ خدا
 کی ایک بڑی نشانی ہے، اور اُسی نے رات اور
 اور سورج اور چاند کو ایک عمارت سے تمہارا تابع
 کر رکھا ہے، اور اس طرح ستارے بھی اُس کے حکم سے تمہارا
 تابع فرمان ہیں، جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُن کے لیے ان
 چیزوں میں قدرتِ خدا کی بہت سی ہی نشانیاں ہیں
 اور بہت سی چیزیں جو تمہارے فائدے کے لیے

دسورہ نخل۔ رکوع اول دوم۔ آیت ۵-۱۸،

مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُولَنَّ خَلَقْنَاهُ الْعَزِيزُ
الْعَلِيمُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

۱۹۹۔ پوچھ کہ جہلا آسمانوں اور زمین کو
کئے پیدا کیا ہے تو وہ اُنھے پیدا کرنے والی کو اُسی خدا
زبور و مستور انا و (بنیا) کی طرف منسوب کر گئے
جسے زمین کو تم لوگوں کے لیے فرش بنایا ہے اور تمہارے

الْأَرْضَ مَمْدُودًا وَجَعَلَ
لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ۚ وَالَّذِينَ
نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
بِعَدَسٍ ۖ فَنَاسَخْنَا بِهِ
بَلَدًا مَّيْمِنًا ۚ كَذَٰلِكَ
مُخْرِجُونَ ۚ وَالَّذِينَ
خَلَقَ الْإِنسَانَ ۖ عَلَّمَهَا
وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ
الْفَلَكَ وَالْأَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُونَ ۚ
لَسْتُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ
ثُمَّ تَذْكُرُونَهُ ۚ
سَرَّ إِلَهُكُمْ إِذْ أَسْرَبْنَاهُ عَلَيْهِ
وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۚ وَإِنَّا إِلَىٰ سَرَاتِنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۚ

۴۰۰۔

۴۰۰۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من طلب الدنيا حلالاً لا يستغنى
عن المسئلة وسعي على اهله
وتعطف على جاره لقي الله تعالى

۵۷۔ کے لئے رستے نکالے ہیں تاکہ تم اپنی منزل مقصود کو
پہنچو۔ اور وہی تو ہو جسے ایک اندازے کے ساتھ
آسمان سے پانی برسا یا ہے۔ پھر ہم ہی اُس پانی کے
ذریعے سے مرے ہوئے یعنی پڑے پڑے ہوئے
شہر کو جلا اٹھاتے ہیں، اس طرح تم لوگ بھی قیامت
کے دن قبروں سے نکلے جاؤ گے۔ اور وہی ہی
جسے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لیے
کشتیاں اور چوپائے بنائے ہیں جن پر تم سوار ہو
جو۔ کہ تم اُن کی بیٹھ پر اچھی طرح اطمینان سے
بیٹھ جاؤ۔ اور پھر اطمینان سے اپنے بیٹھ جاؤ تو
اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو، اور اُس کا شکر
ادا کرو کہ پاک ہے وہ ذات جسے ان چیزوں کو
ہمارے بس میں کر دیا ہے، اور ہم تو ایسے
طاقتور نہ تھے کہ اُن کو اپنے بتابو میں کر لیتے
اور بے شک ہم کو اپنے پروردگار
کی طرف لوٹ کر جانا
ہے۔

۴۰۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص کد آگری سے سنبھے اور اپنے اہل
و عیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں پر رحم کرنے
کے لیے حلال طریقے پر دنیا کو طلب کر لیا۔ قیامت کے

یوم القیمة ووجہہ مثل القمر
لیلة البدر ومن طب الدنیا
حلا لا مکاشرا مفاخر اریا
لحق الله تعالیٰ وهو علیہ غضبان
(مشکوۃ عن ابی ہریرۃ رض)

۲۰۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم ان قامت النسا فی ید احدکم
فینیلہ فان استطع ان لا تقوم حتی
یغرسھا فلیرسھا۔ (ادب المفرد عن ہشام)

۲۰۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم غرس غرسا فکل منہ انسان
واقتب الاکان لہ بصدقة۔
(بخاری عن انس رض)

۲۰۳۔ عن الاسود بن قیس
سالت عائشة رض ما کان یصنع
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اہلہ
فقال کان فی مہنتہ اہلہ فاذا
حضرت الصلوۃ خرج۔

۲۰۴۔ قیل لعائشۃ
ماذا کان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یصنع فی بیتہ

۵۸۔ ون ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ اسے ملیگا کہ اسکا چہرہ
مثل چودھویں رات کے چاند کے روشن ہوگا اور جو
شخص حلال طریقے پر محض زیادتی مال و رفخ اور
ریا کاری کے لیے دنیا کی طلب رکھیگا۔ وہ اللہ
تعالیٰ سے ایسی طرح ملیگا کہ خدا تعالیٰ اُس پر غصہ ہوگا
۲۰۱۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اگر قیامت برپا ہوگا اور تم میں سے کسی کے ہاتھ
میں ایک پودا ہو اور اُس کے نصب کرنیکی قدرت
رکھتا ہو تو چاہیے کہ اُسکو نصب کر دے۔

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودہ بوتا ہے
جس سے کسی انسان یا چوپایے کی غذا ہو سکے تو
یہ اُس کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے یعنی صدقہ
دینے کے برابر اُسکا بھی ثواب ہوتا ہے۔

۲۰۳۔ اسود بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے
حضرت عائشہ صدیقہ رض سے دریافت کیا کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے۔
حضرت عائشہ رض نے فرمایا کہ اپنے خاگی کاروں میں
رہتے تھے، اور جب ناک وقت ہوتا تھا باہر تشریف لیجاتے

۲۰۴۔ حضرت عمر رض سے روایت ہے
کہ عائشہ صدیقہ رض سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے انھوں نے فرمایا کہ

قَالَ كَانَ بَشَرًا مِّنَ الْبَشَرِ يَفْعَلُ
ثَوْبَهُ وَيَجْلِبُ شَاتِرَةً (عمر بن الخطاب)
۲۰۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّيْهُمُ خَصْلَتَانِ مَن كَانَ تَأْفِيهِ
كُتِبَ لَهُ اللَّهُ شَاكِرًا صَابِرًا مِّنْ
نَظَرٍ فِي دُنْيَاهِ مَن هُوَ فَوْقَهُ
فَأَقْدَرُ عَلَى بَدْوِهِ وَنَظَرٍ فِي
دُنْيَاهِ إِلَى مَن هُوَ دُونَهُ فَخَلَّ اللَّهُ
عَلَى فَضْلِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ كُتِبَ
اللَّهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَنَظَرٍ
فِي دُنْيَاهِ إِلَى مَن هُوَ دُونَهُ
وَنَظَرٍ فِي دُنْيَاهِ إِلَى مَن هُوَ
فَوْقَهُ فَأَسْفَافُ عِلْمٍ أَفَاتَهُ
مِنْهُ لَمْ يَكُتِبْهُ اللَّهُ شَاكِرًا وَلَا صَابِرًا
(مشکوٰۃ عن عمر بن الخطاب)

۵۹۔ انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے
دھو لیتے تھے اور بکری کا دودھ نہال لیتے تھے۔

۲۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا ہے کہ جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں۔
اللہ تعالیٰ اُسکو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے۔ اول
وہ شخص جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف
نظر کرے، اور اُسکی پیروی کرے اور دنیاوی
امور میں اپنے سے کتر کی طرف نظر کرے اور اللہ
نے اُسپر جو کچھ فضل کیا ہو اُسکا شکر ادا کرتا رہے
اُسکو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے اور جو شخص
دینی امور میں اپنے سے کتر پر نظر کرے اور دنیاوی
امور میں اپنے سے اسے پر نظر کرے، اور اُن
چیزوں پر افسوس کرے جو اُسکو میسر
نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ اُسکو صابر و شاکر
نہیں لکھتا۔

بَابُ الرِّيَاسَةِ

۲۰۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
يَا بَايِعُوا طِيْلًا إِنَّكُمْ تَكُونُونَ
يَتَجَارِدُونَ عَنْ تَرْضَى مِنْكُمْ وَمَوْ

۲۰۶۔ مسلمانو! ناحق (ناروا) ایک دوسرے
مال خور و برونہ کیا کرو۔ ہاں آپس کی رضامندی سے
خرید و فروخت ہو اور اُس میں کچھ ہاتھ آگے جاؤ تو
ناروا نہیں، اور اپنے ہاتھوں اپنے پانوں پر

لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَلِكَ عَدُوٌّ أَنَا وَظَلَمًا فَسُوفَ
نُضَلِّيهِ نَارًا وَكَانَ
ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

(سورۃ نسا۔ رکوع پنجم)

۲۰۷۔ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ
مَحْذَرًا مَرَّبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَيَا أُولَ الدِّينِ احْصَانًا وَ
لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ
إِصْلَاحٍ مَحْنٍ نَزَرْنَا عَنْكُمْ
وَأَيُّكُمْ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطْنٌ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
النَفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
ذِكْرُكُمْ وَصَلُّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْيَتِيمَ إِلَّا بِالتَّحْيِي هِيَ أَحْسَنُ
حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا
الْبَيْعَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ

۶۰۔ کلمہ دہی نہ مارو (تسے یہ بات اسلئے کہی جاتی ہے) اللہ
تبارک و تعالیٰ پر مہرباں ہے۔ اور جو زور و ظلم سے ایسا کام،
کرے گا (یعنی پر ایمان لکھا جائیگا) تو ہم اسکو (قیامت کے
دن دوزخ کی) آگ میں (لیجا کر) جھونک دیں گے،
اور یہ اللہ کے نزدیک (ایک) آسان ہی
بات ہے۔

۲۰۷۔ (پیغمبر ان لوگوں کے لئے) کہو کہ (اچھا)
اؤ میں تمکو وہ چیزیں پڑھ کر سنائوں جو تمہارے پروردگار
نے تم پر حرام کی ہیں (وہ) یہ کہ کسی چیز کو خدا کا شریک
مست ٹھہراؤ، اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہو
اور غلطی سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو، کیونکہ ہم ہی تمکو
بھی رزق دیتے ہیں اور انکو بھی۔ اور بھائی کی باتیں
ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں انہیں سے کیسے پاس
نہ بھٹکنا اور جان جس (کے ماریں گے) اللہ تعالیٰ نے
حرام کر دیا ہے، اسکو مارنے والا نافرمان ہے۔ یہ ہیں باتیں
جو حکم خدا نے تمکو دیا ہے، تاکہ دنیا میں بنے کا طریقہ سمجھو
اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طور پر کہ اس کے
حق میں مبتلا ہو یا تک کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو بچے
اور انصاف کے ساتھ پوری پوری مال کو اور
(پوری پوری) تول، ہم کسی شخص پر اسکی سمانی
بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتے، اور (گو اچھی دینی ہو یا خبیث)

لَا تَكُفُّ نَفْسًا إِلَّا وَنُفْعًا
وَإِذَا مَسَلْتُمْ مَقَامًا عَدُوًّا وَلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا
ذَٰلِكُمْ وَطُوعًا بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

(سورہ انفار - رکوع ۱۹)

۲۰۸۔ وَاللَّهُ سَدِيدٌ عَلِيمٌ
مُعِيبٌ ۚ قَالَ لِيُقَاسَ عِبْدُ
اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ
ثُمَّ جَاءَ تِلْكَ بَيْتُهُ مِنْ
تَرْتِيكُمْ فَتَوَالَّىٰ كَيْلَ
وَالْمِيزَانِ وَلَا تَجْحَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَ هُمْ وَلَا تَفْسِدُوا
فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝ (سورہ اعراف رکوع ۱۸۵)

۲۰۹۔ وَاللَّهُ سَدِيدٌ عَلِيمٌ
مُعِيبٌ ۚ قَالَ لِيُقَاسَ عِبْدُ
اللَّهِ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ
وَلَا تَتَّقُوا الْيَكِيَالَ وَالْمِيزَانَ
إِنِّي أَنَا لَكُمْ بِحَيْرٍ ۚ وَإِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ بَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝

۲۱۔ جب بات کہو تو گو (فریق مقدس) اپنا قربت
ہی رکھیں نہ ہو انصاف کا پاس کرو، اور اللہ کے
ساتھ جو عہد کر چکے ہو، اُسکو پورا کرو۔ یہ ہیں وہ
باتیں جن کا تم کو خدا نے حکم دیا ہے
تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۲۰۸۔ اور ہم ہی نے دین والوں کی طرف
اُنکے بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا، اُنھوں نے
لوگوں کو باکر سمجھایا، کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو کیونکہ
اُسکے سوا تمھارا کوئی اور معبود نہیں، تمھارے پروردگار
کی طرف سے تمھارے پاس دلیل واضح تو آ ہی چکی ہو، تو اب
اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں جو خرچ
ہیں کم نہ دیا کرو، اور ملک میں اُسکے انتظامات درست
ہو چکے فساد نہ کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ طریق
حسنِ معاملات جو میں تمکو تعلیم کرتا ہوں تمھارے
حق میں بہت بہتر ہے۔

۲۰۹۔ اور دین کی طرف ہنسنے اُنکے ہم قوم
بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا اُنھوں نے اُنسے کہا
بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو اُسکے سوا تمھارا کوئی
معبود نہیں، اب اور تول میں کمی نہ کیا کرو، میں تمکو
خوشحال دیکھتا ہوں تو تمکو مایہ و تول میں کمی کرنا کتنا
ضرور ہے۔ اور اس پر بھی اس حرکت سے باز نہ آؤ گے تو

دوسرے حصے
وَلْيَتَوَكَّرُوا لِكَيْلٍ
وَالْيَمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ (سورہ ہود رکوع ۵-آیت ۸۴)

۲۱۰- وَأَوْفُوا الْكَيْلَ
إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ
الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ
تَأْوِيلًا (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۴-آیت ۳۵)

۲۱۱- أَوفُوا الْكَيْلَ وَلَا
تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ وَزِنُوا
بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ هَ وَالْقُوا
الَّذِينَ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ

(سورہ شعراء رکوع ۵-آیت ۸۲ و ۸۳)

۲۱۲- وَالسَّمَاءَ مَرْفَعًا
وَوَضَعَ الْمِيزَانَ أَلَّا تَطْغَوْا فِي
الْمِيزَانِ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ

(سورہ الرحمن- رکوع اول- آیت نمبر ۸)

۲۱۰- جس کو تجھاری نسبت عذابِ عام کے دن کا اندیشہ ہو تو تم
سب کو آگھیر لیا۔ اور بھائیوں اپ تو ان رضا کیسٹا پوری
پوری کیا کرو، اور لوگوں کو ان کی چیزیں
کم نہ دیا کرو، اور ملک میں فساد نہ پھیلانے
بچھرو۔

۲۱۰- اور ناپ کرو تو پیمانے کو پورا بھر لیا
کرو اور تول کر دینا ہو تو ڈنڈی سیدھی کھنکھ
تولا کرو، معاملے کا یہ بہتر طریقہ اور اس کا
انجام بھی اچھا ہے۔

۲۱۱- کوئی چیز لوگوں کو پیمانے سے ناپک
دینا ہو تو پیمانہ کو بھر کر دیا کرو اور لوگوں کو نقصان
پہنچانے نہ بنو، اور تولا کرو تو ترازو کی ڈنڈی
سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں جو خرید
کی سے نہ دیا کرو۔ اور ملک میں فساد نہ پھیلانے
بچھرو۔ اور اس خدا سے ڈرتے رہو جسے تم کو اور
اگلی خلقت کو پیدا کیا۔

۲۱۲- اور اُسی نے آسمان کو اونچا کیا ہے
ترازو بنا دی ہے۔ تاکہ تم لوگ تولنے میں حد اعتدال
سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ
سیدھی تول تولو ۴ و ر کم
نہ تولو۔

۳۱۳- رَقِيبٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ
الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوُونَ ۚ وَلَا دَاكِلًا
أَوْ زَوَّاقًا هُمُ خَيْرٌ ۚ وَلَا يَنْظُرُونَ
أُولَٰئِكَ أَتَّبِعُهُمْ مَّبْعُوثُونَ ۚ لِيُخْرِجُوهُ
عَظِيمٌ ۚ يَوْمَ يَقُولُ الْمُتَّبَاعُونَ
لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

(سورہ طہ ۱۰۱-۱۰۳)

۳۱۴- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِحَابَ بِجَنَّةٍ
الْكَلِيلِ وَالْمِيزَانِ أَتُكْمَلُونَ لِيَتِمَّ جَنَّتُكُمْ
أَمْرِي هَلَكْتَ فِيهِمَا الْأَمْرُ الشَّاقُّ قَبْلَكُمْ

۳۱۵- قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ بَايَعَ عَيْبًا لَمْ يَنْبِهِ
لَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَنْزِلْ
أَلَمْ يَلِكْ لَعْنَةُ اللَّهِ (عَنْ دَاوُدَ بْنِ اسْتِقْ شَقِيقٍ)

۳۱۶- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صَبْرَةٍ
طَعَامُهَا دَخَلَ يَدَا فِيهَا فَتَالَتْ
أَصَابِعُهُ بِلَا فَقَالَ مَا هَذَا

۳۱۳- کم دینے والوں کی بڑی ہی
تباہی سہنے کہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا
لیں اور جب اُن کو ناپ کر یا اُن کو تول کر دیں
تو کم دیں کیا اُن کو اس بات کا خیال نہیں
کہ بڑے سخت دن میں قیامت کو یہ اٹھا
کھڑے کئے جائیں گے، اور اُس دن لوگ پروردگار
عالم کے روبرو اعمال کی جوابدہی کے لیے کھڑے
ہوں گے۔

۳۱۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے تو لے اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے
دوامروں میں مبتلا ہو کہ جنکے سبب تم سے پہلی
قومیں (بے ایمانی سے) ہلاک ہو چکی ہیں۔

۳۱۵- واثم بن اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے
کہ جو عیب دار چیز فروخت کرے اور اُسکے عیب
کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ تک کے غصے میں مبتلا رہتا ہے یا یہ
کہ فرشتے اُس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۳۱۶- جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انبار گندم پر گزرے، اُس
میں ہاتھ دیا تو انخیلوں کو تری معلوم ہوئی گیلا
والے سے فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اُس نے عرض کیا

جُصَّتْ

يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قُلْ أَصَابَتْهُ
السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْ صَلِّمْ
أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى
يَرَاهُ النَّاسُ مِنْ غَشِّ فَلَيْسَ مِنْهُ (مخبر)

۲۱۷- اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اَدَوُا

الْحِيَاطَ وَالْخِيْطَ وَاَيَاكُمْ وَالْقُلُوْلَ فَاِنَّهُ
عَامِلٌ عَلَى اَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ (مخبر)

۲۱۸- قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَكْتُمْ
غُلَاظِنَهُ مِثْلَهُ (مخبر)

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ اَدَوُا
الْحِيَاطَ وَالْخِيَا
طَ وَاَيَاكُمْ وَالْقُلُوْلَ
فَاِنَّهُ عَامِلٌ عَلَى
اَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
وَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ يَكْتُمْ
غُلَاظِنَهُ مِثْلَهُ

۲۱۴- يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْكُرْ بَارِئًا بَارِئًا
اللَّهُ صَلِّمْ لِي فَرِيًّا كَمَا اسْكُرُوا بَارِئًا
تَاكْرُؤًا لِي كَمَا اسْكُرْتُمْ بَارِئًا
وَهُمْ مِنْكُمْ لَا يَكْتُمُونَ

۲۱۵- نَبِيُّ الْأَرَمِيِّينَ
تَحْتَهُ كَمَا كَرِهَتْهُ أَعْيُنُكُمْ
وَأَعْيُنُكُمْ كَمَا كَرِهَتْهُ أَعْيُنُكُمْ
وَأَعْيُنُكُمْ كَمَا كَرِهَتْهُ أَعْيُنُكُمْ

۲۱۶- سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
يَكْتُمُ غُلَاظِنَهُ مِثْلَهُ
يَكْتُمُ غُلَاظِنَهُ مِثْلَهُ

۲۱۷- سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
يَكْتُمُ غُلَاظِنَهُ مِثْلَهُ
يَكْتُمُ غُلَاظِنَهُ مِثْلَهُ

۲۱۸- سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
يَكْتُمُ غُلَاظِنَهُ مِثْلَهُ
يَكْتُمُ غُلَاظِنَهُ مِثْلَهُ

بَابُ الدِّينِ (فرض)

۲۱۹- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۰- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۱- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۲- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۳- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۴- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۵- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۶- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۷- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۸- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۱۹- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۰- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۱- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۲- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۳- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۴- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۵- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۶- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۷- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

۲۲۸- اَلَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

وَلْيَكْتُمَنَّ بَيْنَكُمْ كَايِبًا بِالْعَدْلِ
وَلَا يَأْتِ كَايِبًا أَنْ يَلْتُمَنَّ
غَمًّا عَلَيْهِ اللَّهُ وَلْيَكْتُمَنَّ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ
وَلْيُسْقِ اللَّهَ سَرَّعًا وَلَا يَكُنْ
مِنْهُ شَيْئًا فَإِنْ كَانَ
الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا
أَوْ ضَعِيفًا وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ
يُمْلِلَ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلْيَكُنْ
بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُوا
شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَالِكُمْ
فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ
وَأَمْرٌ آتَانِ مَعَهُ تَرْضَوْنَ
مِنَ الشَّهَادَةِ أَنْ تَضِلَّ
إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ
إِحْدَاهُمَا الْآخَرَ
وَلَا يَأْتِ الشَّهَدَاءُ إِذْ مَا
دَعُوا إِلَّا وَلَا تَنْمُوا أَنْ تَكُنْ
صَنِيفًا أَوْ سَوِيًّا أَلَا
أَجَلُهُمْ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ
وَأَقْنَى لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى

۶۵
اگر تم کو لکھنا آتا ہو تو تمہارے درمیان میں تمہاری باتیں
قرار داد کو کوئی لکھنے والا انصاف کیساتھ لکھ دے
اور جس سے لکھواؤ تو اس لکھنے والے کو چاہئے کہ لکھنے سے
انکار نہ کرے جب طرہ خدا نے اُس کو لکھنا پڑھنا سکھایا
اسطرح اُس کو بھی چاہئے کہ بے عذر لکھ دے اور جسے
ڈنٹے قرض عائد ہو گا وہی دستاویز کا مطلب بولتا جائے
اور اللہ سے کہہ دے اُس کا حقیقی کارساز ہو ڈرے، اور
بتاؤ وقت قرض دہندہ کے حق میں سے کسی طرہ کی کاٹ
چھانٹ نہ کرے اور جسے ڈنٹے قرض عائد ہو گا اگر وہ
کم عقل ہو یا معذور یا خود ادا ہی طلب کر سکتا ہو تو جو
اُس کا مختار کار ہو وہ انصاف کیساتھ دستاویز کا طلب
بولتا جائے، اور اپنے لوگوں میں سے جو تمہارا اطمینان ہو
مرد و نکو گواہ کر لیا کر د، پھر اگر وہ مرد نہ ہوں تو ایک
اور دو عورتیں کہ انہیں سے کوئی ایک مجھ بجا بیگی تو
ایک دوسرے کو یاد دلا دیگی، اور جب گواہ ادا و شہادت
کیلئے بلائے جائیں تو ماضیہ بنیہ انکار نہ کریں اور
معاملہ میعاد ہی چھوٹا ہو یا بڑا اُسکی دستاویز سے
لکھنے میں کاہلی نہ کرو۔ خدا کے نزدیک یہ بہت ہی
منصفانہ کارروائی ہے، اور گواہی کیلئے بھی یہی
طریقہ بہت ٹھیک ہی، اور زیادہ تر قرن قیاس ہے
کہ تم آئندہ کسی طرح کا شک و شبہ نہ کرو مگر سودا

حَصَّتْ
 اَنْ لَا تَذَابِعُوا الْاَيْمَانَ اَنْ تُكُونُوا
 تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا
 بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
 اَنْ تَكْتُبُوْهُا ۗ وَ اَشْهَدُوْا
 اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارِ
 كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَلَا تَنْفَعُوْا
 اٰثِمًا ۚ فَاِنَّهُ سُوْٓءٌ بِكُمْ
 مَا تَفْعَلُوْنَ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۚ وَ اِنْ كُنْتُمْ
 عَلٰى سَفَرٍ ۙ وَلَا تَجِدُوْا اَكْتَٰتِبًا
 فَرِهْنِ مَّقْبُوْلَةً ۚ فَاِنْ اَمِنَ
 بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ فَلْيُؤَدِّى الَّذِى
 اٰمَنَ اٰمَانَتَهُ ۚ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ
 وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ يَكْتُمْ
 فَآثِمَةٌ اِلَيْهِ ۚ قُلُوْبُهُ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
 عَلِيْمٌ (سورہ بقرہ ۲۸۲-۲۸۳)

۲۲۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
 وسلم من اخذ اموال الناس یرید اذہا
 اذی اللہ عنہ ومن اخذ یرید
 اتلافہا اتلفہ اللہ علیہ۔
 (خیر الموعظ۔ عن ابی ہریرہؓ)

۴۶
 دم نقد ہو جسکو تم ہاتھوں ہاتھ آپس میں دیا کرتے ہو تو
 اسکی دستاویز کے نہ لکھنے میں تہہ کچھ گناہ نہیں اور
 ہاں جب اسطر علی خرید و فروخت کرو تو احتیاطاً
 گواہ کر لیا کرو، اور کاتب دستاویز کو کسی طرح کا نقصان
 نہ پہونچایا جائے اور نہ گواہ کو۔ اور ایسا کرو گے تو
 یہ تمھاری شرارت ہے، اور اللہ سے ڈرو، اور اللہ
 تمکو سعادے کی صفائی سکھاتا ہے، اور اللہ سب
 کچھ جانتا ہے۔ اور اگر سفر میں ہو اور تمکو کوئی لکھنے والا
 نہ ہے، اور قرض لینا ہو تو رہن باقبضہ رکھ کر لو،
 پس اگر تم میں سے ایک کا ایک اعتبار کرے
 تو جسپر اعتبار کیا گیا ہے یعنی قرض لینے والا اسکو
 چاہیئے کہ قرض دینے والے کی امانت یعنی قرض
 کو پورا پورا ادا کرے۔ اور خدا جو اسکا کارساز
 حقیقی ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اسکو
 چھپائے تو وہ دل کا کھوٹا ہے، اور جو کچھ سچی تم لوگ
 کرتے ہو اللہ کو سبب اوم ہے۔

۲۲۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور ادا کر نہ کیا راؤ
 رکھا ہو خدا تعالیٰ اُس سے ادا کر دیتا ہے اور جو شخص
 تلف کر نیکی ارادے سے لیتا ہے اللہ تعالیٰ
 اُس کے پاس سے تلف کر دیتا ہے۔

۲۲۱۔ قال رسول الله

صلعم نفس المؤمن معلقة بدينه

۲۲۲۔ قال النبي صلعم ان عظم

الذنوب عند الله ان يلقاها بها

بعد الكبائر التي غفر الله عنها ان يموت بها
رجل وعليه دين لا يجع له قضاء وما بي نحو

۲۲۳۔ قال رسول الله صلعم

يغفر للشهيد كل ذنب الا الدين بخير

۲۲۴۔ قال رجل يا رسول

الله صلعم ارايت ان قتلت في سبيل

الله صابراً محتسباً مقبلاً غير مدبر

يكفر الله عني خطاياي فقال رسول

صلعم نعم فلما اذ برناؤه فقال نعم الا

الدين كذلك قال جبريل (ع) ابي قتاده

۲۲۵۔ عن عبد الله ابن ربيعة

قال ما تقرض مني النبي صلعم اربعين

الفا فجاءه مال فدفعه الي وقال يا

الله في اهلك ومالك املخا اء السلف

الحمد والاداء (ع) عبد الله بن ابي ربيعة

۲۲۶۔ ان رجلاً تقاضى رسول

الله صلعم فاعطاه ففهم اصحابه فقالوا

۶۷

حصص

۲۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ مسلمان کی ذات اُسکے قرضے میں مگنول ہے۔

۲۲۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

کبیرہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ منع فرمایا جو اپنے بعد سے بڑا

گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مر

جیسے ادا کرنے کی کوئی سبیل نہ ہو۔

۲۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرض

کے ہوا تمام گناہ شہید کے معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۲۲۴۔ قتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے

عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں اودھامیں جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری تمام خطاؤں

کفارہ سمجھ لیا کرتے ہیں فرمایا کہ ہاں جب شخص چلا گیا رسول اللہ

صلعم نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سو آقرض کے اور فرمایا کہ سو

ہی جبریل نے مجھے کہا ہے۔

۲۲۵۔ عبد اللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ رسول

اکرم صلعم نے مجھے چالیس ہزار قرض لیے اور جب اُنہیے پاس

مال آیا تب ادا کر دیے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے مال اور

اولاد میں برکت دے جس قدر کا عوض صرف

ادا کرنا اور حمد کرنا ہے۔

۲۲۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ

صلعم پر ایک شخص کا قرض تھا اُس نے سخت تقاضا کیا اور

دعوا فان لصاحب الحق مقالا و

اشترؤا له بعيرا فاعطوا اياه قالوا

لا نجد الا افضل من سنده قال فامتلأوا به
فاعطوه فان خيركم احرصكم قضاء الحق

۲۲۷ - ان يهوديا يقال له

فلان حبر كان له علي رسول الله

صلعم دنانير فتقاضى النبي صلعم

فقال له يا يهودى ما عندى ما عطينك

قال فاني لما فارقت يا محمد حتى

يعطيني فقال رسول الله صلعم اذا

اجلس معك فجلس معه فقصه رسول

الله صلعم الظهر والعصر والمغرب

والاشياء الاخيرة ثم واخيرا وكما اصاب

برسول الله يهودا وانه وبتوعدني

فطعن برسول الله صلعم وما الذي

يعنيون به فقالوا يا رسول الله

يهودى يجسبك فقال رسول الله

صلعم يعني ربى ان اظلم معا هذا

وغيره فليارتجل البهاره اليهودى

اشهد ان لا اله الا الله واشهد انك

لرسول الله وشطر مالى فى سبيل الله

صحابه كانوا اربوا انفسهم على تسبیه قصد کبار رسول الله صلعم

نے فرمایا اُسکو چھوڑ دو کہ خدا کا نام ہی کہتے ہیں اور انہ

خرید کر اُسکو دید و محابہ فرمایا کہ اُسکے اونٹ بستر تیار ہو رسول

نے فرمایا کہ وہی خرید کر دید و تم میں تیرے وہ جو قرض اچھی ادا کر

۲۲۷ - حضرت علی کریم اللہ وہ جہ سے

روایت ہے کہ ایک یہودی کے جسکو فلاں جبر کرتے

تھے رسول اللہ صلعم پر کچھ دینار قرض تھے اُس نے

تقاضا کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اسے یہودی

میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اُس نے

کہا اب مجھ پر آپ میں سے بد انہو لگا جب تک تم میرا

قرض واند کر دو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اب میں تیرے

پاس میں کیا ہے یہ کہہ کر اُسکے پائے بٹھ گئے اور پھر اور عرصہ

مغرب غنائہ آخر صبح کی نماز وہاں پر ہی صحابہ

اُسکو ڈرتے اور دھمکتے تھے۔ رسول اللہ صلعم نے فرستے

اُسکو معلوم کر لیا اور فرمایا کہ تم اُسکے ساتھ کیا کرتے ہو

انھوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی آپ کو تیرے

رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میرے کئی ظلم کرنے سے خواہ

سنا تم معاف دے ہو یا نہ سوچ فرمایا یہ جہٹ پھر ہو گیا یہودی

نے کہا کہ اشدمان لا اله الا الله میں گواہی دیتا ہوں

کہ بیشک تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال

اللہ کی راہ میں ہوا دینے جو کچھ کیا یہ وہ صرف اُسکے

اما والله ما فعلت بك الذي فعلت
بك الا لانه نظر الى مفتحك في التوراة
محمدا بن عبد الله مولده بمكة ومهجره
بطيبة ومملكه بالشام ليس بفظ ولا
غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا متد
بفحش ولا قول الحناشهد ان لا اله
الا الله وهذا ابالي فاحكم فيه
بما اراك الله وكان اليهودي
كثير المال - (عن مشكوة)

۲۲۸- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من كان له على رجل حق فمن اخرا
كان له بكل يوم صدقة - (خير الواعظ)
(عن عمران بن حصين)

۲۲۹- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من سره ان ينبيهه الله من كبره
فلينفس عن محسرا ويضع عنده رعايته
۲۳۰- قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
من انظر محسرا او وضع عنه اظله الله في ظله

بَابُ الرَّحْمِ

۲۳۱- وَإِذَا جَاءَ لَكَ الْذِّكْرُ

۲۳۱- اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

۴۹ کیا ہوتا کہ آپ کے اُن اوصاف پر فخر کروں جو توراہ میں مذکور
ہیں کہ محمد بن عبد اللہ ہیں جو مکہ شریف میں پیدا ہوئے
اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کر کے شام کے مالک ہوئے
نہ ترشہ نہ زور نہ سخت خانہ، نہ بازار و نہیں پھر نہ
نہ فحش اختیار کر نہ ہواے اور نہ شرمناک بات کہنے
والے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے
کوئی سجدہ نہیں و ربشیک تم اللہ کے رسول ہو اور
میرا مال حاضر ہو جس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو ارشاد کیا ہے
اُس کی طرح چلنا اور یہ یہودی ایک لدا آدمی تھا۔

۲۲۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ جس کا
کسی دوسرے شخص پر طالع ہو اور وہ اُس کو اُس کے ادا کرنے
میں مہلت دے تو ہر روز وہی مہلت دینا اُس کے لئے
صدقہ ہے۔ یعنی صدقہ دینے کے برابر ثواب ملتا ہے
۲۲۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو یاد رہے
ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کی تکالیف اُس کو نجات دے
اُسے لازم ہے کہ نگہداشت دینی کو مہلت دے اُسے معاذ
۲۳۰- ابن سیرین کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا
شخص نگہداشت مہلت دے یا معاذ اللہ تعالیٰ اُس کو اسبابِ حیات

حُضْرَتُ
يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا قَتْلَ سَلَمٍ
عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنْتُمْ مَنْ
عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا يَجْهَلُكُمْ
نُفْسًا تَابَ مِنْ بَعْدِهَا وَاصْلَحَ
فَأَنَّهُ عَفُوٌّ رَحِيمٌ
(سورہ انفار - کتب ششم - آیہ ۵۴)

۲۳۲ - لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ غَلِيظٌ (سورہ توبہ - رکب ۱۲)

۲۳۳ - وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (سورہ انبیاء - رکب ۱۰۴)
۲۳۴ - عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ
۲۳۵ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
لَا يُرْحَمُ اللَّهُ مِنْ لِحْمِ النَّاسِ (مشکوٰۃ)
۲۳۶ - قَالَ مَعْتَصِمٌ

أَنَّهُ يَقُولُ مَنْ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ
وَلَا يُعْفَرُ مَنْ لَا يُعْفَرُ لَا يُعْفَرُ
مَنْ لَا يُعْفَرُ وَلَا يُؤْتَى مَنْ

۴۰ وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب
تمہارے پاس یا کریں تو تم انکی ولداری کرو، اور کو
کہ خدا کی طرف سے تمکو سلامتی کی خوشخبری ہو، اور تمہارے
پروردگار نے بند و نیر مہربانی کرنا از خود اپنے او پر لازم
کر لیا کہ جو کوئی تم میں سما دانتے کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کئے پیچھے
توبہ اور اپنی حالت کی اصلاح کرے تو خدا اُسکو بخشے گا
کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۳۲ - لوگو تمہارے پاس تم میں سے
ہی ایک سوال یا جو چیز تمہاری تکلیف گراں ہیں (اور)
اُنکو تمہاری بیسود کا ہو گا ہے، اور مسلمانوں پر بہت
درجہ شفیق اور مہربان ہیں۔

۲۳۳ - اے محمدؐ مجھے تجھ کو نہیں بھیجا گیا
پر رحمت کر کے۔

۲۳۴ - رسول اکرم صلعم سے روایت
ہو کہ جو شخص کسی پر رحم نہ کرے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔
۲۳۵ - رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اللہ
اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

۲۳۶ - قبیضہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت
کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص دوسرے پر رحم نہیں کرتا پھر
بھی رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسرے کی پردہ پوشی نہیں کرتا
اُسکی پردہ پوشی نہیں کی جاتی، اور جو لوگوں کو اپنے قصہ پر

لا يتوق - (ادب مفرد عن قبيلة)

۲۳۷ - سمعت النبي لصدا

المصدوق ابا القاسم صلعم
لا تنزع الرحمة الا من شقي (عن ابی برزہ)

۲۳۸ - قال رسول الله صلعم

الرحمون يرحم الرحمن ارحمون
في الارض يرحمكم من في السماء (عن ابی ہریرہ)

۲۳۹ - قال النبي صلعم

ارحموا ترحموا واغفروا

يغفر الله لكم ويل لافتراع

القول ويل للمصرين الذين

يصرون على ما فعلوا

وهم يعلمون -

۲۴۰ - قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم من يرحم ولو

ذبيحة راحه الله يوم القيمة (مناہی نا)

۲۴۱ - ان هشام بن حکم

قمر بالشام على افان من الزباط

قد اقيموا في الشمس وصب على

رؤسهم الزيت فقال ما هذا

قيل يعذبون في الحراج فقال هشام

۱۷
نہیں کرتا اسکو بھی سنا نہیں کیا تا اور اسکو نہن کیا یا تا جو دو نہن کو

۲۳۷ - ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے

بنی صادق ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

کہ رحمت کا مادہ شقی سے نکل لیا جاتا ہے۔

۲۳۸ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو لوگ

خلق خدا پر رحم کرتے ہیں خدا ان پر رحم کرے گا، جو چیز دنیا میں ہے

اُس پر رحم کرو، خدا تعالیٰ جو آسان پسے تم پر رحم کرے گا۔

۲۳۹ - بنی اکرم صلعم فرمایا کہ لوگوں پر رحم کرو

تم پر بھی رحم کیا جائے گا۔ لوگوں نے قصو سنا کہ اللہ تعالیٰ تم کو بخیر

افسون کا سہا اقبال پر یعنی ان لوگوں پر جو کسی قول کا فائدہ

نہیں اٹھا جیسے کاسی بھر کر دسکریاٹ یا جاتا ہے

اور کا کو اس کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہو ان

لوگوں پر جو دانستہ اپنے افعال پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰ - رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص

کسی پر رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی کیوں نہ ہو خدا تعالیٰ

قیامت کے دن اُس پر رحم کرے گا۔

۲۴۱ - هشام بن حکم کا گذر شام میں ہوا

دیکھا کہ عام لوگوں کو دھوپ میں کھڑا کر رکھا تھا اور

اُنکے سروں پر تیل ڈالا جاتا تھا اُنھوں نے دُعا

کیا کہ کیا بات ہے لوگوں نے بیان کیا کہ خراج یعنی مال اللہ

وصول کرنے کیلئے انکو تکلیف دینا تھی ہشام نے کہا

حصہ ۲
اشہد سمعت رسول اللہ صلم یقول
ان اللہ یعذب الذین یعذبون النسا
فی الدنیا (بخاری الموطا عن هشام بن عروة)
۲۴۲- والذی نفسی بید
لا یدخل الجنة الا رحیم قالوا کنتا
رحیم قال لا حتی یرحم
العامة۔ (کنز العمال عن ابی ہریرۃ ر)

۲۴۳- یقول اللہ عز وجل
ان کنتم ترجون رحمی فاخلقوا لی کتب
۲۴۴- ابعونی فیضعفاکم
فاما لآزقون وتصرعون بضعفاکم (مت)
۲۴۵- لیس منامن لم یوقر
کبیرنا ویرحمہ صغیرنا ویجل عالمنا
(کنز العمال من عبادة بن الصامت ر)

۲۴۱- میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو عذاب دیگا
جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں۔

۲۴۲- قسم یا اُس ذات کی جسکے ہاتھ
میں میری جان ہے کہ جنت میں سوا اُن کے کرم نہ ہوا
کوئی داخل نہ ہو گا لوگوں نے کہا کہ ہم سب کرم نہ ہوا
ہیں آپ نے فرمایا کہ میں جنتک عوام الناس پر رحم نہ کرے
۲۴۳- خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے رحم
کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم کرو۔

۲۴۴- جسکو اپنے ضعیف لوگوں میں شکر کرو
مخضعیفون ہی کیونکہ تم کو رزق دیا جاتا ہے اور تمھاری مدد کرتی
۲۴۵- جو شخص ہمارے بزرگوں کی عزت
نہ کرے اور ہمارے خردوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے
علا کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فصل الترجمہ علی الاطفال والعیال

۲۴۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
کہا پس جب کوئی نیا بچل حاضر کیا جاتا تو فرماتے تھے
اللهم بارک لنا فی مدینتنا و مدنا و صا
برکۃ مع ربک ہا اور اُسکو لیکر سبے چھوٹا
لڑکا جو پاس ہوتا اُسکو عطا فرماتے تھے۔

۲۴۶- کان رسول اللہ
صلعم اذا وقی بالزھو قال للھم
بارک لنا فی مدینتنا و مدنا
و صاعنا برکۃ مع برکۃ ثرنا و لہ
اصغر من یلیہ من الاولاد عن ابی ہریرۃ

۲۴۷۔ کہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارحم الناس بالعیال
وكان له ابن مستوضع فی ناحية
المدينة وكان ظمراً قیناً وکسا
نائبه وقد وحن البیت باذخر فبقیه
ویشمه۔ (ادب المفرد)

۲۴۸۔ قال خراجنا مع النبی
صلعم وودعنا الطعام فاذا حسین
یلعب فی الطریت فاسرع النبی صلعم
امام القوم ثم یسط یدیه فجعل
نیرامه همنا و مره همنا یضامنا
حتی اخذنا فجعل احدی یدیه فی
ذقنه والاخری فی رأسه ثم اعتقه
فقبله ثم قال النبی صلعم حسین
منی وانا منک احب الله من احب
الحسن والحسین۔

۲۴۹۔ عن عائشة ز قالت
جاء اعرابی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فقال اتقبلون الصبیان فما قبلهم
فقال لنبی صلعم او املاک لک ان
نزع الله من قلبک الرحمة (مشکوۃ ص ۱۵۸)

۲۴۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے اہل و عیال پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان
ان کا ایک شیر خوار لڑکا تھا جسکی مرضہ کاشمیر
لو ہا تھا ہم سب (رسول اللہ صلعم کی ہمراہ) اس کے
ہاں آتے اس کا گھر دھوئیں میں اٹا ہوا ہوتا تھا اور
رسول اللہ صلعم اس کو سونگھتے تھے اور بچے کو پیار کرتے

۲۴۸۔ یعلی بن مرہ سے روایت ہے
کہ ہر ایک دعوت میں رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسینؑ راستے میں کھیلنے
تھے رسول اللہ صلعم چھینکر آگے گئے اور اپنے ہاتھ
پھیلا دیئے اور کبھی اس طرف اور کبھی اس طرف
جاتے تھے اور امام حسینؑ کو ہنساتے تھے، یہاں تک
کہ ایک ہاتھ انکی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر پر
رکھ کر انھیں اٹھایا اور بغل میں لیلیا اور پیار کرنے
لگے پھر فرمایا کہ حسین میرا چاچا اور میں اس کا ہوں خدا اس سے
محبت کرتا ہے جو حسن و حسین علیہما السلام سے محبت کرے۔

۲۴۹۔ حضرت عائشہ زہراؓ فرماتی ہیں کہ ایک
بدور رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور
عرض کیا کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم
تو انکو پیار نہیں کرتے، رسول اللہؐ نے فرمایا کہ کیا میں اس کا
ذمہ لے لوں کہ اللہ تعالیٰ تیرے دل میں رحم اٹھالیا۔

حضرت

۲۵۰۔ قال اتى النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلاً ومعه صبی فجعل یضمہ الیہ فقال انبی صلعم اترجمہ قال نعم قال ارحمہ اللہ بلک منک بہ وہو ارحم الراحمین۔

(عن ابی ہریرۃؓ)

۲۵۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الاحرام لہ و المسکین کالجاء ھد فی سبیل اللہ و القائمہ الیل و الصائمہ النھار۔ (بخاری ص ۱۰۰)

۲۵۰۔ ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں آیا اُسکے ساتھ بچہ تھا کہ اُسکو بچہ سے چمٹائے ہوئے تھا۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کیا کہ تمکو اسپر رحم آتا ہے اُسے عرض کیا ہاں۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب قدر تم اسپر مہربانی کرتے ہو خدا تعالیٰ اُسے زیادہ تمپر مہربان ہو اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

۲۵۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بیوہ عورت اور مسکین کے حق میں کوشش کرے وہ اُسکی مانند ہو جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔

فصل لرحم علی الحيوان

۲۵۲۔ قال رجل یا رسول اللہ صلعم انی لاذبح الشاة فارحمھا او قال لرحم الشاة ان اذبحھا قال والشاة ان رحمتھا فقد رحمتک اللہ مرنّ تین (عن سعید بن قریبہ ادب مفرد)

۲۵۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل بینما رجل عیشی بطریق اشتد به العطش فوجد بیداً فذل فیہا فشرب ثم

۲۵۲۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلعم میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اسپر رحم آتا ہے یا یہ کہ اگر میں بکری ذبح کرتا ہوں تو رحم آجاتا ہے رسول اللہ صلعم نے دو مرتبہ فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کرو گے اللہ تعالیٰ تمپر رحم کرے گا۔

۲۵۳۔ ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص رستے میں جاتا تھا اُسکو نہایت شدت سے پیاس لگی ایک کنواں آگیا اُس میں اتر کر پانی پیا۔

خُجَّجْ فَادَا كَلْبٌ يَلْمُثُ يَأْكُلُ الَّذِي مِنْ
الْعَطَشِ فَقَمَّ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبُ
مِنْ الْعَطَشِ مِثْلَ الَّذِي كَانَ
بَلْعَنِي فَتَنَزَّلَ لِبَيْدٍ فَلَمَّا خَفَا لَمْ
يَمْسُكْهَا بَقِيَّةَ فَسَقَى الْكَلْبُ شُكْرًا
اللَّهُ لَهُ نَعَصْرُ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنَّا لَنَافِي الْبَهَائَةِ أَجْرًا فِي
كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبٍ أَجْرًا

۲۵۴- قَالَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتُخَذَ وَاشْتِئَاءُ فِيهِ الرِّجْ حَتَّى تَخْرُجَ

۲۵۵- إِنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتُخَذَ وَاشْتِئَاءُ فِيهِ الرِّجْ غَرَضًا (رِجْوَةٌ)

۵۵ پانی پیکر باہر آیا تو ایک کتا شدتِ پیاس سے زبان
بکالتا اور خاک ڈالتا تھا وہ یہ خیال کر کے کہ اسکو بھی یہی
قدر پیاس کی تکلیف ہوگی جسقدر مجھکو تھی کنوئیں میں
آخر اور اپنے دونوں ہوزوں میں پانی بھر کر اوڑھنے
سے پکڑ کر اوپر لایا اور کتے کو پلا دیا اور اللہ کا شکر ادا کیا
خدا تعالیٰ اسکی مغفرت فرمادی۔ لوگوں نے دریافت کیا
کہ یا رسول اللہ صلعم بہائم پر رحم کر نیکابھی اجر ہی آپ پر فرمایا
کہ جو چیز جگر تر کھتی ہو (یعنی جبین جان ہی) اُس پر رحم کر نہیں سکتا
۲۵۴- نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس
چیز میں رُوح ہو اسکو نشانہ نہ بناؤ۔

۲۵۵- ابن عمر روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم
اُسپر لعنت کرتے تھے جو ذی رُوح کو نشانہ بناوے۔

بَابُ الرَّحْمِ عَلَى الْيَتِيمِ

۲۵۶- وَيَسْتَكُونُكَ عَنِ
الْبَغْيِ قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ
وَأِنْ تَخَالَطَوْهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَخَذْتُمْ مِنْهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ (سورہ بقرہ ۲۷)

۲۵۷- وَأَنْتَ الْيَتِيمُ أُمُّ الْوَلَدِ

۲۵۶- اے پیغمبر لوگ تم سے تیز بے باکیں
دریافت کرتے ہیں تو انکو سمجھا دو کہ جس (انکی بہتری) کو
دہی (بہتری) اور اگر اُسے مل جگر ہو تو (وہ) تمہارے بھائی
ہیں اور اللہ تعالیٰ بھائیوں کو سنوارنیوالے سے
(الگ) پہچانتا ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمکو شکل میں
والدینا، بیشک اللہ بزرگ و مہتمم اور حکیم ہے۔

۲۵۷- اور یتیموں کے مال اُن کے حوالہ

وَلَا تَبْدُوا الْغَنِيَّةَ بِالطَّبِيبِ
وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِهِمْ
إِنَّهُ كَانَ حُرًّا مُبْدِيًّا وَرَأَى
خِفَتَهُ إِلَّا أَنْ يُسِطَّقَ فِي الْيَسْرِ
فَأَنْتُمْ لَكُمْ مِثْلُ النِّسَاءِ
مَنْعَى وَتِلْكَ وَمَرْجِعُهُ فَإِنْ خِفْتُمْ
أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ مِنْ ذَلِكِ الْآلَةِ تَعُولُوا
وَأَنْتُمْ النِّسَاءُ صَدَقْتُمْ بَيْنَهُ
فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوا مِنْهُنَّ مِمَّا بَلَغَ
الشَّفَاءَ أَمْوَالُكُمْ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ
لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوا
هُمْ وَقُولُوا لَهُمْ تَقَى لَكُمْ مَعْرُوفًا
وَابْتَغُوا الْيُسْرَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ
مُرُشَدًا فَأَدْعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَكُلُوا هَاسِرًا قِيَمًا
بِدَارِهِمْ أَنْ يَكْبُرُوا وَمَنْ
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَغْفِرْ
وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ

۷۶
اور مال طیب کے بدلے مال حرام نہ لو، اور آٹنے مال
اپنے مالوں میں ملا کر خورد و بیرونہ کر دے، کیونکہ یہ بہت
ہی بڑا گناہ ہے۔ اور اگر نکو اسبات کا اندیشہ کہ قیم
لڑکیوں (کے بارے میں) انصاف قائم نہ کر سکے
تو اپنی مرضی کے مطابق ڈو دو اور تین تین اور چار چار
غور توں سے نکل کر لو۔ لیکن اگر نکو اسبات کا اندیشہ
ہو کہ کئی بیبیوں (برابری کیساتھ برتاؤ) نہ کر سکو گے
تو (اس صورت میں) ایک ہی (بہن) کرنا، یا جو (لوندی)،
تھارے قبضے میں ہو (اُسی پر ناعت کرنا) ناسفدہ نہ
برتاؤ سے بچنے کیلئے یہ تدبیر زیادہ قرینِ صلاحت ہے۔
اور غور تو نکو اُسے مرغوشہ لی کیساتھ دے ڈالو، پھر اگر
وہ خوشدل سے اُس سے کچھ نکو چھوڑ دیں تو اُس کو چپا چپا
(بھکڑیے) کھاؤ (پو)۔ اور مال جبکو خدا نے تمہارے لئے
(ایک طرح کا) سہارا بنایا ہے ان (قیموں) کے حوالے کر دو
جو کم عقل ہوں، ہاں اُس سے اُسے کھانے پینے میں صرفہ
اور اُنکو نرمی سے سمجھا دو۔ اور قیموں کو (دنیا کے) کاروبار
میں لگائے رہو یہاں تک کہ نکل کی عمر کو پہنچیں۔ اُن کو
اگر اُنہیں صلاحیت دیکھو تو اُن کے مال اُن کے حوالے کر دو اور
ایسا نکو کر اُسے بڑے ہوئیے اندیشے سے فضول نہ چلی
کر کے جلدی جلدی اُنکا مال کھا (پی) ڈالو اور جو (مال)
سرپرست، باسقدور ہو اُسے (مال) قیم اپنے اوپر

يَا مَعْزُوتٍ مَفَادٍ اَذَقْتُمْ
 اِيْهِمْ اَمَقَ الْهَمِّ فَاشْهَدَا
 عَلَيْهِمْ طَوْفًا بِاللّٰهِ حَتّٰى
 اِلَى الْجَا لِ نَهْيَبٍ مِّمَّا تَرَكْتَ
 الْوَالِدَيْنِ وَالْاَهْلَ فَمَبْنُونَ مِ
 وَلِلنِّسَاءِ نَهْيَبٍ مِّمَّا تَرَكْتَ
 الْوَالِدَيْنِ وَالْاَهْلَ فَمَبْنُونَ مِ
 قَتْلٍ مِنْهُ اَوْ كَتْرًا نَهْيَبًا
 مَفْرُوضًا وَاِذَا احْضَرَ النِّسْمَةَ
 اَوْ لَوْ اَلْمَرْجُوفَ اَلَيْسَ اَلْمُسْلِكُ
 فَارْتَرُقُوْهُمْ مِنْهُ وَقُوْلُوا
 لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا وَّلْيَحْشَ
 الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ
 ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ
 فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَعْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا
 اِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ اَمْوَالَ
 الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّهُمْ يَكُلُوْنَ فِي
 بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَّهٰؤُلَاءِ سَيَصْلُوْنَ
 سَعِيْرًا (سورة النساء - رکوٹ اول)

۲۵۸ - وَلَا تَقْرُبُوْا مَالَ
 الْيَتٰمٰى اِلَّا بِالْقِيَمِ اَحْسَنُ حَتّٰى

۷۷
 خچ کر نیسے) بچا رہنا چاہئے۔ اور جو ما جہند ہو وہ دس گز
 مطابق (بقدر ضرورت) کھائے (تو مضائقہ نہیں)
 اور جب بچے مال سمجھے حوالے کرنے لگو تو (لوگو کو) اُن کے
 مال کے لینے کا گواہ کر لو ورنہ حسابیے (تو حقیقت میں)
 اہل بیت ہیں۔ ماں باپ رشتہ دار و نیکے ترکے میں تھوڑا ہو
 یا بہت مردوں کا حصہ ہے اور (ایسا ہی) باپ
 اور رشتہ دار و نیکے ترکے میں غور تو نکاحی حصہ ہے
 (اور یہ حصہ) ہمارا، ٹھہرایا ہوا ہے۔ اور جب تقسیم
 (ترکہ) کی وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم بچے اور سہیل
 آ موجود ہوں تو اُس میں سے اُنکو بھی کچھ دیدیا کرو اور
 (اُن کی خواہش کے بقدر دیتے نہ بن پڑے تو)
 اُن کو نرمی سے سمجھا دو اور ارمانِ حقدار کو ڈرنا
 چاہئے کہ اگر (خود) اپنے (ہوس) بچھے اولاد ضعیف
 چھوڑ جاتے تو اُن (کے حال) پر اُن کو (کیسا کچھ)
 ترس (نہ) آتا تو چاہئے کہ غریب کے ساتھ سختی کرنے
 میں، اللہ سے ڈریں اور (اُن سے) سیدھی
 طرح بات کریں۔ جو لوگ ناحق (ناروا) یتیموں کے
 مال خور و بُرو کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بس
 انگارے بھرتے ہیں اور غمغریب و ذراخیں پیٹنے
 ۲۵۸ - اور جب تک یتیم اپنی جوانی کو
 نہ پہنچ جائے اُسکے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر

يَبْلُغُ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ
إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُورًا (سورہ بنی اسرائیل)

۲۵۹۔ فَلَا تَحْمِزْ الْعُقَبَةَ

وَمَا أَوْرَاكَ مَا الْعُقَبَةُ

فَكَرَّ رَاقِبَةً أَوْ اِطْلَعُ

فِي يَوْمٍ مَرْدِيٍّ مَسْغَبَةٍ

ذَا مَقَرٍّ بَةٍ أَوْ مَسْكِينًا

ذَا مَرْتَبَةٍ شَتَا

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَعَّدُوا

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَآبَاؤُهُمْ

هُمُ أَصْحَابُ الشِّمَّةِ

عَلَيْهِمْ نَارُ مَوْصِيٍّ صَدَّاهُ

(پارہ ۳۰۔ سورہ بلد)

۲۶۰۔ قَالَ دَاوُدُ مَكَانَ اللَّيْتِمِ

كَالَابِ الرَّحِيمِ وَاعْلَمْ أَنَّكَ لَمَّا تَوَجَّعَ

كَذَلِكَ تَحْصِدُ مَا قَبَعَ الْفَقْرُ بَعْدَ

الْعَنَاءِ وَالْكَثْرُ مِنْ ذَلِكَ الضَّلَالَةُ بَعْدَ

الْهُدَى وَإِذَا وَعَدْتَ صَاحِبَكَ

فَاجْزِلْ لَهُ مَا وَعَدْتَ فَإِنَّ لَكَ تَفْعُلَ

۷۸

ایسی طرح کہ (تیم کے حق میں) بہتر ہو، اور عہد کو پورا کیا کرو۔ کیونکہ (قیامت میں) عہد کی بازپرس ہوگی۔

۲۵۹۔ پھر (بھی وہ ان نعمتوں کے شکریں)

گھائی میں سے ہو کر نہ نکلا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھ گھاٹی

(سے ہماری) کیا (مراد) ہے (گھاٹی سے مراد ہوشی کی)

گردن کا (غلامی یا قرض کے پھندے سے) چھوڑا دینا یا

بھوک کے دن تیمم کو خاص کر جبکہ وہ اپنا رشتہ دار (بھی تھا)

یا محتاج خاک نشین کو (گھانا) کھلانا (تو جو ناحق کی شے) تا

ہے چاہے تھا کہ اس گھاٹی میں ہو کر گذرنا (اسکے علاوہ

ان لوگوں کے زمرے) میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے

صبر کی ہدایت کرتے رہے اور (نیز) ایک دوسرے کو (فقی خدا پر)

رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے یہی لوگ (آخرت میں) سبک

(خوش نصیب) ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار

کیا وہی نحس (بد نصیب) ہوں گے۔ کہ انکو (دوزخ کی)

آگ میں ڈالکر (سب طرف سے) کوٹا بھیر دیے جائیں گے۔

۲۶۰۔ داؤد کہتے ہیں کہ تیمم سے مہربان

باپ کی طرح پیش آنا چاہیے، اور سمجھ لو کہ جو کچھ کھیت

میں کاشت کرو گے وہی حاصل کرو گے، تو نگرانی کے

بعد بغلی بہت بُری ہو، ہدایت کے بعد گمراہی اس

بھی زیادہ بُری ہے۔ جب کسی سے وعدہ کرو اسے پورا

کرو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو تم میں اور اُس میں عداوت

پیدا ہو جائیگی۔

۲۶۱۔ میں ابن سیرینؒ کا کہ میرا پاس ایک یتیم بچہ تھا جس نے کہا کہ اُس کے لئے وہی کرو جو اپنے فرزند کو لئے کرتے ہو اسکو تنبیہ دے کہ جب جس طرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو۔

۲۶۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محسن شدہ گویا سطلے یتیم کے سر پر ہر بانی ہاتھ پھیرے گا تو ہر مال کی عوض میں (جسیرا سکا ہاتھ پھیرے گا) اُس کے لئے بھلائی ہوگی اور دو انگلیاں کٹنی کر کے اُسکی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جو یتیم کتیا جس سطلے پیش آئے گا۔

میں اور وہ اس طرح سگ بشت میں بیٹھ جائیگا جیسے یہ انگلیاں۔

۲۶۳۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا اگھاہ ہو کہ جو شخص کسی لدا یتیم کا

ستولی ہو۔ اُسکو چاہیے کہ اُس کے مال سے تجارت کرے

بیکار نہ رہے ورنہ تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہ ہو جائے

۲۶۴۔ اللہ کے نزدیک سب گھروں میں

محبوب تر وہ گھر ہے جس میں یتیم کی عزت کی جاتی ہو۔

۲۶۵۔ ہر سلطان کیلئے جو یتیم کے سر پر ہاتھ

پھیرے ہر مال کی عوض جسیرا سکا ہاتھ پہنچے نیکیاں لکھی

جائیں گی۔ اور اُسکا درجہ زیادہ کیا جائیگا۔ اور اُسکی

ظلمات کم کر دی جاتی ہیں۔

۲۶۶۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

یورث بینک و بینہ عداوت۔

۲۶۱۔ قلت لابی سیرین عنک

یتیم قال صنع به ما تصنع بولدك

اخر به ما تضرب ولدك (عن اسامیہ)

۲۶۲۔ قال رسول الله صلعم

من سمع من ابي یتیم له لم يسمع الا الله كان

له بكل شعرة مير عليه ايدى احسانات

ومن احسن الى یتیمه او یتیم عنده

كنت انا وهو في الجنة كهاتين ومث

بين اصبعيه۔ (مشکوٰۃ عن ابی امامہ)

۲۶۳۔ ان النبی صلعم خطب

الناس فقال لا من ولی یتیم له مال

فلتیرفیه ولا یترکه حتی یتاکله

الصدقة۔ (ترمذی عن عمرو بن شعیب)

۲۶۴۔ ان احبا للیوت الى

الله بیت فیہ یتیم مکرر رک۔ ابن عمر

۲۶۵۔ ما من مسلم مسیح ید کا

رأس الیتیم الا کانت له بكل شعرة من

یداه علیه احسنه و رفعت له بهاد حرة

وحطت عنه بها خطیئة۔ (عبد بن اوفی)

۲۶۶۔ عن النبی صلی اللہ علیہ

حَقُّهُ

۸۰ کہ میواؤں اور سکینوں کے حق میں کوشش کرنیوالا
ایسا جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالا یا دین میں
روزہ رکھنے والا اور شب بیداری کرنیوالا۔

وسلم الشا علی الامر سلة والمنکین
کا الجاہد فی سبیل اللہ اکلانی
یصوم النہار ویقوم الیل (عن ابی ہریرہ)

بَابُ الرِّشْقِ وَالْغَصْبِ

۲۶۷۔ نافع (زاروا) ایک دو سہریچے
مال خور و ہر نہ کرو اور نہ مال کو حاکم کے پاس (رسول)
پیدا کر لیا، ذریعہ گردانو کہ لوگوں کے مال میں (تھوڑا سا)
(جو) کچھ رہا نہ لے اسکو، جان بوجھ کر نافع ہضم کر جاؤ
۲۶۸۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت
دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے اور
ٹوبان کی رشتہ میں اُسپر بھی جو ان دونوں کے درمیان پر
۲۶۹۔ ابوامامہ روایت ہے کہ محمد رسول اللہ صلی
نے فرمایا کہ جسے کیسی سفارش کی اور اُس سفارش کی عوض
اُسکو کچھ ہو یہ یا تحفہ دیا گیا اور اُسے قبول کر لیا تو اُسے
ربوا (سود) کا بڑا دروازہ کھول دیا۔

۲۶۷۔ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتَذَلُّوا بِهَا إِلَى
الْحُكَّامِ لِيَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ
النَّاسِ بِإِلْحَامِهِمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (سورۃ
۲۶۸۔ لعن رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم الریشی والمرشی وزاد
توبان والریش یعنی الذی میشی بینہما
۲۶۹۔ عن ابی امامۃ ان رسول
اللہ صلی علیہ وسلم قال من شفع لاحد شفا
فاهدى له هدیۃ علیہا فقبیلہا فقد
اتى بابا عظیمًا من ابواب لہوا خیر
۲۷۰۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا
اللہ علیہ وسلم الی انہین فسلمنا
سرت امرسل فی انہی فرردت
فقال اتدہری لہ بغت الیاس
لا تصیبین شیئًا بغیراذ فی فانہ

۲۷۰۔ معاویہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی
نے مجھ کو یہ کہہ سنا اور جب میں اُنکے پاس چلا گیا تو فرما
میرے پاس آدمی بھیجا میں اُسے لایا تو فرمایا کہ تجھ کو معلوم
ہو کہ میں نے کس لئے تیرے پاس آدمی بھیجا تیرے
پاس کوئی چیز نہ پہنچے بغیر میری اجازت کے کہ یہ

غلول ومن يغسل يات بما
غلب يوم القيمة لهذا ادعوك
فامض لعمالك - (عن معاذ بن شعبة)

۲۷۱۔ قال رسول الله صلعم
الا تظلموا الا لا يحل مال امرئ
الا بطيب نفس منه - (خير الواعظ)

۲۷۲۔ استعمل النبي صلعم
الله عليه وسلم رجلا من الاسد
يقال له ابن اللتبية قال بن عمر
على الصدقة فلما قدم قال
بهذا لكم وهذا اهدى

قال فقام رسول الله صلعم على
المنبر فحمد الله واشتبه عليه
وقال ما بال عامل ابغضه
فيقول هذا لكم وهذا
اهدى لي اخلا قعد في بيت
اميه او في بيت امه ح

ينظر يهدى اليه املا والذي
نفس محمد بيد لا لا ينال احد
منكم منها شيئا الا جاء به يوم
القيمة يحمله على عنقه بعير له

۸۱

حصہ دوم

یعنی بلا اجازت لینا بددیانتی ہوا درجہ بددیانتی کر لگا
قیاس کے روز اسکو وہی چیز لانی پڑے گی جو اسے
خیانت کی اسلئے میں تجھکو بلایا تھا جس لیے کام پڑا
۲۷۱۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مسلمانو!
خبردار ہو کسی پر ظلم نہ کرو خبردار ہو کہ کسی شخص کا مال بد
اسکی رضا مندی کے حلال نہیں ہے۔

۲۷۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اسد کے قبیلے میں سے ایک شخص کو جس کا نام ابن
اللتبیه تھا عامل مقرر کیا ابن عمر کہتے ہیں کہ اسکو قتل
وصول کرنے پر مقرر کیا تھا جب وہ واپس آیا تو نبی
کیا کہ یہ تمھارا ہے اور یہ مجھکو تحفہ دیا گیا ہے رسول
اللہ صلعم ممبر پر کھڑے ہوئے اور خدا کی حمد و ثناء
بعد فرمایا کہ اس شخص کا کیا حال ہو گا جسکو میں رضا
کروں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپکا اور یہ مجھکو تحفہ
میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے
گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہا کہ معلوم ہوتا اسکو تحفہ
دیا جاتا ہے یا نہیں قسم ہاں اس ذات پاک کی جسکے
ہاتھ میں محمد کی جان ہے تم میں سے جس کسکو کوئی
چیز ملے گی قیامت میں اسکو اپنی گروں پر اٹھا کر
لائے گا کہ اونٹ بٹلاتا ہوا ہو گا یا گائے ڈکرائی
ہوئی یا بکری منیاتی ہوئی ہوگی پھر اپنے دذلوں

حصہ دوم

سراغوا وبقرة له خوا سراوشاة قیرہ
رافع یدیه حتی راینہ غفر فی البطیمہ
قال اللہم قد بلغت (مرتین) عن ابی حنیفہ

۸۴ ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ اُن کی بگلوں کا اندر فی
جھٹھ ہم کو نظر آنے لگا اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللہم
قد بلغت یعنی اے اللہ میں پہنچا دیا۔

۴۴۴ - سمعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقول العایة
مؤذاة والمنحة مردودة والذین
مقضی والنز عید غارم - (شکوہ من ابی النضر)

۴۴۴ - میں نے رسول اکرم صلعم سے سنا
کہ فرماتے تھے ستخار چیز کا ادا کرنا لازم ہے اور جو چیز شخص
نفع اٹھانیکے لئے دیا جائے اُسکا واپس کرنا نہایت
ضروری اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن تادیل دیوڑا

۴۴۴ - قال رسول اللہ صلعم
من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه
یطق قیوم القیمہ من سبع ارضین (خیال)

۴۴۴ - جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین ظلم
سے دبا لیا قیامت کے روز ساتوں زمین میں اُس کا
قطعہ زمین کا کاٹ لیا سکا طوں اُسکی گردن میں ڈالا جائیگا
۴۴۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فارنگری اور شکر کرنے سے منع کیا ہے۔

۴۴۵ - النبی صلعم خفی
عن التهمة والمثلة (شکوہ عن عبد اللہ بن عبد اللہ)

۴۴۶ - میں نے رسول اکرم صلعم کو فرمایا کہ
جو شخص بنی حق زمین کا لیا اُسکی بی بی اُس کا پر محبوب کیا جائیگا۔
۴۴۶ - ابو ذر رضی سے روایت ہے کہ اُنھوں نے

۴۴۶ - قال سمعت رسول اللہ صلعم
یقول من اخذ ارضا بغیر حقها کلف یحیی قرا

رسول اللہ صلعم سے سنا کہ فرماتے تھے جو شخص اُس
چیز کا دعو کرے جو اُسکی نہیں ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اُسکو
لازم ہے اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرے۔

۴۴۶ - انه سمع رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ادعی
ما لیس له فلیس منا ولیتبق
مقعدہ من النار (عن ابی ذر الخیر الموعظ)

باب الیرق

۲۴۸ - اللہ کی رحمت ہی نے سب تم تک

۲۴۸ - فیمارسحۃ من اللہ

لَيْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِيظًا
الْقَلْبِ لَا أَنْفَضُوا مِنْ حَوْلِكَ
فَأَعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ
لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ
فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ
۲۷۹- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ بِحَالِ الْفَقِيرِ
وَيُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يَطِيقُ عَلَى الْغَنِيِّ (عن عبد الله بن مسعود)
۲۸۰- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ أَعْطَى حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ
أَعْطَى حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَنْ جُهِدَ حَظَّهُ
مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ جُهِدَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ
أَثْقَلُ شَيْءٌ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
حَسَنُ الْخُلُقِ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيعَ

۲۸۱- مَنْ تَشَتَّى قَلْتَ كُنْتَ عَلَى بَعِيرٍ
فِيهِ صَعُوبَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ فِي
شَيْءٍ إِلَّا مَرَانَهُ وَلَا يَنْزِعُ مِنْ شَيْءٍ
إِلَّا شَانَهُ (ادب المفرد)

۲۸۲- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۸۳- لِيْے نرم دل (شفیق) ہو گئے ہو اگر تم تند خو سخت دل
ہوتے تو وہ تمھارے پاس سے پرگندہ اور پریشان
ہو جاتے پس اُن سے درگزر کرو اور اُن کے لیے
مشغرت چاہو اور کام میں اُن سے مشورہ لو۔
اور جو بوقت تمہارا وہ ہمت کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو
بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۲۷۹- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ مہربان ہوا اور نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے
اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ جو سختی پر عطا نہیں کرتا۔

۲۸۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی
ہے کہ جبکو نرمی سے حصہ ملا اسکو بھلائی کا حصہ ملا اور
جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم ہوا۔
قیامت کے دن مومن کی میزان اعمال میں سب
وزن دار عمل حسن ملے گا اور اللہ تعالیٰ انھیں خوش گو
بذربان سے بغض رکھتا ہے۔

۲۸۱- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں
ایسے اونٹ پر سوار تھی جس میں تکلیف تھی نبی اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی اختیار کرو کہ جس کام میں
نرمی جوتی ہو اُس کی زینت ہوتی ہو اور جس کام سے
نرمی علمدہ کر دیکھائی ہو وہ عیب دار ہو جاتا ہے۔

۲۸۲- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حاصل شد۔
ولا تعسروا ولسكنوا ولا تعفروا۔ (النساء ۷۸)

۲۸۳۔ قال النبی صلی علیہ وسلم ثلاث من كن فيه یسر الله حقه وادخل الجنة رفیق بالضعیف وشفعة علی الوالدین واحسان الی المملو وخیرة عباد

۲۸۴۔ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یرید الله باهل بیت عقیق الا نفعهم ولا یحرمهم الا الضرر هم عقیق
۲۸۵۔ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ابغض الرجال لی الله الاله الخصاص شکوة

۲۸۶۔ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا اخبرکم من تحرم علی النار علی کل هین لیت قریب سهل (عن عبد بن شحو)

بَابُ الرَّهْبَانِيَةِ

۲۸۷۔ الله تعالیٰ تمھارے ساتھ آسانی کرنا

چاہتا ہے۔ اور تمھارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا۔

۲۸۸۔ خدا تعالیٰ تمہارے تخفیف کرنا چاہتا

اور انسان ناتوان پیدا کیا گیا ہے۔

۲۸۹۔ اے مومنو! ان پاک چیزوں کو

اللہ نے تمھارے لئے حلال فرمائی ہیں انکو اپنا اور حرام کو

اور جسے بھی تجاوز کرو اللہ تمھارے برے والوں کو دوست نہیں

۲۸۲۔ فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگو! میں اپنا اور پیدا کرو

۲۸۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ تین صائل ہیں جو دین پہنچے خدا تعالیٰ اسکی تہ آسانی کرے

اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔ کمزور سے نبی کی پیش آنا

والدین پر شفقت کرنا۔ اور غلام پر احسان کرنا۔

۲۸۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھر پر نرمی کرتا ہو اسکو

فائدہ پہنچتا ہو اور جب نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچتا ہو۔

۲۸۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک

سب سے بغض ترین بندہ وہ ہے جو سخت جھگڑا لے ہو۔

۲۸۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو

نہتا دوں کہ سپر آتش دوزخ حرام ہے۔ ہر آسانی پیدا کرنے کو

نرم دل جاننے والے سہل سمجھتا ہے۔

۲۸۷۔ یُرِیدُ الله بِکُمُ الْیُسْرَ

وَلَا یُرِیدُ بِکُمُ الْعُسْرَ (سورہ بقرہ ۱۷)

۲۸۸۔ یُرِیدُ الله اَنْ یُخَفِّفَ

بِکُمْ وَیُحْلِلَ الْاِنْسَانَ ضِعْفًا (سورہ بقرہ ۱۷)

۲۸۹۔ یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا

لَا تُخْرِجُوا صَاحِبَتِ مَا أَحَلَّ اللهُ لَکُمْ

وَلَا تَبْتَغُوا طَرِيقَ اللهِ لَا یُحِبُّ الْعَبْدُ

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا حَلَالًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ۔ (سورہ ابراہیم)

۲۹۰۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ

اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ

مِنَ الرِّمَازِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ

آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةٌ

تَوْنٌ الْقِيَمَةِ كَذَلِكَ نَقُصُّ

الْأَنْبِيَاءَ لِقَوْلِهِمْ تَقَبَّلُوا

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ مَسَاجِدَ الْفَوَاحِشِ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنٌ وَالْإِثْمُ

وَالْبَغْيُ يَعْبِثُ فِي الْحَقِّ وَإِنْ تَشْرِكُوا

بِاللَّهِ مَالِكُ يُنْزِلُ بِهِ سُلْطَانًا

وَأَنْتُمْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَالًا

تَكْمُلُونَ۔ (سورہ اعراف رکوع رابع)

۲۹۱۔ وَرَضَا نِسَاءً

لَا يُنْتَدَعُونَ هَا مَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمُ إِلَّا

فِتْنَاءً نَرْضَا بِهَا اللَّهُ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ

مِنْهُمْ فَسَقُوا۔

(سورہ حدید۔ رکوع چہارم)

اور جو حلال و طیب رزق اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کیا ہے انہیں سے کھاؤ اور اس سے ڈرتے رہو جبہ تم یقین رکھتے ہو۔

۲۹۰۔ (۱) پیغمبر ان لوگوں نے) پوچھا کہ اللہ

نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے) کی

سُحری چیزیں اپنے بند و نکیلے پیدا کی ہیں (انکو) کسے

حرام کیا؟۔ (یہ تو اسکا کیا جواب تھے تم ہی انکو سمجھاؤ

کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن

(نعیم) خاص کر انھیں دیا جائیگا۔ اسی طرح ہم اپنے

احکام ان لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کی کیا کرتے ہیں

(پیغمبر ان لوگوں نے) کہو کہ میرے پروردگار تو صرف جہاں کے

کاموں کو سننے فرمایا کہ وہ (جہاں کے کام) ظاہر ہو تو اور پوشیدہ

ہو تو اور گناہ کو اور مباح (مار و کشتی) زیادتی کرنا اور اس

بالمکرہ کم لیکر خدا کے شرکیار و وحشیوں کوئی سند نہیں آتا

اور یہ کہ بے سچ (سمجھ) خدا پر لگو بہتان باندھنے۔

۲۹۱۔ اور ان لوگوں میں اہل کتاب میں ایک

طریقہ (تربہ) دنیا کا بھی ہے جسکو انھوں نے از خود ایجاد کیا تھا

جسکو وہ (طریقہ) اپنے فرض نہیں کیا تھا مگر انھوں نے اسکو خدا

(ہی) کی خوشنودی حاصل کر لیا تھا اور کیا تھا، لیکن جیسا

اسکو بنا ہونا چاہیے تھا نہ بناہ سکے، تو جو لوگ انہیں سے

ایمان لائے انکو ہم نے اچھے اجر عنایت فرمائے اور انہیں

سے بہترے تو نافرمان ہیں۔

۲۹۲- ان رسول الله صلعم

كان يقول لا تشددوا على أنفسكم فشد

الله عليكم فان قومًا شددوا على

أنفسهم فشدَّ الله عليهم فتلا

بقاياهم في الصوامع والديار رهبانية

ابتدعوها ما تكثرونها عليهم رشوة

۲۹۳- لم يكن اصحابك

الله صلعم مخرفين ولا متماوتين وكافوا

بناشدون الشعر في مجالسهم

ويذكرون امرجا هليتهم فاذا ارى

احد منهم على شئ من امر الله دارت

حاليق عينيه كانه مجنون (ادب المفرد)

۲۹۴- عن ابن عمر انه رأى

رجلاً مطاحياً رأسه فقال رفع

رأسك فان الاسلحة ليس بمرعى

ورأسه رجلاً متماوتاً فقال لا تمت

علينا ديننا اما لك الله (عن ابن عمر)

۲۹۵- عن عائدة انها نظرت الى

رجل كاذب فموتاً فماتاً فقال له انه

من القراء فقال كان عمر سيد القراء

وكان اذا مشى اسرع واد اقال سمع اذا

۲۹۲- رسول كريم صلى الله عليه وسلم فرمے

تھے اپنے نفس پر تشدد نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ تم پر تشدد کرے گا

جب قوم نے اپنے اوپر خود تشدد کیا ہی۔ خدا تعالیٰ نے

بھی ان پر سختی کی ہے یہ کنیسوں اور گرجاؤں میں

ان ہی کا بقیہ ہے کہ رہبانیت کو انھوں نے

خود اپنے لیے ایجاد کر لیا یہ ہم نے اپنے فرض نہیں کیا

۲۹۳- عبد الرحمن کہتے ہیں کہ اصحاب

رسول اللہ نہ اسخرف کرنے والے تھے نہ مردگی ظاہر

کرنے والے۔ نہ مردہ دل۔ اپنی مجلسوں میں اشعار

پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیت کے زمانے کا ذکر کرتے

رہتے تھے مگر جب کوئی کسی امر الہی کا بیان کرتا تھا تو

مومنوں کی طرح انکی آنکھوں کے ذیلے پھرنے لگتے تھے۔

۲۹۴- ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص

کو سر جھکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا سر اٹھا کہ اسلام

مربع نہیں ہو اور ایک شخص کو مردہ شکل بنا لے ہوئے

دیکھا تو کہا ہمارے لئے ہمارے دین کو مردہ نہ بنا۔

خدا تعالیٰ تجھے نہ زندہ رکھے۔

۲۹۵- حضرت عائشہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ

عذراۃ قریب لگتا تھا وہ پتیا کی اسکو کیا اوگوسن کہا کہ یہ قاری

حضرت عائشہ نے غم فاروق تمام قاریوں سے زیادہ تھے تیرے

اور جب تھے سنا کرتے تھے اور ایسی باتیں کہ تکلیف پہنچے۔

۲۹۲- قال يا رسول الله ^{لنا}
لنا في الاختصاء فقال رسول الله
ليس منا من خصى ولا من خضع ان
خصاء امتي الصيام فقال ائذن
لنا في السجدة قال سيلاحة امتي لجهنم
في سبيل الله فقال ائذن لنا في
الزهد فقال ان تذهب امتي الى
في المساء انتظار الصلوة ^(سكوة عن عثمان بن عفان)
۲۹۳- عن ابن عمر قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله
الم اخبر انك تصوم النهار و
تقوم الليل فقلت بلى يا رسول الله
قال فلا تفعل صم و افطر و قم و
نم فان لجسدك عليك حقا و ان
لعينيك عليك حقا و ان لزوجك
عليك حقا لا صام من صام الدهر
صوم ثلاثة ايام من كل شهر صوم
الدهر كله صم كل شهر ثلاثة
ايام و اقرا القرآن في كل شهر قلت
انني اطيق اكثر من ذلك قال صم
افضل الصوم صوم داؤد صيام يوم

۸۷

۲۹۴- عثمان بن مظعون عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
عرض لي ان يا رسول الله كخشي يعني سحر ابني لي اجازت
وتجى رسول الله صلى الله عليه وسلم فرما يا جو سحر ابني يا جو ابني
وہ ہم میں سے نہیں ہے، میری اُست کا روزہ رکھنا خشی ہو
کے قائم مقام ہے، اُسے پھر عرض کیا کہ کھو سفر کی اجازت
وتجى آپ نے فرمایا کہ میری اُست کا سفر خدا کی اہم ہوا
کرنا پھر اُسے کہا کہ رہبان ہونکی اجازت وتجى آپ نے فرمایا
نماز کے انتظار میں بیٹھنا ہی میری اُست کیلئے رہبان ہو
۲۹۵- عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ مجھے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ مجھے معلوم
ہوا کہ تم دن میں روزہ رکھتے ہو اور شب کو نماز
پڑھتے رہتے ہو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک
آپ نے فرمایا کہ ایسا نکرہ روزہ بھی رکھو اور افطار بھی
کرو اور سوؤ بھی اور نماز بھی پڑھو اسلئے کہ تمہارے
جسم کا بھی تمپر حق ہو اور تمہاری آنکھ کا بھی تمپر حق ہے
اور تمہاری بیوی کا بھی تمپر حق ہو اور تمہارے ملنے والوں کا
بھی تمپر حق ہے جو ہمیشہ روزہ رکھے اس کا روزہ نہیں
ہر مہینے میں تین روزہ روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے
کے برابر ہے، ہر ماہ میں تین روزے رکھو اور ہر مہینے
میں ایک قرآن شریف پڑھو میں نے عبد اللہ بن
عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ کی

بَابُ الزِّيَارَةِ

۳۰۱۔ اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کے کھانے

کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر یقین نہیں رکھتے اور کچکا ہمنشین شیطان ہو تو وہ بُرا ہمنشین ہے

۳۰۲۔ منافق (مسلمانوں کو دھوکا دیکھ کر) خدا اٹکا کو دھوکا دیتے ہیں، حالانکہ حقیقت میں (خدا اٹکا کو دھوکا دے رہا ہے اور یہ لوگ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو الگ الگ کھڑے ہوتے ہیں (ظاہر داری کر کے) لوگوں کو دکھاتے ہیں، اور (یہ) اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی ساء کفر و ایمان کبچ میں پکے جھول رہے ہیں، نہ ان (مسلمانوں) کی طرف نہ ان (کافروں) کی طرف اور جب کو اللہ بھگا تو ممکن نہیں کہ تم سے کوئی اُسکے لئے رستہ ڈھونڈ نکالے۔

۳۰۳۔ اور تم ان (منافقوں) جیسے

نہ بنو جو مائے شیخی کے اور لوگوں کو دکھا نیکی کیلئے اپنے گمروں سے نکل کھڑے ہو، اور (کر داریہ کہ لوگوں کو) خدا کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو کچھ بھی یہ لوگ کہتے ہیں اللہ کے احاطہ علم میں ہے۔

۳۰۱۔ وَالَّذِينَ يُفَقُّونَ أَمْوَالَهُمْ

بِرِئَاءَةِ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ وَرَثًا فَأَسَاءَ قَرْنُهُ

۳۰۲۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ

اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا
إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَةً
يَذْكُرُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ
اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۚ مُذَبِّذِينَ
بَيْنَ ذَلِكَ مَلَآئِلَهُمْ هَؤُلَاءِ
إِلَى هَؤُلَاءِ وَمِنْ بُحْبُوحَةِ اللَّهِ
قُلْنَا نَحْمَدُكَ سُبْحَانَكَ

(سورۃ النساہ رکوع ۲۱-۲۲ آیت ۱۴۲ و ۱۴۳)

۳۰۳۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِطَرَأٍ
بِرِئَاءَةِ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ يَمَّا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

(سورۃ انفال - رکوع ششم - آیت ۴۹)

کہ نماز منفرضہ اور سب سے پہلے خالص نیت اور تعدیل رکعت کے ساتھ ادا کرنا اور اُس کے بعد حقوق اعداء و حقوق العباد کا ادا کرنا اور

خلق خدا کی خدمت کرنا بہترین اعمال ہے اور ان لوگوں کے حقوق کا ادا کرنا بھی عبادت میں شامل ہے۔ ۱۲ مترجم

۳۰۴۔ تو (اُن منافق) نمازیوں کی

بڑی تباہی ہو جاوے اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے
تھے ہیں (اور) وہ جو کوئی نیک عمل کرتے بھی ہیں تو ریاکار
ہوتے ہیں، اور (وہ) ایسے نیک ہیں کہ برائی (چھوٹی چھوٹی) چیزوں کا

۳۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ سب ترین چیز جبکہ مجھے تمھارے لئے
خوف ہو وہ شرک اصغر ہے لوگوں نے دریافت کیا
یا رسول اللہ شرک اصغر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا کہ
ریا ہواؤں اور بہتگی کی روایت میں استغدر زیادہ ہے کہ
کہ جس روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو انکے اعمال کی
جزا دیگا تو فرمائے گا کہ (ان) لوگوں کو ان کے
پاس لیجاؤ جنکے دکھانے کے لئے یہ عمل کرتے
تھے تاکہ معلوم ہو کہ ان کے کوئی نفع یا بھلائی بھی
ہونی سکتی ہے۔

۳۰۶۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ

کہ وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاویہ بن
جبل کو قبر بنی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا دریا
کیا کہ کس چیز نے تم کو رولایا ہے معاویہ نے کہا کہ
میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک چیز سنی تھی اُس
سے رونا آگیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا
کہ آپ فرماتے تھے تھوڑا سا دکھلاؤ اور ریا بھی

۳۰۴۔ فَوَيْلٌ لِلَّصَّالِينَ

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ
الَّذِينَ هُمْ يَرَاوُنَ وَيَمْنَعُونَ
الْمَاعُونَ۔ (سورہ ماعون)

۳۰۵۔ ان النبی صلی

اللہ علیہ وسلم قال ان اخوف
ما اخاف علیکم الشرک الا صغیر
قالوا یا رسول اللہ وما الشرک الا صغیر
قال الریاء ونزاد البہتہ فی
شعب الایمان یقول اللہ یوم
یحازی العباد باعمالہما ذہبوا
الی الذین کنا تراءون فی الدنیا
فا نظروا اهل تہجد ون عندہم
جزاء وخیرا۔ (عمر مجتہد)

۳۰۶۔ عن عمرؓ انه خرج یوماً الی

مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فوجد معاذ بن جبل قائماً
عند قبر النبی صلی اللہ علیہ
وسلم یبکی فقال ما یبکیک قال
یبکی شیئ سمعته من رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سمعت رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان
یسیر الیاء شرک ومن علی اللہ
ولیا فقد باءرنا اللہ بالمحاربة
ان اللہ یحب الابرار الا تقیاء
الاحقیاء الذین اذا غابوا لم یفتروا
وان حضروا لم یدعوا ولم یقرؤا
قلوبہم مصابیح الہدیٰ یخرجون
من کل غبراء مظلمة۔ (عن عمر الخطاب)
۳۰۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم انما الخفاف هذه الامت کل
منافق یتکلم بالحكمة ویعین الجوی (عن عمر الخطاب)
۳۰۸۔ اشد الناس عذابا یوم القیة
من یر الناس خیرا ولا خیر فیہ (ابن عمر)
۳۰۹۔ قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم من سمع الناس
بعمله سمع اللہ بہ اسامع خلقہ و
حقیرہ وصغیرہ (عن عبد اللہ بن عمر مشکوٰۃ)
۳۱۰۔ قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم یکون فی اخوان زمان
اقوام اخوان العلانیہ اعداء الثم
فقیل یا رسول اللہ وکیف یکون ذلک

شرک میں داخل ہوا اور جو شخص کسی لی اللہ سے
عداوت رکھتا ہو گویا اللہ تعالیٰ سے جنگ کا اعلان
کر تا ہو اللہ تعالیٰ ایسے نیک متقی چھپے ہوئے
لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں
تو ان کو تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو انکو
بلا یا نہ جائے۔ اور نہ اُن سے قرب و موندھنے
کی کوشش کی جائے اُن کے قلوب چراغ ہدایت
ہیں جو دنیا کی تاریکیوں سے پاک نہ ہو سکتے ہیں
۳۰۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ میں اس امت میں ایسے شخص سے اندیشہ کرتا ہوں
کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے کام کرے۔

۳۰۸۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب
اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے اور حقیقت میں بُھلائی کرے
۳۰۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں مشہور کر نیکی کے کوئی
عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کے عیوب لوگوں میں شائع
کرے گا اور اُسکو حقیر و ذلیل کرے گا۔

۳۱۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں
بھلائی ہونگے اور باطن میں دشمن ہونگے لوگوں نے
دریافت کیا یا رسول اللہ صلعم یہ کیونکر ہوگا۔ آپ نے

قال ذلك برغبة بعضهم الى
بعض ورهبة بعضهم من بعضهم

: ۳۱۱- قال شهدت صفوا

وصحابه وجنداب يوصيهم فقالوا

هل سمعت من رسول الله صلعم

شيئا قال سمعت رسول الله صلعم

من سمع سمع الله به يوم القيمة و

من شاق شق الله عليه يوم

القيمة فقالوا وصينا فقال

ان اول ما ينتن من الانسان

بطنه فمن استطاع ان لا ياكل

الاطيبا فليفعل ومن استطاع

ان لا يبول بينه وبين الجنة هل

كف من دم اهرافه فليفعل (سكوة)

۳۱۲- قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم يخرج في اخر الزمان

رجال يفتنون الدنيا بالدين يلبسون

للناس جلود الضان من اللين يستهم

احلى من السكر قلوبهم قلوب الدنيا باب

يقول الله ابي يغترون ام علي

يجتروون فبي حلفت لا بعثن علي الفاكه

فرمایا کہ ایک کو دوسرے کی طرف سے طمع اور
خوف رکھنے کی وجہ سے ایسا ہوگا۔

۳۱۱- ابو تمیمہ کہتے ہیں کہ میں صفوان اور

ان کے احباب کے پاس گیا تو جذب انکو نصیحت کر رہے

تھے لوگوں نے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلعم

کچھ سنایا انھوں نے کہا ہاں سنا، رسول اکرم صلعم فرمایا

تھے جو سنا کر کچھ کے قیامت میں خدا تعالیٰ اسکو سزا

کرے گا اور جو کسیکو شقت میں لے گا قیامت کو خدا تعالیٰ

اسے شقت میں پھنساے گا۔ لوگوں نے خواہش کی

کہ ہر کچھ نصیحت کیجئے۔ بیا گیا کہ مرنیکے بعد سب سے پہلی

چیز جو جسم انسان سے سڑتی ہو وہ اسکا پیٹ ہے۔ پس جو شخص

قادر ہو سو اکل حلال کے کچھ نہ کھا اسکو ایسا ہی کرنا چاہئے

اور جس مکن ہو کہ اسے اور خیر کے درمیان میں چلو بھرنے

بھی (جو اسکی فوزیری سے ہوا ہو) حامل نہ ہو تو اسکو

۳۱۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا کہ آخر زمانے میں ایسے لوگ ہونگے جو دین کی

عوض میں دنیا کی خواہش کرینگے اور ظاہر میں نرم

بکری کی کھال پہنے ہوئے ہونگے، انکی زبانیں

شکر سے زیادہ شیریں ہونگی۔ اور دل بھیرے کیسے

ہونگے خدا تعالیٰ فرمائیگا کہ وہ سیر سے ملت دینے

سے مغرور ہو گئے یا مجھ جرات کرنے لگے۔ پس میں

یہی حکایت کرتا ہوں۔

حِصَّةٌ

منهم فتنه تداع العلیم فیهم
حیران - (شکوۃ عن الجہرۃ)

۳۱۳ - قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم من نزلہ سیرۃ صالحة
اوسیۃ اظهرہ اللہ منہا رداء یعرف بہ الخ

۳۱۴ - سراج الجنة توجد من
مسیرۃ خمساً نہ عام ولا یجد ہامن
طلب الدنیا بعمل الاخرة (ک) ابرہما

۹۴ اپنی قسم کھاتا ہوں کہ اُن پر ایسے فتنے نازل کروں گا
کہ اُن کے عقلمند بھی حیران رہ جائیں گے۔

۳۱۳ - رسول اللہ صلیم نے فرمایا کہ جس
شخص کی طینت اچھی یا بُری ہوگی خدا تعالیٰ
(قیامت کے روز) اُس پر وہ اٹھا دے گا جس سے وہ شناکے جائے
۳۱۴ - جنت کی خوشبو پانسو برس کے
رستے سے معلوم ہوگی مگر جو شخص دنیا کو عملِ آخرت
سے طلب کرتا ہو وہ اُس سے محروم رہے گا۔

بَابُ الزَّيْنَةِ

۳۱۵ - وَلَا تَقْرَبُوا الزَّيْنَةَ
كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا سورہ نوری
۳۱۶ - الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي جَلَدُوا

كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ
وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ
اللَّهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيَشْهَدُ عَذَابُهُمَا
طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ الزَّانِيَةُ
لَا يَجْعَلُ الْآزَانِيَةَ اَوْ مُشْرِكَةً وَّ
الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا الْزَّانِي اِنْ اَوْشَرَكَا
وَحَدِّمُوا ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سورہ نور (ک)

۳۱۵ - اور زنا کے پاس نہ
پھٹکنا کیونکہ وہ بھائی ہے۔ اور بہت بُرا چلن ہے۔
۳۱۶ - عورت اور مرد زنا کریں تو ان دونوں سے
ہر ایک کو سو دس ماروا اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا
یقین رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تو کون (کے حال)،
پر (کیسے حکم) ترسنا (نہ خواہ اور نیز) اُسے سزا دی تو
مسلمانوں کی ایک عبادت (ان کی نصیحت کیلئے) موجود ہے بدکار
(تو اپنی غیبت سے جس کی گواہی غالباً) بدکار عورت یا شرک
جی نکاح کرے گا اور بدکار عورت (بھی غالباً) اپنا جی چاہے وہ
اور اُس کو بدکار یا شرک کے سوا اور کوئی نکاح میں نہ
لائے گا اور دیندار مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں

زنا کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات ہیں بعض عقابیت بخش کو گناہ سمجھتے ہیں بعض اسکو مجرمانہ عبادت سمجھتے

ہیں۔ آج کل مُذنبِ ماک میں سو اسے زنا کے محضہ کے مطلق زنا کو حُرْم میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا مگر سَرِیتِ مطہرہ محمدیہ میں زنا اور جملہ نوا حش کو قطعی حرام اور قابلِ تعزیرِ شدید رکھا گیا ہے۔ اسکی علتِ اصل تو سو اسے علام الغیوب کے کسی کو معلوم نہیں لیکن اُصولِ اسلام پر نظر غائر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے جملہ اُمر و نواہی صرف انسان کی بُرائی اور بھلائی پر مبنی ہیں۔ جو چیز انسان کو روحانی یا جسمانی فائدہ پہنچائے۔ نوعِ انسان کے قائم رہنے اور اسکی نسل جاری رہنے کی مُد و معاون ہو وہ نیک اور عمدہ ہے۔ اور جو چیز قاطعِ حیات یا سفر بقائے نوعِ انسان و محمد فنا ہو وہ بُری اور بد ہے۔ اور ایسی نیک و بد کے مدارج کے اعتبار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز ہونیکا دار و مدار شرعِ شریف میں رکھا گیا ہے۔ اس نظر سے جب ہم قانونِ فطر پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آفریدگارِ عالم کو تمام حیوانات کی نسل چلانا اور اُسکا رکھنا منظور تھا۔ اُسے اُن میں ایک دوسرے سے ملنے کی قوت ایسی زبردست اور قوی رکھی گئی ہے جسکا دبانا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہوا ویسی اُنکی بقائے نوع کا ذریعہ ہے۔ اگر یہ قوت ایسی قوی نہ ہوتی تو بظاہر انسان یا حیوان کی اُزید نسل چلنا مشکل ہو جاتا۔ از روئے طلب اور ڈاکٹری کے جب زرمادہ میں مُعارفِ بت واقع ہوا اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو اُسکا لازمی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتا ہے۔ حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑ کر حیوانِ شیرخوارہ میں خیال کیا جاتا ہے تو حَقّاً نفس میں زرمادہ برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر اُسکے بعد تمام تخلیفیں اور محنتیں اور مشقتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں۔ تخمِ حیات مادہ میں ممکن ہوتا ہے، جنین مادہ کے شکم میں رہتا ہے، جنین کی پرورش اُس غذا سے ہونی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے، وضعِ حمل اور دودھ پلانیکلی تخلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے۔ مولود کی صحت اور اسکی بقائے حیات کے لئے پرہیز کرنا اور اپنے دودھ کو صحتِ بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمہ ہے۔

حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے۔ خدا تعالیٰ نے فطرۃ اُن کو ایسی قوتیں بخشائی ہیں کہ وہ بلا امداد و ذکر کے اسقدر غذا بہم پہنچا سکتے ہیں جو نہ صرف اُن کے بلکہ اُن کے مولود کے کبھی بقائے حیات کے لئے ضروری اور لایبھی ہو۔ اُسکے حیوانات میں محض خواہشاتِ بدنی او

ذنی العبد خج منه الايمان فكان فرمایا کہ جب بندہ نہ ناکر تا ہی اُسکا ایمان بھل کر سایہ کی

لذاذ نفسانی پر اسکا خاتمہ ہو جانے سے اُنکی بقائے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اسلئے نکل و غیرہ کی کوئی قید اُن کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے لیکن انسان کی حالت اس سے مختلف ہے۔ مادہ انسان یعنی عورت کو قدرت نے اسقدر قوت عطا نہیں فرمائی کہ وہ مندرجہ بالا وقتوں کے ساتھ اپنے اور اپنے مولود کے لئے غذا بھی حاصل کر سکے انسان جسقدر ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ہو اسیقدر اُس کی مادہ میں اپنے اور جنین اور مولود کے لئے غذا حاصل کرنے کی قوت کم ہوتی ہیں اگر غذا حاصل کرنے اور جنین اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں مادہ پر ڈال دی جائیں تو شاید بلکہ اشد ایسی صورتیں ہونگی جن میں بقائے حیات عورت حاملہ و مولا مولود اور بقاء نسل انسانی کی طرف سے اطمینان ہو سکے اسلئے اسکی تلافی کرنا ضروری امر تھا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل اور ادراک اور دور اندیشی و ماقبت عینی کا مادہ عطا فرمایا ہے۔ اُسکا محض خواہشات جسمانی کی بنا پر اس حرکت کا مرکب ہونا اور اُسکے نتائج اور ضروریات کو نظر انداز کرنا اُسکے مرتبے کے شایاں نہیں تھا بلکہ اسے کرنا اُسکو طبقہ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرتا ہے اور خلافِ فطرت عالم کہا جاسکتا ہے۔ پس جو جو متذکرہ بالا قواعد باہم کم و بیش نکل کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا خلافِ اخلاق اور غیر موزوں امر ہے اسلام میں ان تمام اصول کو نکاح کے بارے میں مرعی رکھا گیا ہے۔ نگہداشت حاملہ و جنین و مولود لازمی قرار دیے گئے ہیں۔ اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا اور اُسکے لئے خاص قواعد بنائے گئے کہ اگر بدون اُنکی رعایت طحونا رکھے کوئی اس امر کا ارادہ کرے تو وہ محد حیات و بقاء نوع انسانی کا مددگار نہ ہوگا۔ بلکہ محد فنا و ہلاکت ہوگا اور اسلئے نکاح کے علاوہ تمام اقسام فواحش حرام اور منوع قرار دیے گئے ہیں۔ جماع بے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد عورت لدا لڈ نفسانی سے تو مستمتع ہوں لیکن اُن فراموش اور ذمہ داریوں سے جو قدر تا اُنپر عائد کی گئی ہیں مثل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ انہیں نیچے جس سے استقامت، بچکشی، تدبیر، منہج حمل، قتل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بد اخلاقیات ظہور میں آتی ہیں اور نہایت مکرہ قسم کے جانگاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوع بشر کی ترقی کے منافی ہیں اور جن سے اصلی منشاء قدرت یعنی بقاء نوع بشر فوت ہو جاتا ہے۔

طرح اُس کے سر پر ہو جاتا ہے اور جب اس علیٰ سوا فارغ ہوتا ہے تب واپس آ جاتا ہے۔

۱۸-۲۰ عربین عاص کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے
رسول اکرم فرماتے تھے کہ کوئی قوم ایسی نہیں
ہے جس کا کوئی فرد اس قوم میں نہ ہو اور وہ غفلت میں نہ پڑ جائے اور
کوئی قوم ایسی نہیں ہے جس میں شوث پھیلے اور عوب
نہ ہو جائے۔

۳۱۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں پر جنت حرام ہے: آدمی جو دائم الخمر ہو، الدین کی نافرمانی کرتی ہو، پادشاه اس دیوث پر جو اپنے اہل عیال میں فوجش کو دوار کہے۔

۳۲۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم چھلتے کہ سب سے زیادہ دوزخ میں داخل کرنے والا کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا۔

فوق رأسه كالظلة فاذا خرج من ذلك العمل راجع اليه الإيمان - شكوة : ٨٨ - قال سمعت رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ما
من قوم يظهر فيهم الزنا الا اخذوا
بالسنة وما من قوم يظهر فيهم
الرشا الا اخذوا بالرب خبير ٢٨

١٩- قال النبي صلى الله عليه وسلم
قد حرّم الله عليهم الجنة مد من
الجزع والعا والذئب الذي يهرق في أهله - حيد
٢٠- قال النبي صلى
الله عليه وسلم تدرون ما أكثر
من يدخل النار قالوا الله ورسوله

بقیہ نوٹ صفحہ ۹۹ قسم کے جاع کو مشع محمدی میں نزلہ کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا ہے کہ حیثیات اور بقائے نوع انسانی کا دشمن اور ہلاکت اور فنا کا مدد اور معاون ہے۔ اور اس کے فرشتین میں سے مرد کو زانی اور عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور ان کے لئے نزالیں نکل کر گئیں ہیں جنکی تفصیل فقہ میں درج ہے۔ علاج سے یہ تمام خدشات رفع ہو جائیں گے اسکا حکم دینے اور تاکید کرنے سے یہ مقصود ہے کہ جسطرح نوع انسانی تمام ذی روح میں افضل پر اس کا یہ فعل بھی ایسا ہی مہربانہا اور تمام فرائض جو اس سے متعلق ہیں مثل ثانی فقہ دیگر گری و دیگر شش اولاد و غیرہ انکو خوب سمجھا کر اور فوراً کہ بہن نظر کرنا جاو

تاکہ یہ ممکن ہے میں مفید اور نفع انسانی کے باقی رہے اور زندگی کرنے کا باعث ہو محض خود شہادتِ جہانی پر مبنی امور نہ وہ حرام محض ہے۔
کیونکہ اس سے نوعِ بشر کی فضا اور ملکات میں اعلیٰ و سنیے والے افعال اور نیک کلمہ پیدا ہو نیکہ خطہ پر اور بعض امور آتے ہیں جو کہ
مستطب ہو تاوی کہ لا ایل الا اللہ ما رواہ ذلک ان یستغوا ایاہم الذکر یحییون غیور سفاخیون یعنی محصلیت ہوئی چاہے کلمہ شہادت

حَصَّٰهُ
اعلم قال لا جوعاً لفرح والغنى وما اكثر
من دخل الجنة تقوى الله وحسن الخلق

۳۲۱۔ قال رسول الله صلعم
وحاله عصابة من اصحاب ياعوني
علي ان لا تشركوا اباً لله
شيئاً ولا قسراً ولا تزوا
ولا تقتلوا اولادكم
ولا تاتوا بيهتان تفترونه
بين ايديكم وارسلكم
ولا تعصوا في معروف فمن
وفاكم فاجر لا على الله
ومن اصاب من ذلك
شيئاً فهو قبيح في الدنيا فهو كفا
له ومن اصاب من ذلك شيئاً ثم
ستره الله فهو الى الله ان شاء عفا
وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك بخاري

۳۲۲۔ اياك والخلاوة بالنساء
والذي نفسي بيده لا مخلص رجل بالحق
الا دخل الشيطان بينهما الا يزدهم
رجلاً خنزيراً متطحاً بطيناً وحماً خيراً
من يزدحم منكم منكب امرأة لا تحل له غير

۹۸

رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو اجوف چیزیں شر مگاریں
اور مجھ اور جو چیزیں زیادہ جنت میں لے جاوے وہ پیر گاریں
۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت فرمایا
جبکہ ایک گروہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا ان کے گرجے میں تھا
کہ مجھ سے اس امر پر بیعت کرو کہ اللہ تعالیٰ کا شریک
کسی کو نہ کرو گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ زنا کرو گے
اور نہ اپنی اولادوں کو قتل کرو گے

اور نہ کوئی بہتان کھڑا کرو گے اور نہ
کاموں میں کسرشی کرو گے پس جو شخص تم میں سے
اُس کو پورا کرے تو اُس کا اجر اللہ پر ہے اور جو
اُن میں سے کسی کام تکلب ہوا اور دنیا ہی میں اُسکو
منزل ملے تو وہ اُس کے لیے کفارہ ہے اور جو
شخص اس میں مبتلا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اُس کی پرہیز
پوشی کی تو اللہ تعالیٰ کے اختیار ہے خواہ معاف
کرے یا عذاب دے پس ہم سب نے اس پر
رسول اللہ صلعم سے بیعت کی۔

۳۲۲۔ عورتوں سے تخلیہ میں ملنے سے اپنے آپ کو
بچاؤ۔ جب کوئی شخص کسی عورت کے پاس خلوت کی
میں جا رہا ہے شیطان اُن میں بچھڑاتا ہے گارے
کیج میں بہرے ہوئے سُرور کا کسی شخص سے
رگڑ کر چلے جانا اس سے بہتر ہے کہ کسی غیر محرم عورت

رَبِّ الزُّهْدِ

۳۲۲- سہل بن سعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اب عمل بتلائے کو سکے کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت رکھتے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں رُہنما اختیار کر اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا)۔ اُس کو ترک کر دے لوگ تجھے محبت کرنے لگیں گے۔

۳۲۳- ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا یا رسول اللہ! اب کام ارشاد فرمائیے کہ اُس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام جس سے خدا سے تعلق

۳۲۳- قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله دلني على عمل اذا عملته احببني الله وحببني الناس فقال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما في ايدي الناس يحبك الناس۔

(عن سهل بن الساعدي، ترمذي، صحيح)

۳۲۴- جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله دلني على عمل ويحببني الله عليه ويحببني الناس عليه فقال ما العمل الذي يحبك الله عليه فالزهد في الدنيا

حَقِّقُوا

وَأَمَّا الْعَمَلُ الَّذِي يَجْعَلُ
النَّاسَ عَلَيْهِ فَاَنْبِذَ إِلَيْهِمْ
مَا فِي يَدَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا -

(ترغیب ترہیب - ابی ہریرہ رض)

۳۲۵ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّهْدُ فِي الدُّنْيَا
يُرِيحُ الْقَلْبَ وَالْجَسَدَ (ترغیب)

۳۲۶ - اتَى النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ مَنْ أَزْهَدُ النَّاسِ قَالَ مَنْ
لَمْ يَنْشَأْ لِقَبْرِهِ وَبَلَاؤُهُ وَتَرَكَ
أَفْضَلَ زِينَةِ الدُّنْيَا وَآثَرَ
مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى وَلَمْ يَعِدْ
عَدَا فِي أَيَّامِهِ وَعَدَ نَفْسَهُ مِنَ
الْمَوْتِ - (ترغیب)

۱۰۰۔ تجھے محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے اور ایسا
کام جس سے لوگ تجھے محبت کرنے لگیں یہ
ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت مال تیرے پاس ہی وہ
اُن کی طرف پھینک دے۔

۳۲۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ دنیا میں زہد اختیار کرنے سے دل اور جسم
آرام پاتے ہیں۔

۳۲۶ - خُشَاک کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت
رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض
کیا کہ یا رسول اللہ سب سے بڑا زہد کون ہے
آپ نے فرمایا جو قبر اور مصیبت کو فراموش
نہ کرے اور دنیاوی غلے درجہ کی زینت ترک
کرے، اور جو باقی رہنے والی ہے (یعنی اعمال نیک)
اُس کو فانی نہ پڑا تیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے
اور اپنے کو مرنوالوں میں شمار کرے۔

بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُورِ

۳۲۷ - حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا -

کہتی ہیں کہ آپ نے اپنے مرض میں فرمایا
کہ اللہ تعالیٰ یہ یونہی دے پر لعنت کرتا ہے کہ

۳۲۷ - قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّعَهُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تَلَا
مِنْهُ لَعْنَةُ اللَّهِ الْيَهُودِ وَ

النصارى اتخذوا قبورا بنبيائهم
مساجد - (شكوة)

۳۲۸- قال سمعت النبي
صلعم يقول الا وان من كان
قبلكم كانوا يتخذون قبور
انبيائهم وصالحينهم
الا فلا تتخذوا القبور مساجد
اني انفاكم عن ذلك (عن جذب شكوة)

۳۲۹- لعن رسول
الله صلى الله عليه وسلم
نرات القبور والمتخذين
عليها مساجد والسراج -
(عن ابن عباس - شكوة)

۳۳۰- قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اللهم
لا تجعل قبري وثنا يعبد
اشتد غضب الله على قوم
اتخذوا قبورا بنبيائهم مساجد - (عن جابر)

۳۳۱- قال كان رسول
الله صلى الله عليه وسلم يعلمهم
اذا خرجوا الى المقابر السلام عليكم

۱۰۱
انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد
بنالیا ہے۔

۳۲۸- جذب کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خبردار
ہو کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور
صلی کی قبروں کو مسجد بنالیا ہے آگاہ
ہو کہ تم قبروں کو مساجد نہ بناؤ، میں اس سے
تکوشع کرتا ہوں۔

۳۲۹- ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اُن
عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور اُن
لوگوں پر جو قبروں کو مسجد بنالیں اور اُن پر
چراغ جلائیں۔

۳۳۰- جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ میری قبر
کو بیت نہ بنانا کہ اُس کی پرستش کی جاوے، اللہ کا
غضب اُس قوم پر زیادہ ہوتا ہے جو اپنے انبیاء کی
قبروں کو مسجد بنالیتی ہے۔

۳۳۱- بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو تعلیم دیتے تھے کہ جب تم
مقبروں کی طرف جاؤ تو کو السلام علیکم اہل البیاء

حضر

١٠٢ من المؤمنين والمسلمين وإنا انزلناكم للآحقون
نسال الدين ولكم العافية

۳۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔
اصحاب میں لکھ لیا جاتا ہے۔

۳۳۳۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس سے دنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے۔ اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

اهل الديار من المؤمنين المسلمين وانا
 استشاء الله لكم لا احمق نسأل الله ولكم العاقبة

۳۳۳۔ قال نبی صلی اللہ

عليه وسلم من نزار قبر ابوي
او احدهما في كل جمعة غفرا
وكتب براء - (مشاوة عن محمد)

۳۳۳- ان رسول الله

• صل الله عليه وسلم قال نهيتكم
عن زيارة القبور فزورها
فانها تزهد في الدنيا وتذكر الآخرة

حصہ دوم

۳۰۔ انہی کے توہی (خدا کے نزدیک ظالم ہیں)۔

۳۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

مسلمان کو شایاں نہیں ہے کہ وہ لعن کرتا ہے۔

۳۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ

تعالیٰ انہی کو کفر کے لئے اور فحش گو سے محبت نہیں

رکھتا۔ اور نہ اُس سے محبت رکھتا ہے جو بازار میں

چلاتا پھرتا ہے۔

۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان

طعنہ کرنا لے اور لعن کرنا لے اور فحش گو یہودہ کہنے

والے نہیں ہوتے۔

۳۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق

کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لعن ہو۔

۳۵۔ جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی

ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے۔

۳۶۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت

ابوبکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت کی رسول اللہ

نے دو یا تین دفعہ فرمایا کہ اے ابوبکر صدیق اور لعنت

کرنے والا بخدا یہ نہیں ہو سکتا حضرت ابوبکر اسی روز

اپنے بعض غلاموں کو آزا کر کے رسول اللہ صلی اللہ

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ

بچر ایسا نہ ہوگا۔

إِنَّهُمْ لَفُشَقٌ بَعْدَ مَا دَخَلُوا مَدِيْنَتَهُمْ فَأُولَٰئِكَ

۳۷۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لَا يَنْبَغِي لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا (الْفحش)

۳۸۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

۳۹۔ ولا الصياح في الأسواق

(عن جابر بن عبد الله)

۴۰۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم

ليس للمؤمن بالطعان ولا اللعان

ولا الفاحش ولا البذي (شكوة)

۴۱۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم

لَا يَنْبَغِي لِلصَّدِيقِ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا

۴۲۔ ما تلاعن قوم قط

الاحق عليهم اللعنة (عن حذيفة)

۴۳۔ ان ابا بکر لعن بعض

رفیقہ فقال لنبی صلی اللہ

علیہ وسلم یا ابا بکر اللعانین

والصدیقین کلا ورب الکعبۃ

ماتین او ثلاثا فاعتق ابوبکر

یومئذ بعض رفیقہ ثم جاء النبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا أعورک

حصہ ۲

۳۴۳- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تقاتلوا بلغتنا اللہ ولا بغض اللہ ولا بالناشر۔ (عن سرور)

۳۴۴- قيل يا رسول الله صلعم ادع الله على المشركين قال ائني لما بعثت لعمانا ولكن بعثت راحة۔ (سنوۃ عن ابی ہریرہ رض)

۳۴۵- فی قوله عز وجل ولا تغزوا انفسكم قال لا یطعن بعضکم علی بعض

۳۴۶- استب رجلان علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسب احدهما والاخر کتیا والنبی صلی اللہ علیہ وسلم حیا۔

ثم رد الاخر فنهض النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقيل نهضت قال نهضت الملكة نهضت معهم ان هذا ما كان ساکتا رد الملكة علی الذي سبه فلما رد نهضت الملكة۔ (عن ابن عباس - ادب المفرد)

۳۴۷- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سباب المسلم مقبوح وقتاله کفر۔ (ادب المفرد)

۱۰۴۴- ۳۴۸- بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے یہ نہ کہو کہ تم پر خدا کی لعنت ہو یا اللہ کا غضب یا دوزخ میں جائے۔

۳۴۹- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بددعا کیجئے آپ نے فرمایا کہ میں لعن کر نیکی کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ تحم کر نیکی کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

۳۵۰- ابن عباس آیت شریفہ لا تغزوا انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

۳۵۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو آدمیوں میں گالم گلوچ ہوئی جب تک ایک گالی دیتا رہا دوسرا خاموش رہا۔ رسول اللہ بیٹھے رہے اور جب دوسرے نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ کھڑے ہو گئے عرض کیا گیا آپ کھڑے ہو گئے رسول اللہ نے فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہو گئے تو میں ہی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ جب تک یہ خاموش تھا فرشتے گالی دینے والے کا جواب دیتے تھے جب اس نے خود جواب دیا تو فرشتے اُٹھ گئے۔

۳۵۲- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے قتال۔ (جنگ) کرنا کفر ہے۔

حصہ ۲

۱۰۵

۳۴۷۔ ایک شخص کی چادر پڑا سے اُٹھنے لگی تو اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو لعنت نکر دے اللہ کی طرف سے مامور ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہے اگر وہ اس لعنت کی سختی نہیں ہوتی تو یہ لعنت لغت کر نیوالے پر لوٹ آتی ہے۔
۳۴۸۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی غصہ کرتے تھے نہ کسی پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے نہ ختمہ کے وقت فرماتے تھے کہ اُس کو کیا ہو گیا۔ اُس کا چہرہ خاک آلودہ ہو۔

۳۴۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب میں سے کسی کو سب و شتم سے یاد نہ کرو اگر تم کو وہ احد کی برابر سونا خچہ کرو تو بھی اُن کے ایک پیاز یا نصف پیاز خچہ کرنے کی برابر نہیں ہو سکتا۔
۳۵۰۔ مسلمان کو لعنت کرنا اُس کے قتل کرنا کی برابر ہے۔ اور جو شخص کسی مومن کو کفر سے متهم کرے تو اس کے قتل کرنے کے برابر ہے۔

۳۴۷۔ ان رجلاً نارعة
الیه مرد اٹھ فلعنہا فقال رسول
الله صلعم لا تلعنہا فاحفامو
وانہ من لعن شیئاً لیس لہ بال
مرجعت اللعنة علیہ (ابن عباسؓ)
۳۴۸۔ قال لم یکن رسول
الله صلعم فاحشاً ولا لعاناً ولا
سباً باکان یقول عند
المعتبة مالہ ترب جبینہ نکو
۳۴۹۔ قال لنبی صلعم
لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم
انفق مثل حد ذہبا ما بلغ مدۃ
احدہم ولا نصیفہ (ابو سعید خدریؓ)
۳۵۰۔ لعن المؤمن کقتله
ومن قذف مؤمناً بکفر فهو
کقتله۔ (کنز العمال)

بَابُ السَّتْرِ وَالتَّقَاةِ

۳۵۱۔ اے بنی آدم ہم نے تمہارے لیے ایسا لباس اُتارا ہے جو تمہارے پرورے کی چیزوں کو چھپائے اور موجب نزہت بھی ہو اور

۳۵۱۔ یٰبَنِیْ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا
عَلَيْکُمْ لِبَاسًا یُّؤَارِیْ سَوْآتِکُمْ
وَرِیْثًا وَلِبَاسُ الْقَوْلِیْ ذٰلِکَ

حَتَّىٰ تَخْرُجَ
مِنْ آيَاتِ اللَّهِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

(سورہ اعراف رکوع سوم)

۳۵۲- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ
عَوْرَةَ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ
الْمَرْأَةِ وَلَا يَفْضَحُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي
ثَوْبٍ أَحَدٍ وَلَا تَفْضَحُ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي ثَوْبٍ

۳۵۳- قَالَ لَنْبِي صَلَّي
أَمَّا عَلِمْتَ أَنْ الْفَحْظَ عَوْرَتَا-
(عن جریدہ مشکوٰۃ)

۳۵۴- أَنْ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهْ يَا عَلِي
لَا تَبْزُرْ فَنَحْذَكَ وَلَا تَنْظُرَ لِي
فَنَحْذَحِي وَلَا مَيِّتَ (مشکوٰۃ)

۳۵۵- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالْتَرِ
فَإِنْ مَعَكُمْ مِنْ لَا يَفْأَرُكُمْ إِلَّا
عِنْدَ الْغَائِطِ وَحِينَ يَفْضَحُ الرَّجُلُ
إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَحْيُوهُمْ

۱۰۶ پرہیزگاری کا لباس یہ سب لباسوں سے)
بہتر ہے، یہ یعنی لباس کا ہونا، خدا کی قدرت کی
نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ (اس بات میں)
غور کریں۔

۳۵۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر نہ ڈالے اور کوئی عورت
دوسری عورت کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد کی
کپڑے میں برہنہ ہوں۔ نہ عورت عورت ایک پارچہ
میں برہنہ جمع ہوں۔

۳۵۳- جرید سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ تم کو معلوم نہیں ران ستر (عورت) میں
داخل ہے۔

۳۵۴- حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ
اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور
نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ
ہونے سے پرہیز کرو کہ تمہارے ساتھ ایسی مخلوق
ہے جو ہر وقت تمہارے ساتھ تہمتی ہے اور سوا
اس کے کہ جب تم پانخانہ میں جاؤ یا اپنی بی بی کے
پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے جدا نہیں ہوتی

واکرموہم۔ (مشکوۃ)

۳۵۶۔ قال رسول الله

صلعم احفظ عورتك الا من

نزلتک او ما ملکت یمنک

قلت یطو رسول الله صلعم افرأیت

اذا کان الرجل خالیاً قال فالله

احق ان یتسحی منه (مشکوۃ)

۳۵۷۔ قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الظالم

والمنظور الیہ۔ (عن ابن شاکوۃ)

۳۵۸۔ لبس عمر بن الخطاب

ثوباً جدیداً فقال محمد اللہ الذی کسائی

ما ادری عوائی و ارجل برفی حیوئی

ثم قال سمعت رسول الله صلعم یقول

لبس ثوباً جدیداً فقال محمد اللہ الذی کسائی ادا

بہ عورتی و ارجل برفی حیوئی ثم عدلی لثوب

الذی خلقی فصدقت کانت کف اللہ

وفی حفظ اللہ فی مستلہ حیاً ومیتاً شکو

۳۵۹۔ من با علی ظہر بیت

لیس علیہ حجاب برئت منه الذمۃ

۳۶۰۔ ان رسول الله صلعم

۳۵۵۔ پس تم اُن سے حیا کرو اور انکی عزت کرتے رہو۔

۳۵۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اپنی بیوی یا مملوک کے سوا سب سے اپنے ستر کو

پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ

اگر تم تنہا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

(ہر جگہ موجود ہے اور وہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ

اُس سے حیا کی جائے) یعنی تنہائی میں بھی ننگ نہ پہنیں

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت

کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے والے یعنی ستر دیکھنے والے

اور اُس پر جسکی طرف دیکھا گیا۔

۳۵۸۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو کہا

الحمد للہ الذی کسائی تا ادری بہ عورتی و ارجل برفی

حیوئی پھر فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے الحمد للہ الذی

کسائی تا ادری بہ عورتی و ارجل برفی حیوئی، اور اپنے

لباس کہنے کو تصدیق کر دے وہ حالت حیات و ممات

میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت اور پروردے

میں رہے گا۔

۳۵۹۔ جو شخص ایسے مکان کی چھت پر سوئے

جس پر وہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسکے ذمہ سب سے بری ہو جائے

۳۶۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

رای رجله يغتسل بالبراز فصعد
المنبر فحمد الله واشى عليه ثم قال
ان الله جى ستير محيا لحياء
والستر فاذا اغتسل احداكم فليستدر
۳۶۱ لَا تَكْمُرُوا أَنْفُسَكُمْ
وَلَا تَتَابَرُجُوا بِالْأَنْقَابِ
سورہ حجرات رکوع ۲

علانیہ ننگا ہاتھ ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریف
لیگے اور خدا کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ
ہے اور با عفت ہے اور حیا اور عفت کو پسند کرتا ہے
پس جب تم میں سے کسی کو غسل کرنا ہو تو چھپ کر کرے
(۳۶۱۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو
اور نہ ایک دوسرے کو نام و ہر و۔

۳۶۲ - اذا اردت ان تکلم بامر
عیوب صابی ذکر عیوب نفسك ابغض
۳۶۳ - يقول يبصر احدكم
القد اذ في عين اخيه وينسى الجذل
او الجذع في عين نفسه (ابو ہریرہ)
۳۶۴ - سمعت رسول الله
صلیہ وسلم یقول من رای من مسلم عود
فسترها کان کمن احیا مؤدۃ
من قبرها۔ ابی القاسم

۳۶۲۔ جب تم اپنے ساتھی کی عیب جوئی کرو
تو اول اپنے عیوب پر نظر کر لو۔
۳۶۳۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی
آنکھ میں کنک ہو تو اس کو دیکھتا ہے۔ اور اپنی آنکھ
کے شہتیر کو بھول جاتا ہے۔
۳۶۴۔ ابی القاسم سے روایت ہے کہ فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کا عیب
دیکھ کر چھپو پوشی کرتا ہے گویا زندہ درگور کو قبر سے
نکال کر زندہ کرتا ہے۔

۳۶۵ - قال سعد رسول
الله صلی الله عليه وسلم المنبر فنادى
بصوت رفیع فقال یا معشر من اسلم
بسابة ولم یفیض الایمان الی قلبه

۳۶۵۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ممبر پر تشریف لائے
اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے لوگو جو زبان سے ایمان
لائے اور ایمان ان کے دل میں نہیں بٹھا تم مسلمانوں کو اپنے
نزد و آتش کو عیب لگاؤ اور ان کی پیشیہ باتوں کو دریافت

کرتے پھر جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی برائیاں
تلاش کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کی برائیوں کا کوج لگا دے گا
اور خدا تعالیٰ جس کی عیب جوئی کرتا ہے اُس کو رسوا
کر دیتا ہے۔

لَا تُوذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَعِدُوهُمْ
وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَتَّبِعٌ
غُورَاتِهِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعُ اللَّهُ عَوْرَتَهُ
وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ (شكوف)

بَابُ السَّنَةِ

۳۶۶۔ مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ
جو خیر وہ ہنستے ہیں (وہ خدا کے نزدیک) اُن سے بہتر
ہوں۔ اور عورتیں عورتوں پر ہنسیں (عجب نہیں کہ) خیر
وہ ہنستی ہیں (وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں ایک
دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام و پُر
ایمان لائے پیچھے بد مذہبی کا نام بھی بُرا ہے اور جو
(ان حرکات سے) باز نہ آئیے تو وہی خدا کے نزدیک
ظالم ہیں۔

۳۶۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص
پر افسوس ہے جو بات کرتے وقت اس لیے جھوٹ
بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے اُس پر افسوس ہے
افسوس ہے۔

۳۶۸۔ عائشہ رضی عنہا سے روایت ہے کہ ایک مریض
شخص عورتوں کے پاس سے گزرا وہ اُس کو دیکھ کر
ہنسنے اور ہنسنے کرنے لگیں تو انہیں سے بعض مہین

۳۶۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا يَسْخَرُوا قَوْمٍ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ
أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءً
مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَحْزَنُوا لِمَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ
تَنَابُؤُهُ ۚ إِنَّمَا اللَّغَابُ الْبُئْسَ لِمِثْلِهِ
الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّهُ
فَاوْلِيَاءُ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ (حجرات کوئی)

۳۶۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيلٌ لِمَنْ يَخْدُثُ
فِيكَذِبٍ لِيَضْحَكَ بِهِ الْقَوْمَ دِيلٌ
وَدِيلٌ لَهُ۔ عَنْ هِزْرِ بْنِ حَكِيمٍ

۳۶۸۔ قَالَتْ مَرَّ جُلٌّ
بِمَصْنَعٍ عَلَى مَسْوَةِ قَضَا حَكَنَ
بِهِ سِجْنُونَ فَاصِيبُ

حفظ شد

بعضہن۔ (عن عائشۃ اذ المفع)

۳۵۹۔ عن ابیہریرۃ ان النبی

صلیہ کان یتعوذ من سوء القضا

وشمات الاعداۃ۔ (ابی ہریرہ رض)

۱۱۰۔ مثلاً ہو گئیں۔

۳۵۹۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور شماتت اعدا سے ہمیشہ

خدا کی پناہ مانگتے تھے۔

بَابُ السَّرَفِ فِي الْمَالِ

۳۶۰۔ وَهُوَ الَّذِي أَشَاءَ

جَنَّتْ مَعْرُوشَتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَتٍ

وَالْتَحَلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا

أَكْلُهُ وَالزَّرْعُ يُتَوَنَّ وَ

السَّمَانُ مُتَشَابِهًا

وَعِنْدَ مُتَشَابِهٍ مَكْلُوءًا

مِنْ شَمَرٍ إِذَا أَثْمَرَ

وَأَنْتَ أَحَقُّهُ يَوْمَ

حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

(سورہ انفاس۔ رکوع ۱۰۔)

۳۶۱۔ يَتَّبِعِ آدَمَ خُذُوا

زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَ

اشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا

يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (سورہ اعراف۔ ۳۱)

۳۶۰۔ اور وہی (قاد مطلق) ہے جس نے باغ پیدا

کیے بعض تو بیٹوں پہاڑ پائے جیسے انگوڑی

بلیں، اور بعض انہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور

کے درخت اور کھیتی جس کے پھل مختلف (میسور)

ہوتے ہیں اور بیٹوں اور انار کہ بعض صورت شکل

مذہب میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں (اور بعض

نہیں بھی ملتے جلتے تو گو یہ سب چیزیں جب بھلیں

ان کے پھل بے تامل کھاؤ اور ان نعمتوں کے شکر

میں ان کے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن حیا

اپنی زکوٰۃ کو اسی سے، دیدیا کرو اور فضول خرچی

کرنی والوں کو خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔

۳۶۱۔ اے بنی آدم ہر ایک نماز کے وقت لباس۔

وغیرہ سے اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو اور کھاؤ اور

پیو اور فضول خرچی مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچ

کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۳۷۲۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ
مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا
كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَكُودًا
مَّحْشُورًا (سورہ بنی اسرائیل رکع ۳)

۳۷۳۔ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ
السُّرْفِينَ الَّذِينَ يَفْسِدُونَ فِي
الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ (شعراء)

۳۷۴۔ کتب معاویہ الی
المغیرۃ بن شعبہ ان اکتب الخ
سمعتہ من سؤل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکتب لہ الخ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول وقال
ضاعة المال وکثرة السؤل وعن منع
وها وعقوت الامهات عن اء الدانات
۳۷۵۔ قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یرضی لکم ثلثا و
یسخط لکم ثلثا یرضی لکم ان تعبدوا
ولا تشکروا به شیئا وان تعصموا
بحیل اللہ جمیعاً وان تناصحوا من
ولاء اللہ امرکم ویکف لکم قیل قال
وکثرة السؤل واضاعة المال

(ادب المفرد - عن ابی ہریرۃ)

۳۷۲۔ اور اپنا ہاتھ نہ توانا سکیڑو کہ گویا گہرین

میں بند ہے اور نہ بالکل اُس کو پھیل ہی دلا لیا
کر دے گے تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ تم کو مار
ہی کریں گے اور تم ہی دست بھی ہو گے۔

۳۷۳۔ اور جس سے بڑھ جانے والوں کے کہے
میں مت آجانا جو ملک میں فساد ڈالنے والے ہیں
(اور خطایوں کے) اصلاح نہیں کرتے۔

۳۷۴۔ امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ ایسی
کوئی بات تحریر کرو جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنی ہو، مغیرہ بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیادہ کمزاس سے اور ضائع
کرنے والے سے اور کثرت سوال سے اور والدہ کی نفرت
اور زندہ لڑکیوں کے دفن کرینے۔

۳۷۵۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
تم سے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے ناراض
ہوتا ہے۔ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت
کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو۔ اور سب ملکر اس کی
رستی کو مضبوط پکڑے رہو۔ و جس کو اللہ تعالیٰ نے
تمہارا حاکم کیا ہو اُس کو نصیحت کرتے رہو۔ اور نصیحت
رکھنا بنیادہ قیل و قال سے اور کثرت سوال کرنے
مال کے منافع کرینے۔

باب السَّرَقَةِ

۳۷۶۔ اور مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو اُن کے اس کرتوت کے بدلے میں (بڑا امتیاز و نون کے واسطے) ہاتھ کاٹا جائیگا (یہ) تفسیر اُن کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پائی ہے اور اللہ زبردست اور انتظامی مصلحتوں سے واقف ہے۔

۳۷۷۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو چور پر کہ ایک نذر چوراتا ہے تو اُس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے، اور سنی چوراتا ہے تو اُس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۳۷۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غار کی کاٹھن قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارتگری کرے وہ ہمارے گروہ میں نہیں ہے۔

۳۷۹۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک چور پیش ہوا۔ تو اُس کا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ تمکو امید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جاری فرمائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتی تو اُن کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

۳۷۶۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (سورہ مائدہ رکوع ۶۴)

۳۷۷۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ اللَّهُ السَّارِقَ وَسِيقَ الْبَيْضَةِ فَتَقْطَعُ يَدَاهُ وَسِيقُ الْحَبْلِ فَتَقْطَعُ يَدَاهُ (عن ابی ہریرہ رض)

۳۷۸۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُنْتَهَبِ قَطْعٌ وَمَنْ تَهَبَ نَهْبَةً مَشْهُورَةً فَلَيْسَ (خیر الموعظین ج ۱ ص ۱۷۸)

۳۷۹۔ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعُ فَقَالُوا مَا كُنَّا نَرَاكَ تَبْلُغُ بِهِ هَذَا قَالُوا لَوْ كُنْتَ فَاطِمَةً لَّقَطَعْتُهَا۔

(خیر الموعظین ج ۱ ص ۱۷۸)

۳۸۰۔ ان قریشاً اہمہم
 شان المرأة المخزومیۃ التي
 سرقتم فقالوا من یکلم فیہا
 رسول الله صلی الله علیہ وسلم
 فقالوا نحن یحتری علیہ الا
 اسامة بن زید حبت رسول
 الله صلی الله علیہ وسلم فکلمہا
 فقال رسول الله صلی الله علیہ
 وسلم انتفع فی حد من حدود الله
 ثم قام فاختطب ثم قال انما
 اهلك الذین من قبلکم انہم کانوا
 اذا امرق فیہم الشریف ترکوا
 واذا سرق فیہم الضعیف اقاموا
 علیہ الحد وایما الله لو ان فاطمۃ
 بنت محمد سرق لقطعتمہا ذنبا

۳۸۰۔ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ
 کہ قریش میں ایک مخزومی عورت کے قصہ نے جس نے
 چوری کی تھی نہایت اہمیت پیدا کر لی۔ لوگوں نے
 آپس میں کہا کہ کون شخص اسبدرہ میں حضرت رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے۔ لوگوں نے کہا
 کہ سوائے اسامہ بن زید کہ جن سے رسول اللہ بہت
 محبت رکھتے ہیں اور کون ایسی جرأت کر سکتا ہے،
 اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا اپنے
 فرمایا کہ تم حدود اللہ کے بارے میں سفارش کرتے
 ہو اور کھڑے ہو کر خطبہ میں فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں
 صرف اسی لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ جب کوئی سچا
 چوری کرتا تھا اس کو معاف کر دیتے تھے اور جب
 ضعیف اور کمزور چور آتا تھا تو حد جاری کرتے تھے
 واللہ اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو ان کا ہاتھ
 بھی قطع کر دیا جاتا۔

باب السفر

۳۸۱۔ ۷۷ محمد لوگوں سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو
 اور دیکھو کہ جھوٹوں کا انجام کیسا ہوا۔
 ۳۸۲۔ ۷۷ محمد لوگوں سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو
 اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوتا ہے۔

۳۸۱۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظروا كيف كان عقاب المكدنين . انما
 ۳۸۲۔ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظروا كيف كان عقاب المجرمين .

حَصَّ

۳۸۳- قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ
اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ طَاتَّ
اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَعَبُوتِ رَكُوعٌ

۳۸۴- قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلُ مَا كَانَ الْكَذِبُ مُمْسِكِينَ رَوْمُ رَكُوعٌ

۳۸۵- قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَلَّنِي عَلَى
عَمَلٍ يَدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ امْطِ
الْأَذَى عَنِ طَرِيقِ النَّاسِ-

۳۸۶- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بَضْعٌ وَسَبْعُونَ
شُعْبَةً وَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَادْنِهَا مِطْلَعُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ

۳۸۷- إِنْ رَسُلَ اللَّهُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاكَ ثَلَاثَةٌ فِي
السَّفَرِ فَلْيَمُزْ أَحَدَهُمْ رَشَقٌ

۳۸۸- قَالَ بَنُ سَوَالِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ
فَيَرْجِعُ الضَّعِيفُ وَيُرْدِفُ وَيَدْعُو لَهُمْ

۳۸۳- اور ہم نے ابراہیم سے یہ بھی کہا کہ اُن
لوگوں سے کہہ دو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کس سطح پر
خدا تعالیٰ نے اوّل دفعہ مخلوق کو پیدا کیا پھر اسد تک
آخر مرتبہ اٹھایا گا۔ بیشک اللہ حسینہ پر قدرت رکھتا ہے
۳۸۴- اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ملک کی سیر
کرو۔ دیکھو جو لوگ پہلے گزرے ہیں اُن کا کیا بُرا انجام
ہوا اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۸۵- ابی ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم
ایسا عمل بتلادیے کہ مجھے جنت میں پھنپا دے اپنے
فرمایا کہ لوگوں کے راستہ میں سے نکال لیف کو دور کرو

۳۸۶- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان
کے کچھ اوپرتر شعبے ہیں سب اعلیٰ و افضل ہے
لا الہ الا اللہ کہنا اور اُس پر یقین کرنا اور ادنیٰ درجہ ہونے
میں سے ایذا کا دور کرنا۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے
۳۸۷- سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سفر میں تم میں آدمی ہو
تو ایک کو سردار بنالیا کرو۔

۳۸۸- جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلعم سفر
میں پیچھے پیچھے چلا کرتے تھے اور کمزور ناتوان کو
اپنے ہمراہ لے لیتے تھے اور اُن کے لیے دعا

۳۸۹۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے ہوتا ہے جو شخص اُن لوگوں کی خدمت کرے نبیؐ نے پہلے اس کی خدمت نہیں کی تو وہ لوگ سوائے شہادت کے اور کسی عمل میں اُس سے سبقت نہیں کر سکتے۔

۳۸۹۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد القوم في السفر خادهم فمن سبقتهم بخدمة لم يشكفوا بعمل ولا الشهادة

۳۹۰۔ براہ ابن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا راستہ بتائے تو اُس کو غلام آزاد کرینگی برابر ثواب ملیگا۔

۳۹۰۔ من منح منيحة او هدانا زقانا او قال طريقا كان له عدل عتاق نسمة۔

۳۹۱۔ ابو ذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں سے اپٹو بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا تیرے لیے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اُس کا ثواب ہو۔ بھلائی کا حکم کرنا اور بُرائی سے منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر) پتھر کاٹنے وغیرہ راستہ میں سے دور کرنا صدقہ ہے اور بھولے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔

۳۹۱۔ قال فراغك من دلوك في دلو اخيك صدقة و امرك بالمعروف ونهيك عن المنكر وتبسمك في وجه اخيك صدقة و اما طك الحجر والشوك والظعن طريق الناس لك صدقة و هدايتك الرجل في ارض لضاالة صدقة۔

۳۹۲۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستہ سے ایذا کو دور کرے گی۔ اُس کے لیے بھلائی لکھی جاوے گی اور جبکی ایک بھلائی بھی قبول کیجاوے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۲۔ عن النبي صلى الله عليه وسلم من اماط اذى عن طريق المسلمين كتب له حسنة ومن تقبلت له حسنة دخل الجنة مئة

حَقَّقَ

۳۹۳- قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم مَرَّ رَجُلٌ بِغَصُونِ
شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ فَقَالَ
لَا خَيْرَ فِي هَذِهِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ
فَادَخَلَ الْجَنَّةَ - خَيْرٌ ۳۹۴

۳۹۴- قال النبي صلى
الله عليه وسلم مَرَّ رَجُلٌ بِشَوْكٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ
لَا مِيطَنَ هَذَا الشَّوْكُ لَا يَضُرُّ
رَجُلًا مُسْلِمًا فَغَفَرَ لَهُ دَعَا ابْنُ رُبَيْعٍ
۳۹۵- قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم عَرَضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ
أُمَّتِي حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ
فِي عَمَلِي عَمَالَهَا أَلَا ذِي مِطَاطٍ
عَنِ الطَّرِيقِ وَجَدْتُ فِي مَسَاوِي عَمَلِي
الْخِطَاةَ فِي الْمَسْجِدِ لَا تَدْفَنُ إِلَّا دُفْنًا

۱۱۴
۳۹۳- ابو ہریرہ سے روایت ہو کہ رسول اللہ
نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ میں شجر کے پر جھاڑ
پڑے ہوئے دیکھا اور اپنے دل میں کہا کہ مسلمانوں
کے راستے سے علحدہ کر دوں تاکہ اُن کو تکلیف نہ ہو۔
وہ شخص جنت میں داخل کیا گیا۔

۳۹۴- رسول اکرم نے فرمایا کہ ایک شخص جارا ہوتا
راستہ میں کانٹے پڑے ہوئے دیکھے اور یہ خیال
کر کے اُن کو علحدہ کر دیا کہ کسی مسلمان کو ان سے
تکلیف نہ بھونچے پس (اسی سے) اُسکی مغفرت ہو گئی۔
۳۹۵- ابو ذر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کے
اچھے بُرے اعمال پیش کیے گئے تو میں نے راستہ
میں سے تکلیفات کے دور کر نیکو نیک اعمال میں
پایا اور مسجد میں کھٹکار کا بلغم ڈالنے کو جو دفن نہ کیا
گیا ہو بُرے اعمال میں پایا۔

بَابُ السَّلَامِ

۳۹۶- وَإِذَا أَحْبَبْتُمْ نَجِيَّةً
فَحَيُّوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُوحَةً أَوْ هَامِلًا
اللَّهُ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا سُبْحَانَ
۳۹۷- وَإِذَا اجْتَأَكَ الَّذِينَ

۳۹۶- اور تم کو کسی طرح سلام کیا جائے تو تم اُسکے
جواب میں اُس سے بہتر طور پر سلام کرو یا دم کو کم،
وہ یا ہی جواب دو اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔
۳۹۷- اور (اے پیغمبر) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان

يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ
عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ انْفُسِهِ
الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَن
عَمِلَ مِنْكُمْ سَوْئًا
يَجْهَلِيهِ ثُمَّ تَابَ مِنْ
بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ (سورہ انفام رکوع ۱۰ آیت نمبر ۱۰۸)

۳۹۸۔ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا
سَلِمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ
عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ (سورہ نور رکوع ۸)

۳۹۹۔ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
قَالَ فَشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا۔

۴۰۰۔ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُوا
الْجَنَّةَ حَتَّى تَوْمِنُوا وَلَا تَوْمِنُوا
سَهْوَ تَحَابُّوا إِلَّا إِذَا كَلِمَةً عَلَى مَا تَحَابُّونَ
بِهِ تَالُوْا بِلَا يَأْ رَسُوْلُ اللَّهِ قَالَ فَشُوا
السَّلَامَ مَبِيْنَكُمْ۔ (مسکوٰۃ)

۴۰۱۔ قَالَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

۴۰۲۔ لَاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو تم ان کی
دلہری کرو اور کہو کہ (خدا کی طرف سے) تمکو سلامتی
(کی خوشخبری) ہو اور تمہارے پروردگار نے بدینہ پر
مہربانی کرنا (خود) اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ کوئی
تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کیے پیچھے
توبہ اور لاپٹی حالت کی، اصلاح کر لے تو خدا اسکو
بخشتیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹۸۔ توجب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں کو)
سلام کر لیا کرو (سلام ایک) دعا ہے خیر ہے جو تم
مسلمانوں کو (خدا کی طرف سے) تعلیم کی گئی ہے
برکت والی عہدہ یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے
کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۳۹۹۔ براء سے روایت ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ سلام کو رواج دو سلامت رہو گے۔

۴۰۰۔ ابو ہریرہ سے روایت ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ تم جنت میں داخل نہ ہو گے جب تک کہ مومن
نہ ہو اور مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت
نہ رکھو۔ کیا میں تمکو (صحابہ کو) ایسی چیز نہ بتا دوں جسکو
سب سے تم میں محبت پیدا ہو، صحابہ نے عرض کیا
ہاں یا رسول اللہ اپنے فرمایا کہ سلام کو آپس میں رواج

۴۰۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ

حصہ دوم

اللہ علیہ وسلم اعبدوا الرحمن فی الجہنم
اطعموا الطعما وافسوا السلامہ تذکروا

۴۰۲۔ یقول یسلم المرآب
علی الماشی والماشی علی لقاعد و
الماشیان ایھما یبدأ بالسلام
فھو افضل (عن جابر بن)

۴۰۳۔ ان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قال لا یحیل الامر
مسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث
فیلتقیان فیعرض ہذا او یعرض
ھذا وخیرھما الذی یبدأ
بالسلام (ادب المفرد۔ ۱۲۳)

۴۰۴۔ ان رجلا مرّ علی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وھو فی مجلس فقال لسلام علیکم
فقال عشرين حنة فمرّ رجل اخر
فقال لسلام علیکم ورحمة اللہ
فقال عشرين حنة فمرّ رجل
اخر فقال لسلام علیکم ورحمة اللہ
وبکاءه فقال ثلاثون حنة
فقام رجل من المجلس ولم یسلم

۱۱۸
کی عبادت کرو اور (لوگوں کو) کھانا کھلاؤ اور سلام
کو شہرت و وجہت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۴۰۲۔ جابر سے روایت ہے کہ سوار سہیل کو
سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام
کرے اور سہیل چلنے والوں میں جو پہلے سلام
کرے وہ افضل ہے۔

۴۰۳۔ ابو ایوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑا نہیں ہو کہ اپنے
مسلمان بھائی کو تین روز سے زیادہ کے لیے
ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اُس سے منہ پھیر لے
اور وہ اُس سے، اُن دونوں میں بہتر وہ ہے جو
پہلے سلام کرے۔

۴۰۴۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے
کہ ایک شخص آپ کے پاس سے گذرا اُس نے
کہا السلام علیکم اپنے فرمایا کہ اس کے لیے دس
نیکیاں ہیں پھر دوسرا شخص گذرا اُس نے کہا السلام
علیکم ورحمة اللہ آپ نے فرمایا اس کے لیے بیس نیکیاں
ہیں اور شخص گذرا اُس نے کہا السلام علیکم ورحمة اللہ
وبرکاتہ اپنے فرمایا کہ اس کے لیے تیس نیکیاں ہیں
ایک شخص مجلس سے اٹھ کر گیا اور سلام نہیں کیا۔

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ما أوشك ما نسئ صاحبكم إذا جاء
أخذكم المجلس فليسلم فان بد الله أن
يجلس فليجلس وإذا قام فليسلم
(دا البغوي)

۴۰۵۔ عن عمر قال كنت
مرديف ابی بکر فمر علی قوم فيقولون
السلام عليكم فيقولون السلام عليكم
ورحمة الله ويقول السلام عليكم
ورحمة الله فيقولون السلام عليكم
ورحمة الله وبركاته فقال أبو بكر
فضلنا الناس اليوم بزيادة كثيرة۔

۴۰۶۔ قال النبي صلى
الله عليه وسلم إن السلام
إسم من أسماء الله تعالى وضعه الله
في الأرض فاستقوا السلام بينكم
۴۰۷۔ عن النبي صلى

الله عليه وسلم حق المسلم على
المسلم خمس قيل وما هي قال
إذا لقيتَه فسلم عليه وإذا دعاك
فاجبه وإذا استنصحتك فانصحه

دوم

۱۱۹ رسول اکرم نے فرمایا کہ تمھارا دوست کیسا جلد بھول
گیا جب تم میں سے کوئی شخص محفل میں آئے تو
اُس کو ضرور ہے کہ سلام کرے اگر بیٹھنے کا ارادہ
ہو تو بیٹھے اور جب وہاں سے اُٹھے تو بھی سلام
کرے۔

۴۰۵۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہیں
حضرت ابو بکر کی ہمراہ سوار تھا وہ ایک قوم کے پاس
سے گزرے وہ السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم
ورحمة اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم ورحمة اللہ کہتے
تو وہ لوگ السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کہتے تھے
حضرت ابو بکر نے کہا کہ آج لوگ فضیلت میں ہم سب
بہت بڑھ گئے۔

۴۰۶۔ بنی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ
سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک اسم ہے
جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر نازل فرمایا پس
سلام کو آپس میں روانہ دو۔

۴۰۷۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے
کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حقوق
ہیں عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب
تم اُس سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب وہ تم کو
رکسی کام کے لیے بلاوے تو اُسے قبول کرو اور

لہ واذ اعطش فحمد
اللہ فشمتہ واذ امرض فعذہ
واذا مات فاصبہ۔

(عن ابی ہریرہ رض)

۴۰۸۔ قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم الصغیر علی الکبیر والکبیر
علی القاعد والقلیل علی الکثیر عن ہریرہ

۴۰۹۔ عن عبد الرحمن قال

سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یسلم
الراجل علی الراجل ویسلم الراجل علی القاعد
ویسلم القاعد علی الکثیر من ابی السلام
لہ وصی لم یجب فلاحی علیہ۔ ادب المفرد

۴۱۰۔ اذ اجاء احدکم

المجلس فلیسلم فان رجع فلیسلم
فان الاخری لیست باحق من
الاولی۔ عن ابی ہریرہ رض

۴۱۱۔ ان رجلا قال یا رسول

للہ صلعم ای الاسلام خیر قال تطعم
لحطام و تقرئ السلام علی من عمار
علی من لم تعرف۔ ادب المفرد ۴۱۲

۴۱۲۔ قال لنبی صلی اللہ علیہ وسلم

۴۱۰۔ اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو اسے۔
نصیحت کرو اور جب چھینک لے اور الحمد للہ کہے
تو یہ حکم الہی کہو اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت
کرو اور جب مرے تو خزانہ کیساتھ جاؤ۔

۴۰۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ خورد و بزرگ کو اور چنے والا بیٹھے ہوئے کو اور
قلیل کثیر کو سلام کریں۔

۴۰۹۔ عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے
سنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ سوا
پیدل کو سلام کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے کو اور
قلیل کثیر کو پس جو جواب دے اس کے لیے اجر
ہے اور جو جواب نہ دے اس کے لیے کچھ سزا نہیں

۴۱۰۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں
سے کوئی شخص مجلس میں آئے اس کو سلام کرنا چاہئے
اور جب مجلس سے اٹھے تب بھی سلام کرے مگر
دوسرا پہلے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

۴۱۱۔ عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
اسلام میں کیا چیز بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ کھانا کھانا۔

اور واقفوں اور ناواقفوں سے سلام علیک کرنا

۴۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

دخلتم بيئاً فسلموا على أهله
واذا أخرجه فادعوا أهله السلام

۴۱۳- ان رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الافیة
والصعدات ان یجلس فیها
فقال المصلیون لا نستطیعہ
ولا نطیقہ قال اما لا فاعطو
حقہا قالوا فملصقہا قال عض البصر
وارشاد ابن السبیل وتشمیت
العالمس ذ احمد الله ورد التحية

تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں سے سلام علیک
کرو اور جب واپس ہو تب ہی گھر والوں سے سلام کرو
۴۱۳- ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے میدانوں اور گزرگاہوں میں بیٹھنے سے
منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ یہ قریباً ناممکن ہے ہم اس کی
طاقت رکھتے اپنے فرمایا کہ اگر اس کی قدرت نہیں رکھتے
تو اُس کا حق ادا کرو انھوں نے عرض کیا اُن کا حق
کیا ہے اپنے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے باز رہنا
مسافر کو راستہ بتانا چھینکنا والا الحمد للہ کہے تو جواب میں
یہ حکم اللہ کننا سلام کا جواب دینا۔

من لا یسلم علیہ

۴۱۴- قال لا تسلموا علی
شراب الخمر
۴۱۵- لیس ینیک ولین سق
۴۱۴- عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب پینے
والوں کو سلام علیک نہ کرو۔
۴۱۵- تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں۔

التسلیم علی النائم

۴۱۶- عن المقداد کان
البنی صلعہ یجی من الیل
فیسلم تسلیمًا لا یوقظ نائمًا و
یسمع الیقظان (ادب المفرد من المقداد)
۴۱۶- مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم شب کو آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے
اور سوئے ہوئے کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو
جاگتا ہوتا وہ سن لیتا تھا۔

کیف رد السلام

۴۱۷- روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا

اسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آپ نے فرمایا: علیک السلام ورحمۃ اللہ۔

۴۱۸- معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ میرے

والد ماجد نے مجھے فرمایا کہ اے میرے فرزند جب کسی

آدمی تیرے پاس آئے اور اسلام علیکم کے

تو تم جوابیں دے علیکم بصیغۃ واحد مت کہو گویا کہ تم

اُس کو مخصوص کرتے ہو بلکہ اسلام علیکم بصیغۃ

جمع کہو کیونکہ وہ تمہارا نہیں ہے۔

۴۱۹- ابن عباس سے روایت ہے کہ

یہود عیسائی۔ پاسی کوئی نہو سب کے سلام کا

جواب دینا چاہیے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے

فرمایا ہے (اِذَا حُيِّنْتُمْ بِحَيَّةٍ فَيُحْيُوا اِيَّاهُمْ اَوْ رَحْمَةً

۴۲۰- جن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

سلام کرنا نفل ہے اور جواب دینا فرض ہے۔

۴۱۷- قال رجل لسلام

عليك يا رسول الله صلعم قال و

عليك السلام ورحمة الله۔

۴۱۸- قال لي ابي يا بني

اذا مَنَّ بك الرجل فقل السلام

عليكم فلا تقل وعليك كانك

تخصه بذلك وحده فانك

ليس وحده ولكن قل لسلام عليكم

(ادب المفرد - عن معاوية بن قره،

۴۱۹- مرآة و السلام علي من

كان يهوديا او نصرانيا او مجوسيا ذلك

بان الله يقول - وَ اِذَا حُيِّنْتُمْ بِحَيَّةٍ

فَيُحْيُوا اِيَّاهُمْ اَوْ رَحْمَةً (ادب المفرد

۴۲۰- قال للتلميذ تطوع و

الرد فرحيته (ادب المفرد عن الحسن،

من نخل بالسلام

۴۲۱- ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

۴۲۱- قال بنخل لنا من

مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ
مَنْ عَجَزَ بِاللَّذَّاءِ عَنِ النَّاسِ

بَابُ لَسِيَّاتٍ

۴۲۲۔ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً
وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ سورہ بقرہ
۴۲۳۔ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوًّا
أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ
يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا وَمَنْ
يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ
عَلَىٰ نَفْسِهِ هُوَ ذَاكَ كَانَ
اللَّهُ عَزِيزًا
حَكِيمًا سورہ نساء نمبر ۱۱۱
۴۲۴۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي
الْحَيِثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَجْحَبَكَ
كَثْرَةُ الْحَيِثُ هُوَ فَاتَّقُوا اللَّهَ
يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
سورہ مائدہ نمبر ۱۰۳۔

۴۲۲۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جس نے پہلے
باندی برائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں اگیا تو ایسے
ہی لوگ دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے
۴۲۳۔ اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا
دھوٹی قسم وغیرہ سے اپنی جان پر ظلم کرے پھر
اللہ سے اپنا گناہ بخشوے تو پائیگا کہ اللہ بخشنے
والا مہربان ہے اور جو کوئی شخص کسی بدی کا ارتکاب
کرتا ہے تو وہ اُس کے ارتکاب سے کچھ اپنی ہی
خرابی کرتا ہے اور اللہ تو سب کا حال جانتا اور
ہر ایک کے مناسب حالت، حکم دینے والا ہے۔
۴۲۴۔ (اے پیغمبر! لوگوں سے) کہو کہ
گندی (یعنی حرام) اور تھری (یعنی حلال)
چیز دوسبے میں برابر نہیں ہو سکتی اگرچہ گندی چیز
کی بہتایت تکوین ہی کیوں نہ لگے تو اے
عقل مند و خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۴۲۵۔ وَلَوْ يَجِدُ اللَّهُ لِلنَّاسِ
الشِّرْكَاءَ سَبِيحًا لَّهُمْ بِالْخَيْرِ
لَفَضَّلَهُ إِلَيْهِمْ أَجَلَهُمْ
مَنْ دَرَأَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
لِقَاءَنَا فَا
ظَنُّوا بِهِمْ
يَعْمَهُونَ (سورہ یونس رکوم ۱۲ آیت ۱۱)

۴۲۶۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ
بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ
مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ
كَانَتْ أَسْوَءَ غَاشِيَةٍ وَجُوهُهُمْ
قَطَعَا مِنَ اللَّيْلِ مَظْلُمَاتُ أَوْ
أَصْحَابِ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ (سورہ یونس رکوم ۱۳ آیت ۱۲)

۴۲۷۔ وَأَمَّا الَّذِينَ
نَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ
كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا
مِنْهَا أَعِيدُوا فِيهَا
وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ
النَّارِ بِالنَّارِ كُنْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ

۴۲۵۔ اور جس طرح لوں فائدوں کے لیے
جلدی کیا کرتے ہیں اگر (اسی طرح) خدا ہی (انکی)
بد اعمالیوں کی سزائیں، اُن کو جلدی سے نقصان
پہنچا دیا کرتا تو اُن کی موت کہی کی (آپکی ہوتی)
اور ہم اُن لوگوں کو جنہیں (مرے پیچھے) ہماری
پاس آینکا ذرا سا بھی ٹھکانہیں چھوڑے رکھتو
ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکا کریں۔

۴۲۶۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے
تو بُرائی کا بدلہ ویسی ہی (بُرائی) اور (ہیں) کے علاوہ
اُن کے مومنوں پر رسوائی چھا رہی ہوگی اللہ
انکی ماں سے کوئی اُن کو بچا نہیں والا نہیں (ان کے)
مُٹھ ایسے کالے کلوٹے ہونگے، کہ گویا شب ہمارے
کی چادر کو بھاڑ کر اُس کے (ٹکڑے اُن کے)
مومنوں پر اڑا دیے ہیں، یہی ہیں دوزخی کہ وہ
دوزخ میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۴۲۷۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے
اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا جب اُس سے نکلنا چاہیں گے
اُس میں لوٹا دیا جائیگا اور اُن سے کہا جائیگا
کہ جس عذاب دوزخ کو تم تھماتے رہے۔ اب
اُسی کے مزہ چکھو اور (قیامت کے) بُرے عذاب
سے پہلے ہم اُن (کفار کے) کو (ایک ایسے)

عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھا لیکن جو (اسی نہیں)
اُن پر، عنقریب نازل ہو گا تاکہ یہ لوگ ہماری
طرف رجوع کریں۔

۴۲۸ ہجائیو یہ دنیا کی زندگی (تو) بس
(چند روزہ) فائدے ہیں اور آخرت (جو ہے)
تو وہی ہمیش رہنے کا گھر ہے جو برس
کام کرتا ہے تو اس کا ویسا ہی بدلہ ملے گا
اور جو نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت
مگر ہوا یا ماند تو یہ لوگ بہشت میں داخل ہوں گے
(اور) وہاں اُنکو بے حساب روزی ملیگی۔

۴۲۹ اور لوگو تمپر جو مصیبت پڑتی ہے
تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے اور خدا (تمہارا)
بہت سے قصور و ن سے درگزر کرتا ہے

۴۳۰ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم میں
سے جیسے کسی کا اسلام ٹھیک ہو جاتا ہے تو جو
نیک کرتا ہے اس کا اجر دس گن سے بڑھ گئے تک
لکھا جاتا ہے اور جو برائی کرتا ہے وہ اُسقدر
بکھی جاتی ہے جتنی اُس نے کی۔

وَلَنذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَلَدِّ الَّذِي دُونَ
الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝

سورہ سجدہ ۲۱ و ۲۲

۴۲۸ - يَقَوْمِ إِنَّمَا هِيَ دَارُ الْخُلُقِ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ قَرَأْنَا الْآخِرَةَ وَهِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلُهَا
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّمَّنْ ذَكَرْنَا وَأَنْتُمْ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

سورہ مومن ۴ و ۵

۴۲۹ وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ
فَمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۝

سورہ شوریٰ ۲۴

۴۳۰ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
حَسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ وَكَمَلَ
حَسَنَةً يَعْمَلُهَا تَكْتَبُ لَهَا بِعَشْرَةِ امْتِنَالِهَا
إِلَى سَبْعِمِائَةٍ ضِعْفٍ وَكُلِّ سَيِّئَةٍ
يَعْمَلُهَا تَكْتَبُ بِهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ
(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۴۳۱ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الرجل ليتكلم بالكلية من الخير ما لم
يعلم مبلغها يكتب الله بها رضوانه
الى يوم يلقاه وان الرجل ليتكلم
بالكلية من الشر ما لم يعلم
مبلغها يكتب الله بها عليه سخطه
الى يوم يلقاه

مشکوۃ

۴۳۲۔ کل امتی معافی الا المجاہرین

۴۳۱ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور
اُسکی خوبی سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ
تعالیٰ اس سے اپنی رضا مندی قیامت
تک کے لیے لکھ لیتا ہے اور آدمی بُری
بات کھتا ہے جبکی برائی سے پوری طرح
واقف نہیں ہوتا اس سے اللہ تعالیٰ کا غصہ
قیامت تک لکھا جاتا ہے

۴۳۲ میری امت کے تمام لوگ معاف
کیے جائیں گے مگر اُن کے جنہوں نے علانیہ
بُرائے کام کیے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رسالۃ التوحید۔ یہ رسالہ شیخ محمد عبدہ مصری کی تصنیف ہے، اور مولوی رشید احمد صاحب
 انصاری نے اُنکی اُن نہایت اہم اور پاکیزہ فصلوں کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جن میں کہ ایمان وحی،
 قرآن، خلیف اور نبی، اسلام و دعوت، اسلام کے متعلق نہایت مختصراً بحث ہوئی ہے۔ اور
 شمس العلماء مولانا محمد رفیع رحمان کے ناول

سے ضابطہ۔ سب سے اخیر ناول مولانا کے قلم سے نکلا ہے جس میں انہوں نے نبی اسلام
 کے پس منظر کو عقلی و اس کے سانچے میں ڈھالا ہے بلا جلد۔
 ابن الوقت۔ اس میں ظرافت امیر طریقے سے اس بات پر بحث کی ہے کہ ظاہری وضع لباس
 اور طرز معاشرت میں انگلی و نمکی تقلید کرنے سے کیا نقصان پیدا ہوتا ہے اس بلا جلد ۱۲ و مجلد ۱۳
 محسنات۔ اس ناول میں نہایت دلچسپ طریقے سے بیان کیا ہے کہ ایک
 بیویاں کرنے سے کیا خرابیاں پیدا ہوتی ہیں بلا جلد۔

مراۃ العروس۔ اس ناول
 ایضاً

